Trika Malguzari Arazi 1903 G.K.V.



طريقهٔ مالگذاري اراضي

گورنمنٹ ملک ہند

جناب نواب گورنر جنرل ہند بہ اجلاس کونسل
کے حکم سے چھاپي گئي





الہ آباد

گورنمنٹ پريس ممالک متحدہ آگرہ و اودھ

سنہ ۱۹۰۳ع

مضمونوں کی فہرست

صفحہ

دیباچه (یعنی شروع کی باتیں)

اِس کتاب میں وہ ریزولیوشن هی جو نواب گورنر جنرل بہادر هند بہ اِجلاس کونسل نے گورنمنٹ کے طریقہ اِنتظام مالگذاری کی نسبت ۱۶ جنوری سنہ ۱۹۰۲ع کو لکھا اور اُسی مہینہ کی ۱۸ تاریخ کے گزٹ آف اِنڈیا میں چھاپا گیا - اِسمیں ایک سلسلہ اُن رپورٹوں کا بھی هی جو اِسی طریقہ کے بارہ میں لوکل گورنمنٹوں نے کیں - جن وجہوں سے اِن رپورٹوں کے طیار کیئے جانے اور گورنمنٹ هند کی راے اور خیالات کے مشتہر کرنے کی ضرورت هوئی وہ مفصل طور سے اِس ریزولیوشن کے شروع میں لکھی هیں *

اِس ریزولیوشن میں حاکمانہ اور مستند طور سے وہ اُصول ظاهر کیئے گئے هیں جنکے مطابق هند میں پچھلے زمانہ میں مالگذاری اراضی کا اِنتظام جاری رها اور جنکے مطابق یہہ اِنتظام اگلے زمانہ میں هوگا - لوکل گورنمنٹوں کی رپورٹوں میں فقط اُن اِعتراضوں کے جواب نہیں هیں جو اِن دنوں میں اِس ملک کی مالگذاری اراضی کی نسبت کیئے گئے هیں - بلکہ اُنمیں ایسی بہت سی کارآمد باتیں لکھی هیں جن سے تشخیص مالگذاری کے اُن مختلف طریقوں کا پچھلا حال اور کارروائی کا ڈھنگ اچھی طرح سمجھنے میں مدد ملیگی جو طریقے اِسوجہہ سے کہ هر ایک ملک کی دوسرے ملکوں سے بہت مختلف حالت هی الگ الگ هر ملک کے حال کے مناسب رفتہ رفتہ قائم هوئے هیں - یہہ مناسب معلوم هوتا هی کہ یہہ کاغذ ملک میں هر جگہہ پہنچ جائیں اور آسانی سے گورنمنٹ کے عہدہداروں اور عام طور سے آؤر لوگوں کو مل سکیں - اور اِسی غرض سے اُنکو ایک سستی کتاب میں چھاپ کر جاری کیا جاتا هی

اِس کتاب کے کئي باب قائم کیئے گئے ھیں اور اُسمیں ایک فہرست مضمونوں کي . لگادي گئي ھی اور ھر فقرہ کے مضمون کا خلاصہ اُسکے حاشیہ میں لکھہ دیا گیا ھی جس سے غرض یہہ ھی کہ لوگوں کو اِس کتاب میں مضمونوں کے تلاش کرنے میں آساني ھو *

... ...

... ...

مقام کلکتہ ـ صیغہ مال و زراعت } (دستخط) جے بی فلر

۱۸ مارچ سنہ ۱۹۰۲ع } سیکریٹري گورنمنٹ ھند

ہند کی گورنمنٹ

کے

طریقہ مالگذاری اراضی کے اِنتظام کا حال

[جو اُس ریزولیوشن میں لکھا ہی جو جناب نواب گورنر جنرل بہادر اِجلاس کونسل نے ۱۶ جنوری سنہ ۱۹۰۲ع کو جاری کیا]

پہلا باب — (گورنمنٹ) ہند (کا ریزولیوشن)

تھوڑے دن ہوئے کہ ایک خاص طور سے گورنمنٹ ہند کی توجہہ اِس ملک کے اِنتظام مالگذاری اراضی کی طرف کچھہ اِسوجہہ سے ہوئی کہ پچھلے کئی برسوں میں کھیتی کے کام کرنے والوں پر ایسی آفتیں (قحط یا خشک سالی کی) آئیں جیسی اِس سے پہلے بہت ہی کم آئی تھیں اور کچھہ اِسوجہہ سے کہ گورنمنٹ ہند کے پاس کئی عرضیاں ملک ہند کے ہمدرد خیرخواہوں کی طرف سے آئیں جنہوں نے یہاں کے اِنتظام مالگذاری پر بہت غور کیا ہی —

تحقیقات کی وجہہ اور اُسکا ضروری ہونا

سنہ ۱۹۰۰ع میں آر سی دت صاحب سی آئی اِی نے جو پہلے بردوان کے قائم‌مقام کمشنر تھے ہز ایکسیلینسی نواب وائسرائے بہادر کے نام کئی چٹھیاں سلسلہ‌وار لکھیں (جو چٹھیاں بعد میں ایک کتاب کی شکل میں چھاپی گئیں) اور یہہ چٹھیاں مختلف ملکوں (صوبوں) کے مالگذاری اراضی کے طریقہ کی نسبت تھیں اور دت صاحب نے کچھہ سفارشیں اِس بات کی کیں کہ آیندہ کیا طریقہ اختیار کیا جاے اور کیا کارروائی کیجاے — اِسکے تھوڑے دنوں کے بعد صاحب سیکریٹری

گورنمنٹ هند

آف إسٹیٹ بهادر نے گورنمنٹ هند کے پاس ایک عرضي بهیجي
جس پر کئي پینشن‌دار إنڈین سول سروس (هند کي ملازمت
ملکي) کے عهده‌داروں کے دستخط تهے اور جسمیں قریب قریب
ویسي هي سفارشیں لکهي تهیں *

۲ — گورنمنٹ هند نے إس بات کو اچها سمجهکر که اُنکو إسطرح
ایسا موقع ملا اُس معامله میں نئے سرے سے تحقیقاتیں شروع کردیں
جسکي نسبت سو برس سے زیاده مدت سے بهت فکر سے بحثیں هو
رهي هیں - هند میں جو لوگ کهیتي کے کام سے علاقه رکهتے هیں وه
گنتي میں إس ملک هند کے اَور هر قسم کے لوگوں سے بهت هي
زیاده هیں اور هند کي آمدني سرکاري کا ایک بڑا حصه إنهیں لوگوں
سے ملتا هی - إس سبب سے جو بات إنکے فائده کي هی اُسکو
گورنمنٹ خواه مخواه بهت ضروري اور دل سے لحاظ کرنے کے لائق
سمجهتي هی - اور إس سے بهي إنکار نهیں کیا جا سکتا که إن لوگوں
کي سر سبزي اور خوشحالي بهت زیاده اُس پرته پر منحصر هی که
جس سے مالگذاري اراضي اُن سے لیجاے - إس سبب سے یهه بات
مان لیني چاهیئے که یهه معامله بهت بڑا هی جسکا تعلق کل ملک
سے هی اور فقط ایسا نهیں هی که جسکي نسبت ایک گروه کچهه
کهے دوسرا کچهه کهے بلکه ایسا هی که اُسکي تحقیقات پورے طور سے
کیجاني چاهیئے اور بهت فیاضي اور نرمي کے ساتهه اُسکي تجویز
هوني چاهیئے - إسکے سواے جب یهه معلوم هوا که بڑي حجت جو
گورنمنٹ کے سامنے اُسکے بعض اعتراض کرنے والوں نے پیش کي هی
وه یهه هی که پچهلے قحطوں کي سختي اور بار بار هونے کي بڑي
وجهه وه مفلسي هی جو سرکاري مالگذاري کے زیاده لیئے جانے کے
سبب سے هوگئي هی - إس حجت کے معني یهه هیں که جس
طریقه پر پچهلے سو برس میں هند کے حاکموں نے برابر ایک نے بعد

گورنمنت هند

دوسرے کے عمل کیے هیں وہ اِلزام کے قابل هی - اِس وجهہ سے یہہ ایک بہت هي بڑي حجت هی جسکي نسبت اِسمیں شک نہیں هو سکتا کہ وہ بہت لحاظ کرنے کے لائق هی - اور جب اِس عام طور کے اعتراض کے ساتھہ خاص خاص اور تفصیل کی شکایتیں اُس طریقہ کي بابت بھی بیان کي گئیں جسکے مطابق اِس ملک کے مختلف حصوں میں مالگذاري لگائي جاتي هی تو گورنمنٹ هند کو یہہ مناسب معلوم هوا کہ اِس موقع کو هاتھہ سے نہ دینا چاهیئے اور صاف اور پورے طور سے اُن دلیلوں کو جانچنا چاهیئے جن پر یہہ حجتیں اور شکایتیں قائم کي گئي هیں - اِسي سبب سے لوکل گورنمنٹوں سے یہہ درخواست کي گئي کہ وہ اُن چٹھیوں پر جنکا ذکر اُوپر کیا گیا هی غور کریں اور اپني رپورٹ بھیجیں - جو جواب لوکل گورنمنٹوں کے پاس سے آئے هیں وہ اِس ریزولیوشن کے ساتھہ چھاپے جاتے هیں - جناب نواب گورنر جنرل بهادر بہ اجلاس کونسل اُس محنت کا شکریہ ادا کرتے هیں جو اِن رپورٹوں کي تیاري میں کي گئي اور اُنکو یہہ اُمید هی کہ چونکہ اُن جوابوں کي وجهہ سے تمام ملک هند کے مالگذاري اراضي کے طریقہ کے حال پورے اور کامل طور سے معلوم هوگئے هیں اُنکے سبب سے بہت سي غلطیاں جو لوگوں کے دلوں میں اب هیں جاتي رهینگي اور آیندہ کے لیئے (اِس معاملہ پر غور کرنیکا) ایسا ذریعہ حاصل هوگا جو زیادہ قابل اعتبار هی *

۳ — مگر اِسوقت نواب گورنر جنرل بهادر کو اُن خاص خاص بیانوں یا غلط بیانوں کا تو کم خیال هی جو خاص خاص مقاموں کي نسبت کیئے گئے هیں - کیونکہ جو جواب لوکل گورنمنٹوں نے اِن بیانوں کے دیئے هیں اُن سے ظاهر هی کہ اِس معاملہ کو اِسوجهہ سے صاف طور پر نہیں سمجھا گیا اور اُسکے سمجھنے میں غلطي هوئي کہ پورے طور سے سب باتیں معلم نہ تھیں - لیکن زیادہ لحاظ نواب گورنر

گورنمنٹ هند

جنرل بهادر کو اُن زیاده بڑي باتوں کا هی جو کل ملک هند کے طریقه مالگذاري اراضي سے تعلق رکهتي هیں اور جس طریقه کي نسبت یهه کہا جاتا هی که اُسکے سبب سے هند میں قحط بار بار اور سختي کے ساتهه هوتا هی - اِسکي ضرورت نہیں معلوم هوتي هی که دلیلوں سے ثابت کیا جاے که یهه اُمور اِنتظامي میں مغالطه کي بات هی که مالگذاري کي تشخیص کے طریقه یا مقدار میں کوئي تبدیلي کرنے سے همیشه کے واسطے کهیتي کا کام کرنے والے لوگ اُس مصیبت سے بچ سکتے هیں جو موسم کي خرابي کي وجهه سے هوتي هی - جس طرح یهه بات صاف ظاهر هی که

یهه بیان که مالگذاري کے طریقه کے سبب سے قحط هوتا هی

جب برسات اچهي هوگي پیداوار زیاده هوگي اور کهیتي سے تعلق رکهنے والے لوگوں کو خوشحالي هوگي اِسي طرح یهه بات بهي صاف اور ظاهر هی که جب برسات خراب هوگي تو پیداوار کم هوگي اور لوگ مصیبت میں مبتلا هونگے - جس حال میں که کسي ملک کے بہت سے رهنے والوں کي روزي ایسے روزگار پر موقوف هو جو روزگار برسات پر منحصر هو تو صاف ظاهر هی که جب برسات خراب هوگي تو اُسکا اثر بهي کل ایسے لوگوں پر خراب هوگا جو کهیتي سے تعلق رکهتے هوں اور جب برسات بہت هي زیاده خراب هوگي، تو وه لوگ اَور بهي زیاده مصیبت میں مبتلا هونگے - مینهه نه برسنے کا یهه نتیجه هوتا هی که (کهیت کے کام کي) محنت کي ضرورت نہیں هوتي - اور محنت کي ضرورت نه هونیکا یهه نتیجه هوتا هی که گذر اوقات کے ذریعے باقي نہیں رهتے اور جب یهه ذریعے باقي نہیں رهتے تو خواه مخواه مصیبت اور مفلسي کي نوبت پہنچتي هی - دنیا میں کوئي قسم محنت کي ایسي نہیں هی که جب اُسمیں یکایک خلل پڑے اور وه تهوڑي مدت کے لیئے بند هو جاے تو اِس سبب سے مفلسي اور تکلیف پیدا نه هو - اور نه دنیا میں کوئي ایسا ملک هی جہاں

گورنمنٹ هند

موسم اور پیداوار کي حالتیں اُس قسم کي هیں جیسي که هند میں هیں اور پهر بهي وهاں پر مالگذاري کے کسی ایسے طریقه کي وجهه سے جسکا تجویز کیا جانا ممکن هی اِن مصیبت اور تکلیف کے نتیجوں سے نجات ملسکتي هی *

۴ — تو بهي جس حالت میں که یهه بات ممکن نهیں هی که خشک سالي کے اِن لازمي نتیجوں کو بالکل روکا جاے یهه ظاهر هی که اُن تکلیفوں کو کم کرنا ایسي بات هی جس پر گورنمنٹ کو بهت توجهه کرني چاهیئے - یهه نهیں هو سکتا که گورنمنٹ یهه نه چاهے که مالگذاري ایسي تشخیص کیجاے جو واجبي اور نرم هو - اور زمین کے مالک یا کاشتکار کو - جیسي که صورت هو - اِسقدر حصه منافع کا چهوڑ دیا جاے که وه معمولي موسموں میں کچهه روپیه بچا سکے اور جب معمول کے خلاف مصیبت (قحط سالي کي) آئے تو اُس بچت سے اپنا گذاره کرسکے - گورنمنٹ کو اِن باتوں کا خیال اِسوقت میں آوُر بهي زیاده قوي طور سے هونا چاهیئے جب بهت مدت تک خراب حالتوں کے قائم رهنے کے سبب سے زمینداروں اور کسانوں پر ایسي تباهي اور پریشاني کي حالت گذري هی جیسي شاید پهلے کبهي نه گذري تهي اور اُنکو ایسي زیاده سے زیاده مدد کي ضرورت هی جسکا دیا جانا ممکن هی - جناب نواب گورنر جنرل بهادر به اِجلاس کونسل اُن عام اِلزاموں کي جو اِس طریقه پر لگائے گئے هیں اور اُن خاص خاص تبدیلیوں کي جو (لوگوں نے) تجویز کي هیں اِس غرض سے اب جانچ اور بحث کرتے هیں که یهه ثابت هو جاے که جو طریقه (جمع باندهنے کا) اب جاري هی اُسکے موافق یهه فرضیں (زمیندار و کاشتکار کي مدد کي) کس قدر حاصل هو سکتي هیں یا اِس طریقه کو کس قدر ایسے طور پر بدلا جا سکتا هی که اُسمیں جو خرابي هو وه جاتي رهے *

گورنمنٹ هند

٥ — جیسا کہ قانون ١٩ سنہ ١٧٩٣ع کے شروع میں لکھا هی جسکي رو سے بندوبست اِستمراري بنگال میں قائم هوا - اِس ملک کے قدیمي قانون کے موافق حاکم (یعني بادشاہ) کو یہہ حق حاصل هی کہ زمین کے هر ایکڑ کي

بندوبست کي دو قسمیں یعني بندوبست اِستمراري اور بندوبست میعادي

پیداوار کا کچهہ حصہ پائے بشرطیکہ اُس نے اپنا حق جو اُس زمین میں هو منتقل یا محدود نہ کردیا هو - جس طریقہ سے یہہ حصہ مقرر کیا جاتا هی اُسکو بندوبست مالگذاري اراضي کہتے هیں - یہہ بندوبست دو قسم کا هوتا هی - یعني اِستمراري جسمیں سرکار کا حق همیشہ کے لیئے مقرر کردیا جاتا هی اور پهر کبهي گهٹایا یا بڑهایا نہیں جاتا - اور (بندوبست) میعادي جسمیں بادشاہ کے حق یا حصہ میں - مقرر میعادوں کے گذرنے پر جو (میعادیں) کبهي کم اور کبهي زیادہ هوتي هیں - کمي یا زیادتي کیجاتي هی - هند کي کل مزروعہ اراضي یا تو بندوبست اِستمراري یا بندوبست میعادي کے رقبہ میں داخل هوتي هی اِسوجهہ سے مناسب هی کہ اُن اعتراضوں یا تجویزوں پر غور کیا جاے جو اِن دونوں قسم کے بندوبستوں میں سے هر قسم کے بندوبست کي نسبت پیش کي گئي هیں - یہہ بات سب کو معلوم هی کہ بندوبست اِستمراري کے علاقے بنگال کے بڑے حصہ میں اور ممالک مغربي و شمالي اور مدراس کے بعضے حصوں میں اور اَور تهوڑے متفرق رقبوں میں واقع هیں - پہلے زمانہ میں اُن لوگوں نے جنکا خیال ریساهي تها جیسا کہ اِن لوگوں کا هی جو اب گورنمنٹ هند پر اعتراض کرتے هیں یہہ مناسب جانا تها کہ اِس سارے ملک هند میں بندوبست اِستمراري کردیا جاے - اور اگرچہ یہہ اکسیر یعني بڑي تدبیر تو اب تجویز نہیں کیجاتي هی تو بهي دت صاحب گورنمنٹ هند کو یہہ یقین دلانا چاهتے هیں کہ (اِسوقت سے) اگر چالیس برس پہلے بندوبست اِستمراري (سب جگہہ کیا

جاتا تو " ملک هند اُن بڑے خوفناک اور تباهي پیدا کرنے والے قحطوں سے بچا رهتا جو همنے پچھلے دنوں میں دیکھے هیں " - دت صاحب نے اپني اُس چٹھي میں جو بنگال کے بندوبست اراضي کي بابت هی یهه بهي، لکھا هی که اُس ملک میں بندوبست اِستمراري کي وجهه سے کاشتکار لوگوں کي حالت زیادہ اچھي هی اور وہ زیادہ مقدور والے هیں اور وہ زیادہ اچھي طرح سے خراب فصل کے برسوں میں گذر کرسکتے هیں به نسبت هند کے کسي آؤر حصه کے کاشتکاروں کے - اور یهه که وهاں کاشتکاري کي طرف زیادہ همت اور شوق پیدا هوگیا هی اور رقبه مزروعه بهت بڑهگیا هی اور لوگوں کے پاس روپیه جمع هوگیا هی جو کار آمد چیزوں کي پیداوار اور طیاري میں اور فایدہ کي عمارتوں میں اور مخلوق کے فایدہ کے بڑے بڑے کاموں میں لگایا جاتا هی - جو بیان (یا دعوے) اصلي حالت کے بارہ میں دت صاحب نے کیئے هیں اور جن سے یهه قیاسي صورت پیدا کي هی جو اُوپر لکھي گئي هی اُن بیانوں کي تائید گورنمنٹ هند هرگز نهیں کرسکتي اور گورنمنٹ هند کے نزدیک یهه قیاسي صورت اصلي واقعات پر نظر ڈالنے سے آؤر بهي زیادہ بے بنیاد پائي جاتي هی - بنگال اور خاص کر بنگال کے پورب کے حصه کي زمین اُن آؤر ملکوں کي زمین سے زیادہ شاداب اور زرخیز هی اور به نسبت ملک کے دوسرے حصوں کے موسم کي آفتوں سے اُسکو زیادہ بچاؤ هی اور وهاں پر بهت اچھے ذریعے آمد و رفت کے موجود هیں اور حقیقت میں جنس جُوٹ کي پیداوار کا فایدہ صرف وهیں کے باشندوں کے هاتهه میں هی اور وهاں کے لوگ عام تجارت اور بڑے کاموں کے حوصله کا جو کلکته سے پهیلتے هیں فایدہ اُٹھاتے هیں - اور اِن سب باتوں کي وجهه سے وهاں کي حالت به نسبت آؤر مقاموں کے اچھي هی - مگر نه تو اِن فایدہ کي حالتوں کے سبب سے اور نه بندوبست اِستمراري کي وجهه سے بنگال اُسوقت میں بڑي خشک سالي سے بچ سکا جب وهاں بهي

گورنمنت هند

برسات ميں پاني نه برسنے کي حالت - جو حالت اکثر وهاں نهيں هوتي هی - واقع هوئي - اگر اُن قحطوں کا ذکر چهوڑ ديا جاے جو اکثر پهلے زمانوں ميں وهاں هوئے خود اُسي قحط ميں جو سنه ۷۴-۱۸۷۳ع ميں هوا اور جو بهار کا

بندوبست إستمراري کے سبب سے بنگال قحط سے نهيں بچا

قحط کهلاتا هی (اور بهار کے نام سے يهه قحط اِسوجهه سے مشهور هی که ملک بنگال کے اُس حصه ميں اِسکا بهت زياده اثر هوا) سرکار کو ساتهه لاکهه پونڈ (نو کرور روپيه) خرچ کرنے هوئے - اور يهه بهي ظاهر کيا جاسکتا هی که سنه ۱۸۹۷ع کے قحط کے بهت سختي کے زمانه ميں بنگال کے بندوبست إستمراري کے ضلعوں ميں ساڑهے سات لاکهه سے بهي بهت زياده آدمي إمداد قحط پاتے تهے اور گورنمنت بنگال کے ايک کرور آٹهه لاکهه چار هزار روپيه يعني سات لاکهه بيس هزار دو سو چهياسٹهه پونڈ اِس قحط ميں خرچ هوئے - (بمقابله اٹهانوے لاکهه اٹهائيس هزار روپيه يعني چهه لاکهه پچپن هزار دو سو پونڈ کے جو مدراس ميں خرچ هوئے اور ايک کرور چهبيس لاکهه سينتيس هزار روپيه يعني آٹهه لاکهه بيالیس هزار چار سو چهياسٹهه پونڈ کے جو بمبئي ميں خرچ هوئے) - اور يهه خرچ اُسوقت ميں هوا جب (بنگال ميں) إمداد قحط کا روزانه خرچ هر آدمي کا (بمقابله مدراس اور بمبئي کے) کم تها (يعني بنگال ميں ۱۰۸۱ء روپيه هر آدمي کا روزانه خرچ تها بمقابله ۱۰۴ء روپيه کے جو مدراس ميں اور ۱۰۶ء روپيه کے جو بمبئي ميں هر آدمي کا روزانه خرچ تها) - اگر اُن آدميوں کي گنتي کا جو مغربي بنگال کے بندوبست إستمراري کے ضلعوں ميں إمداد قحط پاتے تهے مقابله اُن آدميوں کي گنتي سے جاے جو وهاں سے ملے هوئے ميعادي بندوبست کے ملک يعني ممالک مغربي و شمالي ميں قحط کي إمداد پاتے تهے جهاں کي حالت قريب قريب ويسي هي تهي جيسي که بنگال کي - تو يهه

گورنمنٹ ھند

بھي معلوم ھوگا کہ فیصد کے حساب سے جس قدر آدمي ممالک مغربي و شمالي میں قحط کي اِمداد پاتے تھے اُن سے ڈیوڑھے آدمي بِہار میں اِمداد پاتے تھے - حقیقت میں گورنمنٹ ھند کو اِس حجت کي کوئي بھي وجھہ نہیں معلوم ھوتي کہ اِستمراري بندوبست کے سبب سے بنگال قحط سے بچا رھا اور یھہ ایسي حجت ھی جو گورنمنٹ ھند کے نزدیک حالات تواریخي سے غلط ثابت ھوتي ھی اور اِسوجھہ سے گورنمنٹ ھند اُن پیشین گوئیوں یعني قیاسي بیانوں کو بہت اعتبار کے قابل نہیں جانتي جن سے یھہ ظاھر کیا جاتا ھی کہ اگر ویسا ھي بندوبست اَور ملکوں میں بھي ھوتا تو فائدہ ھوتا *

بنگال میں آسامیوں پر بندوبست اِستمراري کا اثر

۶ — بنگال کے کاشتکاروں کا یھہ حال ھی کہ وہ اُن زمینداروں کے آسامي ھیں جنکو بطور ایک گروہ کے پچھلي صدي میں گورنمنٹ انگریزي نے قائم کیا ھی - اُنکي حالت کي بنیاد پر یھہ حجت اَور بھي کمزور ھوتي ھی کہ بندوبست اِستمراري کے سبب سے اُنکو خاص قسم کي حالت آرام اور خوشحالي کي حاصل ھوئي ھی- ٹھیک اِسي سبب سے کہ اُنکي حالت اچھي نہ تھي اور اِسوجھہ سے کہ زمیندار اُنکے ساتھہ اچھا سلوک نہ کرتے تھے اور بنگال کے کاشتکاروں سے بہت سخت لگان لیا جاتا تھا اور وہ مفلس ھوگئے تھے اور بہت ستائے جاتے تھے گورنمنٹ ھند اِس بات پر مجبور ھوئي کہ اُنکي طرف سے اِس معاملہ میں دخل دیا اور کئي قانونوں سے جنمیں کا پہلا قانون ایکٹ قبضۂ اراضي ملک بنگالہ سنہ ۱۸۵۹ع اور اخیر قانون ایکٹ سنہ ۱۸۸۵ع تھا اُنکو زیادہ اِطمینان کي حالت پر پہنچایا جو اب اُنکو حاصل ھی - یھہ عجیب بات ھی کہ واقعات تاریخي کو ایسے غلط طور سے بیان کیا جاے کہ اِن قانونوں کے اثر کو بندوبست اِستمراري کا اثر کہا جاے اور اُن

گورنمنٹ هند

فائدوں کي نسبت جو بندوبست اِستمراري سے هرگز حاصل نه هوئے
تهے اور جو اُن قانونوں کے نه هونے کي حالت میں کبهي بهي حاصل
نه هوتے یهه کہا جاے که اُنمیں سے کوئي فائده بندوبست اِستمراري
سے حاصل هوا - اور یهه جو بیان کیا جاتا هی که بندوبست اِستمراري
کے سبب سے بنگال کے لوگوں میں یهه همت بڑهي هی که وه معمول
سے زیاده مخلوق کے فائدوں کے نیک کاموں پر روپیه لگاتے هیں اِسکا
حال یهه هی که اگرچه گورنمنٹ هند اِس بات پر فخر کرتي هی که
بنگال میں بہت سے لائق اور سخي زمیندار هیں - اور ایسے هي
زمیندار هند کے اَور ملکوں میں بهي هیں - گورنمنٹ یهه بهي جانتي
هی که یهه خرابیاں که زمیندار اپنے علاقوں پر نهیں رهتے اور اُنکا
اِنتظام ایسے کارندوں سے کراتے هیں جو رعیت کي همدردي نهیں کرتے
اور زمیندار اور آسامي آپس میں ایک دوسرے سے راضي نهیں هیں
اور زمیندار اور اسامیوں کے درمیان بہت سے لوگ بہت سے درجوں
کے هوتے هیں - بنگال میں کم سے کم اُسي قدر هیں اور اُسي قدر
بڑهتي جاتي هیں جس قدر که اَور ملکوں میں - اور اِس سبب سے
گورنمنٹ هند ایمانداري سے اِس دعوي کي تائید نهیں کرسکتي که
یهه بات کاشتکاروں کے فائده کي هی که اِس طریقه بندوبست اِستمراري
کو بطور ایسے نمونه کے پیش کیا جاے جس پر هر جگهه عمل هونا
چاهیئے - جس طریقه کے اچهے هونے کي نه تو کسي تهذیب یافته
ملک کے تجربه سے تائید هوتي هی اور نه وه اُس ایک بڑي آزمایش
سے اچها ثابت هوا جو هند میں کي گئي هی اور جسکي نسبت اُس
آزمایش سے جو هند (یعني بنگال) میں کي گئي یهه ثابت هوا که
آسامي بالکل زمیندار کے اختیار میں آجاتے هیں اور سرکار اِس بات
پر مجبور هوئي هی که اسامیوں کي حفاظت کے واسطے اُس سے زیاده
سخت قانون بنائے جسکي میعادي بندوبست کے رقبوں کے واسطے
ضرورت معلوم هوئي هی - خلاصه یهه هی که رعیت کي نجات بنگال

گورنمنٹ ھند

میں وھاں کے بندوبست اِستمراري کے سبب سے نہیں ھوئي بلکہ اُن قانونوں کے سبب سے جو گورنمنٹ اعلیٰ نے جاري کیئے ھیں اُس آزادي میں روک ھوگئي ھی جو بندوبست اِستمراري کے سبب سے حاصل ھوئي اور وہ خرابیاں کم ھوگئیں جو اُس بندوبست کے سبب سے تھیں *

بندوبست میعادي کي دو قسمیں - یعني زمینداري اور رعیتواري

۷ — لیکن زیادہ تر اعتراض میعادي بندوبست کے ضلعوں کي نسبت کیئے گئے ھیں - اور اِس مضمون کي طرف نواب گورنر جنرل بہادر بہ اجلاس کونسل اب توجہ کرتے ھیں - اِس بندوبست کے رقبہ کي دو مختلف قسموں کا حال علیحدہ علیحدہ لکھا جاتا ھی - یعني زمینداري کے قطعوں کا (جنکو بعضے ملکوں میں مالگذاري اور تعلقہداري کے قطعے کہتے ھیں - اور) جنکي بابت اراضي مالگذاري زمیندار سرکار کو ادا کرتا ھی خواہ وہ اراضي کي کاشت خود کرتا ھو یا ایسے آسامیوں سے کراتا ھو جو لگان ادا کرتے ھیں - اور دوسرے رعیتواري قطعے ھیں جنکي بابت کاشتکار خود ھي سرکار کو روپیہ دیتا ھی *

۸ — حقیقت زمینداري ممالک متوسطہ اور ممالک مغربي و شمالي و اودھہ اور پنجاب میں کثرت سے ھی - اِس قسم کي حقیقت کي نسبت جو تجویزیں اِس غرض سے پیش کي گئي ھیں کہ اُن پر گورنمنٹ ھند لحاظ کرے وہ نیچے لکھي جاتي ھیں —

بندوبست زمینداري کي اصلاح کے واسطے جو تجویزیں پیش کي گئي ھیں اُن پر غور کیا جانا

۹ — اگرچہ یہہ بات کسي جگہہ صاف طور پر بیان نہیں کي گئي ھی - لیکن یہہ نتیجہ نکالا جاسکتا ھی کہ اِن اعتراض کرنے والوں کي راے میں اُس تعداد لگان کي کوئي حد مقرر ھوني چاھیئے جو زمیندار اپنے آسامي سے لیتا ھی -

گورنمنت هند

(۱) آساميوں کے لگانوں ميں جو اِضافه زميندار کريں اُسکا محدود هونا

اگر اِس بات کو زيادہ زور کے ساتھه اور زيادہ
صفائي سے بيان کيا جاتا تو گورنمنت هند
اَوْر زيادہ خوش هوتي - کيونکه يهه ايسي
بات هی جسميں گورنمنت هند دل سے
اِتفاق کرتي هی - گورنمنت هند کے نزديک يهه بات ايک هي اُصول
کي پابندي کے خلاف هی که پيداوار کے اُس حصه کي نسبت تو
بهت زور ديا گيا هی جو گورنمنت کو اُسوقت ميں لينا چاهيئے جب
زميندار درميان ميں نه هو اور آساميوں هے سے گورنمنت مالگذاري
کا روپيه لے - اور لگان کے اُس حصه پر بهت زور ديا گيا هی جو
گورنمنت کو زميندار سے اُسوقت ميں لينا چاهيئے جب زميندار
گورنمنت اور آسامي کے درميان ميں هو - ليکن اُس لگان کي طرف
بالکل توجهه نهيں کي گئي هی جو کاشتکار کي طرف سے زميندار کو
اُسوقت ميں ملنا چاهيئے جب کاشتکار زميندار کو لگان ادا کرتا
هو - اگر رعيت (آسامي) هي کے حق خطرہ ميں هيں اور اُنهيں
کي حفاظت کي سخت ضرورت هی تو اُس حفاظت کي ضرورت
جس قدر که اُسوقت ميں هوتي هی جب کاشتکار گورنمنت انگريزي
کو روپيه بطور مالگذاري اراضي کے ادا کرتا هی اُسي قدر اُنکي حفاظت
کي اُسوقت ضرورت هوتي هی جب کاشتکار روپيه بطور لگان کے اِسي
ملک کے رهنے والے زميندار کو ادا کرتا هی - عقل کے موافق يهي
بات هی (که دونوں حالتوں ميں کاشتکار کے حق کي برابر حفاظت
کيجاے) - اِسوجهه سے گورنمنت هند خوشي سے يهه بات جتلاتي
هی که جن اُصول عقلي کو يهاں بيان کيا گيا هی اُنهيں کے موافق
اُن بهت سے ايکٹ هاے قبضه اراضي (يا ايکٹ هاے لگان) ميں عمل
کيا گيا هی اور اب بهي عمل کيا جاتا هی - جو گورنمنت هند نے
حال کے چند برسوں ميں بنائے هيں - بنگال کے ايکٹ هاے قبضه
اراضي کا ذکر اُوپر کرديا گيا هی - اِسي طرح کا قانون ممالک متوسطه

گورنمنٹ ہند

کے لیئے بنایا گیا ہی اور ممالک مغربي و شمالي کے واسطے اِسي زمانہ
میں ایسا ایکٹ قبضہ اراضي جاري کیا گیا ہی جسمیں کاشتکار کے
فائدہ کے حکم لکھے گئے ہیں - گورنمنٹ ہند اُن موقعوں پر جو اِس
وقت کے بعد آئینگے خوشي سے اپنے اعتراض کرنے والوں کي مدد کو
اپني ایسي کوششوں میں قبول کریگي جو اِس غرض سے کیجائینگي
کہ کاشتکار کي حالت اَور زیادہ اچھي اور اِطمینان کي ہو جاے -
اور افسوس کي بات ہی کہ اِس قسم کي مدد گورنمنٹ کو اب تک
کبھي نہیں ملي *

(۲) جو مالگذاري زمینداروں سے سرکار لیتي ہی اُسکا محدود ہونا

۱۰ — دوسري حجت یہہ کیجاتي ہی کہ جب مالگذاري
اراضي زمیندار سرکار کو ادا کرتا ہو تو ہر
جگہہ اُسي اُصول پر عمل ہونا چاہیئے
جس پر سنہ ۱۸۵۵ع میں سہارنپور کے
قاعدے بنائے گئے تھے اور اُس سے مطلب
یہہ تھا کہ سرکار کي مالگذاري اُس لگان یا آمدني کي آدھي ہوني
چاہیئے جو زمیندار کو ملتي ہی - اِس مقام پر جناب نواب گورنر
جنرل بہادر بہ اجلاس کونسل کو یہہ ضروري معلوم ہوتا ہی کہ ایک
خبرداري کي بات جتلا دیجاے جسکا لحاظ اِس تجویز کي بابت
بحث کرنے میں کیا جانا چاہیئے اور اُس سے بھي زیادہ ایسي اَور
تجویزوں کي نسبت کیا جانا چاہیئے جنکي بحث آگے کیجائیگي -
اِن تجویزوں میں یہہ عام راے ظاہر کي گئي ہی کہ ٹھیک حساب
سے حصہ سرکار کا زیادہ سے زیادہ حصہ لگان یا پیداوار زمین میں مقرر
کردیا جاے - اگرچہ نواب گورنر جنرل بہادر بہ اجلاس کونسل اِس
بات سے اِنکار نہیں کرتے کہ عام ہدایت کے اُصول کے طور پر ایک حصہ
کا (بطور مالگذاري سرکار کے) مقرر کردینا مناسب ہی اور ممکن ہی
کہ اُس سے فایدہ ہو - مگر جناب نواب گورنر جنرل بہادر یہہ ہرگز

گورنمنٹ هند

مناسب نهيں سمجهتے کہ جو حصہ اِسطرح مقرر هو وہ کسي طرح بهي ايسا سمجهہ ليا جاے کہ واقعي کارروائي تشخيص کے وقت اُسميں کبهي کمي يا زيادتي نہ هو سکے - يہہ ممکن نهيں کہ کسي ايک ملک کے هر حصہ اور هر قسم کے لوگوں کے ليئے ايک هي مقدار (مالگذاري) کے اُصول پر عمل هو سکے اور سارے ملک هند کے ليئے ايک هي مقدار کا مقرر کر دينا تو بالکل هي ممکن نهيں - جب سب جگہہ کي حالتيں ايک هي هوں تب هي هر جگہہ کي نسبت ايک هي برتاؤ هونا چاهيئے ليکن بہت سي جگہوں کي ايک سي حالت نهيں هی - ممکن هی کہ جو حصہ آمدني کا مالگذاري کے واسطے مقرر کيا جاے وہ ايک جگہہ کے ليئے تو نرم هو اور دوسري جگہہ کے ليئے سخت هو - جو حصہ لگان يا پيداوار کا هند کي ايک جگہہ کے ليئے ايسا هوگا کہ اُسکے بطور مالگذاري نکل جانے کے بعد بہت منافع بچ رهيگا وهي حصہ نکل جانے سے اَوْر جگہوں ميں (لوگوں کو) تکليف هوگي - اِسوجہہ سے عام اُصول تو ايسے مقرر کيئے جا سکتے هيں کہ جہاں تک هو سکے سب جگہوں ميں اور هميشہ ايک هي طريقہ برتا جاے ليکن گورنمنٹ هند هر حال ميں يہہ پسند نهيں کرتي کہ بغير سوچے سمجهے ايک حسابي مقدار مقرر کرديجاے جسکا نتيجہ يہہ هوسکتا هی کہ گورنمنٹ کے عہدہداروں کے هاتهہ باندهہ جائيں اور اِنتظام مالگذاري اراضي ميں کمي يا بيشي کي بالکل گنجايش نہ رهے اور سختي هو جاے *

١١ — جو بات اُوپر لکهي گئي هی اُسکو مان کر جناب نواب گورنر جنرل بہادر بہ اجلاس کونسل اب اِس تجويز کي نسبت بحث کرتے هيں کہ سرکار کي مالگذاري اُس لگان کي آدهي هوني چاهيئے جو زميندار کو ملے - قانون ١٩ سنہ ١٧٩٣ع کي بنياد پر يہہ پہلے هي بيان کرديا گيا هی کہ هند ميں اِس ملک کے قديمي قانون کے

گورنمنٹ هند

بموجب حاکم (بادشاہ) کو همیشه یهہ حق حاصل رها هی که زمین کي پیداوار کا ایک حصه پائے - قانون ۲

زمین کي پیداوار میں سرکار کا قدیمي حق

سنه ۱۷۹۳ع میں یهہ بات جتلائي گئي که گورنمنٹ کا وہ حصه پیداوار کا اِسطرح مقرر کیا جاتا تہا که جو لگان آسامي ادا کرتے تهے أسکا تخمینه کرلیا جاتا تها اور أسمیں سے خرچه تحصیل وصول نکال کر باقي میں کا گیارهواں حصه زمینداروں کو دیا جاتا تها اور باقي دس حصے بطور حصه سرکار کے لے لیئے جاتے تهے - لیکن اگرچه اِس ظاهر اور صاف بنیاد پر بنگال کا اِستمراري بندوبست شروع میں کیا گیا اور اگرچه گورنمنٹ هند نے اپنے مالي اِنتظام کے شروع میں تشخیص جمع (مالگذاري) میں هند کے اِس پُرانے رواج کے موافق عمل کیا أسکے تهوڑے هي زمانه کے بعد گورنمنٹ نے اِس سخت طریقه میں نرمي شروع کردي - اِسکي ضرورت نهیں هی که جس جس طرح سے نرمي کي گئي أسکي تفصیل یهاں پر لکهي جائے بلکه اِسقدر بیان کردینا کافي هی که پچهلي صدي کے پچاس برس گذر جانے سے بهت پهلے زمیندار پر سرکاري مالگذاري کي تعداد کل خالص نکاسي کي دو تهائي مقرر کردي گئي - جب وہ صدي آدهي کے قریب گذر چکي تهي یعني غدر سے پهلے هند شمالي کي نسبت اِس بات پر پهر اچهي طرح غور کیا گیا که زمین کي خالص پیداوار میں سرکار کا کتنا حصه هونا چاهیئے اور زمینداروں کا کتنا - اور جب اِس معامله پر اِسطرح پهر غور کیا گیا تو وہ نتیجه نکالا گیا جو أن قاعدوں میں لکها هی جو " سهارنپور کے قاعدے " مشهور هیں (اور یهہ نام أنکا اِس واسطے مقرر کیا گیا که وہ قاعدے ممالک مغربي و شمالي کے ضلع سهارنپور کي مالگذاري اراضي کے نئے بندوبست کے تعلق سے جاري کیئے گئے تهے) - جو قاعدے بندوبست کے أس سے پهلے سے جاري تهے أنکے بموجب علاقه کي خالص پیداوار کي یعني أسکي نقد قیمت کي دو تهائي کے

گورنمنٹ هند

بطور سرکاری مالگذاری اراضی لینے جانے کی اجازت تھی - جو قاعدے سہارنپور کے سنہ ١٨٥٥ع میں جاری ہوئے اُنمیں یہہ لکھا گیا " یہہ مطلب نہیں هی کہ هر علاقہ کی مالگذاری خاص نکاسی کے اوسط کے آدھے کے برابر مقرر هونی چاهیئے بلکہ جب اِس نکاسی پر مع اَور باتوں کے لحاظ کیا جاے تو کلکٹر کو اِس بات کا خیال رکھنا چاهیئے کہ جس قدر خالص نکاسی اچھی طرح تحقیق هو جاے اُسکی آدھی مقدار بطور مالگذاری سرکار کے مقرر کرنا چاهیئے اور اُسکی دو تہائی بطور مالگذاری نہ لینی چاهیئے جیسا کہ اب تک هوا هی " - اُسوقت سے اِسی حکم کے موافق ممالک مغربی و شمالی میں زمینداروں کے علاقوں پر مالگذاری لگائی جاتی هی اور اُنہیں کے مطابق وهاں سے ملے هوئے ملک یعنی ممالک متوسطہ کے ضلعوں میں سنہ ١٨٦٢ع تک مالگذاری لگائی گئی جب اُس ملک میں علیحدہ چیف کمشنری قائم هوئی - مگر ممالک متوسطہ کے ضلع ناگپور کی تشخیص جمع کے واسطے جو ضلع سنہ ١٨٥٤ع میں گورنمنٹ هند نے ضبط کرلیا تھا لگان کی کل نکاسی خام کے فیصدی ساٹھہ تک مالگذاری سرکاری مقرر کرنے کی اجازت ایک علیحدہ حکم کے بموجب دی گئی جو حکم سنہ ١٨٦٠ع میں جاری کیا گیا - اِسکی وجہہ ایک تو یہہ تھی کہ یہہ مناسب نہیں تھا کہ یکایک ایک بڑی تبدیلی اُس طریقہ میں کر دیجاے جو ناگپور کے هندوستانی حاکم (راجاؤں) کے وقت میں جاری تھا اور ایک سبب اِسکا یہہ تھا کہ وهاں غیر مزروعہ زمین بہت پڑی هوئی تھی جسکی وجہہ سے زمیندار بندوبست کی میعاد کے اندر اپنی آمدنی بہت بڑھا سکتے تھے *

سہارنپور کے قاعدے

١٢ — پس یہہ غلطی کی بات هی کہ یہہ مان لیا جاے کہ اُس قاعدہ کے بموجب جو " آدهی نکاسی کا قاعدہ " مشہور هی گورنمنٹ اِس بات کی پابند هوگئی تھی کہ کسی پورے ضلع میں اُس واقعی لگان کے پچاس روپیہ سیکڑہ سے زیادہ نہ لے جو زمینداروں کو ملتا تھا -

انگریزی عملداری میں سرکار کے حصہ (یعنی مالگذاری) کا بتدریج کم ہوتا جانا

گورنمنٹ هند

حقیقت میں اس بارہ میں کوئي لازمي طور کا حکم نہیں تھا بلکہ جو معني لفظ " نکاسي " کے اُسوقت اور اُسکے بعد بهت سے برسوں تک سمجھے گئے اُن سے مهتمم بندوبست اِس بات کا مجاز سمجھا جاتا تھا کہ اصلي نقدي لگان کے سوا اَور رقموں کا بھي لحاظ کرے اور آیندہ آمدني میں جس اِضافه کي اُمید هو اُس پر بھي لحاظ کرے اور اُس زمین کا واجبي لگان تجویز کرلے جو ایسے اسامیوں کے قبضه میں هو جنکو زمیندار کے مقابلہ میں کوئي حق حاصل هیں اور سیر کے منافع پر یا (جہاں زمین بالکل ایسے مالکوں کے قبضه میں تھي جو آپ هي کاشتکاري کا کام کرتے تھے وهاں) مالکوں کي کاشت کے منافع پر اور ایسي کاشت کي زمین کي مالیت لگان پر لحاظ کرے - اِسوجهہ سے یهہ نتیجه هوا کہ جو تشخیص جمع کي کیجاتي تھي وہ اگرچہ ظاهري نکاسي کے فقط فیصد ٥٠ کے قریب هوتي تھي مگر حقیقت میں وہ جمع واقعي لگان کے بهت بڑے حصه کے برابر هو جاتي تھي - مگر تھوڑے برسوں سے اُس سے کم لینے کي کارروائي هوئي هي اور ایسے هي کارروائي قائم رهي هی - ممالک مغربي و شمالي اور اَور ایسے ملکوں میں جہاں زمینداري کا قاعدہ جاري هی نکاسي میں آیندہ کے منافع کا لحاظ نهیں کیا جاتا هی - جو ترقي زمیندار حیثیت اراضي میں کرتا هی اُسکا اور زمین کے یکساں حالت پر نه رهنے کا اور اُس جگهہ کے خاص حالات کا لحاظ کیا جاتا هی - اور مالگذاري مالک کي واقعي آمدني کے ایک حصه کے برابر مقرر کیجاتي هی - اِس آمدني میں اُس زمین کے واجبي لگان کي مالیت داخل هوتي هی جسکي خود مالک کاشت کرتا هی یا جسکو وہ رعایتي پرتوں پر اسامیوں کو دیتا هی - اِسطرح سے جو حصه سرکار بطور مالگذاري اراضي کے لیتي هی وہ زمیندار کے فائدہ کي غرض سے ممالک مغربي و شمالي میں گھٹتے گھٹتے اوسط درجه پچاس روپیه سیکڑہ سے بھي کم هوتا جاتا هی اور اودهه میں جو دوبارہ بندوبست کیا گیا اور جو اب

گورنمنت ہند

ختم ہونے کے قریب ہی اُسمیں بحساب اوسط ۴۷ روپیہ سیکڑہ سے بھي کم ہو گیا ہی - ممالک متوسطہ میں جو (بہ نسبت اِن ملکوں کے) تھوڑے عرصہ سے انگریزي عملداري میں ہی اور جہاں بہت زیادہ پرتہ سے مالگذاري مرہٹوں کي عملداري کے وقت سے چلي آتي تھي - یعني بعض جگہوں پر واقعي آمدني کے ۷۵ روپیہ سیکڑہ سے بھي زیادہ تھي مالگذاري کے پرتہ میں آہستہ آہستہ کمي ہوگئي - مگر ابھي تک اِسقدر کم نہیں ہوئي ہی جس قدر کہ ممالک مغربي و شمالي میں عام طور سے ہی - کچھہ عرصہ میں جب مردم شماري بڑھجائیگي اور زیادہ آدمي کھیتي کرنے لگینگے اور کھیتي کا خرچ بھي بڑھجائیگا تو اُمید ہی کہ اَور بھي زیادہ کمي سرکاري حصہ (یعني مالگذاري) میں ہو جائیگي - اور اب بھی (جیسا کہ ممالک متوسطہ کي رپورت میں لکھا ہی) وہاں کے اُتر کے تین ضلعوں کي جمع نئے سرے سے لگان کے پچاس روپیہ سیکڑہ سے کم لگائي گئي ہی (اور یہہ کمي اِسوجہہ سے کي گئي ہی کہ یہہ مناسب معلوم ہوا جو زیادہ میعاد کے بندوبست ہوتے ہیں اُنکے بعد یکایک بہت زیادہ اِضافہ نہ ہونا چاہیئے) - اُڑیسہ میں سرکاري مالگذاري میں آہستہ آہستہ اَور بھي زیادہ کمي ہوگئي ہی - سنہ ۱۸۲۲ع میں یہہ حکم دیا گیا تھا کہ مالگذاري نکاسي کے ۸۳/۳ کے برابر ہوني چاہیئے - سنہ ۱۸۳۳ع میں یہہ تعداد گھٹا کر ۷۰ روپیہ سیکڑہ سے ۷۵ تک کردي گئي - سنہ ۱۸۴۰ع میں ۶۵ روپیہ سیکڑہ کردي گئي اور ۶۰ روپیہ سیکڑہ تک کم کر دینے کي اِجازت دي گئي اور جو بندوبست حال میں ختم ہوا ہی اُسمیں گھٹاکر ۵۴ روپیہ سیکڑہ کي نوبت پہنچ گئي - پنجاب میں جہاں عام طور سے مالک کھیتي کرتے ہیں اور جہاں زیادہ سے زیادہ مالگذاري جو لیجا سکتے ہی " خالص پیداوار کي تخمیني مالیت کے آدھے کے برابر " ہوتي ہی - اِس مالیت کے مقرر کرنے میں بڑا لحاظ اُن لگانوں کا کیا جاتا ہی جو آس پاس

گورنمنٹ هند

وہ اسامي ديتے هيں جو مالک کي مرضي پر کاشت کرتے هيں - جو حساب سرکاري طور کے جواب ميں لکھے هيں اُن سے اَور بھي کم مقدار مالگذاري کي پائي جاتي هی - خاص خاص صورتوں ميں مالگذاري ۴۵ اور ۳۹ اور ۳۵ اور ۲۵ روپيه سيکڑہ تک لکھي هے اور عام اوسط خالص آمدني کے ۴۵ روپيه سيکڑہ سے زيادہ نهيں هی *

۱۳ — اِس خلاصه سے يهه نتيجه نکلتا هی که کسي جگهه کے ليئے ۵۰ روپيه سيکڑہ کي تعداد ايسے طور سے مقرر نهيں کردي گئي هی که وہ گھٹ بڑھه نه سکے - مگر ايسے سب ضلعوں کي بابت جو زميِنداري کے ضلعے هيں اور جنميں ميعادي بندوبست هوا هی مالگذاري کا پرته قريب قريب اِسي قدر لگايا گيا هی اور اِسي قدر اب بهی لگايا جاتا هی اور خاص خاص صورتوں ميں اِس سے بهت کم حصه (آمدني کا) بطور مالگذاري کے ليا جاتا هی - گورنمنٹ هند کو يهه ضروري نهيں معلوم هوتا که ايسے معامله کي بابت نئے قاعدے جاري کرے جسميں گورنمنٹ کا عام اُصول ايسا صاف ظاهر هی اور جسکي بابت اب هر جگهه يکساں برتاؤ هرتا هی - سواے بعضي صورتوں کے جنميں خاص خاص جگهوں ميں خاص خاص وجهوں سے اِسکے خلاف کيا جاتا هی *

۱۴ — جناب نواب گورنر جنرل بهادر به اِجلاس کونسل اب هند کے اُن حصوں کا ذکر کرتے هيں جهاں کا بندوبست ميعادي هی اور جهاں رعيتواري يا مالکوں کے خود کاشتکار هونيکا طريقه جاري هی اور جهاں کاشتکار بلا کسي درمياني کے سرکار کو (مالگذاري) ديتا هی - يهه طريقه احاطه مدراس اور احاطه بمبئي کے بڑے حصوں ميں اور ملک برهما اور ملک آسام ميں خاصکر جاري هی - جو سفارشيں

وہ اصلاحيں جو رعيتواري بندوبست ميں تجويز کي گئي هيں - مالگذاري کا کل پيداوار کے ايک معين حصه کے برابر هونا

گورنمنٹ هند

ایسے رقبوں کي نسبت کي گئي هیں اب اُنکي طرف غور کیا جاتا
هی - مگر یهه لکهنا مناسب هی که اُس پهلي سفارش کي جسکا
ذکر شروع میں کیا جاتا هی جو دو صورتیں هیں وہ پوري ایک طرح
کي نهیں هیں - کیونکه اُس عرضي میں تو جو بهت سے لوگوں کي
طرف سے هی یهه لکها هی که " سرکار کي مالگذاري خالص پیداوار
کي مالیت کے ۵۰ روپیه سیکڑه سے زیاده نه هوني چاهیئے جس پیداوار
میں سے کاشتکاري کا خرچ دل کهولکر نکال ڈالنا چاهیئے - اور مالگذاري
معمولي حالت میں کل پیداوار کے پانچویں حصه سے زیاده نه هوني
چاهیئے - اُن ملکوں کي بابت بهی جهاں کي نسبت یهه سمجها
جاتا هی که خالص آمدني کا ادها کل پیداوار کي ایک تهائي کے
قریب هوتا هی " - مگر دت صاحب جهاں اپنا بیان کرتے هیں اِس
بات پر زور دیتے هیں - " یهه قاعده که خالص پیداوار کا آدها یا کل
پیداوار کي ایک تهائي لیجاے عمل میں نهیں آسکتا اور اِس قاعده
کو چهوڑ دینا چاهیئے اور یهه قاعده اختیار کرنا چاهیئے که کل پیداوار
کا پانچواں حصه بطور بڑي سے بڑي تعداد لگان کے مقرر کیا جاے "-
پس یهه ظاهر هی که جس عرضي پر دت صاحب نے بهي دستخط
کیئے هیں اُسمیں تو یهه سفارش نهیں کي گئي هی که خالص آمدني
کے لحاظ سے مالگذاري کا لگانا بالکل چهوڑ دیا جاے مگر دت صاحب
نے جو عرضي خاص اپني طرف سے بهیجي هی اُسمیں یهه لکها هی
که اِس قاعده پر عمل نهیں هو سکتا اور اِس بات پر زور دیا هی که
اُسکو چهوڑ دینا چاهیئے - اِسکے سواے خاص اپني عرضي میں دت
صاحب نے ایک اَور تعداد مقرر کرنے کي بهي سفارش کي هی یعني
یهه سفارش کي هی که کسي ایک جوت کي بابت تو اُسکي پیداوار
کے پانچویں حصه سے زیاده مالگذاري نه لیجاني چاهیئے اور (اِسکے
ساتهه هي) پورے ضلع کي هر قسم کي یعني آبپاشي اور غیر آبپاشي
هر طرح کي زمین کي مالگذاری کا اوسط دسویں حصه سے زیاده نه هو

گورنمنٹ هند

چاهیئے جس تعداد کا هند کے اُتر کے حصہ میں جاري هونا بیان کیا جاتا هی *

تعدادوں کے مقرر کردینے سے نقصان کا اندیشہ هی

۱۵ — اِن تعدادوں سے جو بطور حصہ آمدني یا پیداوار کے تجویز کیجاتي هیں اُس راے کي تمثیل معلوم هوتي هی جو اُوپر اِس بارہ میں لکھي گئي هی کہ کوئي ایسي تعداد مقرر کرنا مناسب نهیں هی جو گھٹ یا بڑھہ نہ سکے - اور اِن تعدادوں کے تجویز کرنے سے یہہ بھي ظاهر هوتا هی کہ جس طریقہ کے گورنمنٹ هند سے اب مقرر کرانے کي تجویز کیجاتي هی وہ کسي قاعدہ اور اُصول پر قائم نهیں هی اور اُسمیں (جگھہ و حالات کے لحاظ سے) کمي و بیشي کرنے کي گنجایش نہ هوگي - جب دت صاحب هند کے اُتر کے حصہ کي مثال دیتے هیں جهاں حقیت اراضي کي قسم بالکل جدا هی تو وہ لگان اور مالگذاري کو ملا دیتے هیں یعني اِن دونوں کے آپس کا فرق دور کردیتے هیں - کیونکہ اُنهوں نے ایک اَور جگھہ یہہ لکھا هی کہ بنگال اور هند کے اُتر کے حصہ میں اوسط اُس لگان کا جو کاشتکار زمیندار کو ادا کرتا هی کل پیداوار کے پانچویں حصہ یا بیس روپیہ سیکڑہ کے برابر هوتا هی (اور دس روپیہ سیکڑہ نهیں هوتا) - مگر یهاں پر دت صاحب نے یہہ تجویز کیا هی کہ هند کے دکهن کے حصہ میں اوسط مالگذاري دسویں حصہ یعني دس روپیہ سیکڑہ سے زیادہ نہ هوني چاهیئے - یہہ بات صاف طور سے بیان نهیں کي گئي کہ (هندوستان اور دکهن میں) یہہ فرق کیوں هونا چاهیئے *

اِس راے پر عمل نهیں هو سکتا کہ مالگذاري اراضي کي تعداد کل پیداوار کے ایک بندھے هوئے حصہ کے برابر مقرر کردیجاے

۱۶ — گورنمنٹ هند یقین کرتي هی کہ یہہ خیال بالکل غلط هی کہ یہہ بات هو سکتي هی یا واجبي هی کہ سرکاري مالگذاري کي تعداد اراضي کي کل پیداوار کے ایک بندھے هوئے حصہ کے برابر مقرر کردیجاے - یہہ دریافت کرنا بهت مشکل هوتا هی کہ اوسط پیداوار کیا هی - کیونکہ اِس بات کا معلوم هونا بهت سي ایسي باتوں پر

گورنمنٹ هند

موقوف هوتا هی جو همیشه ایک حالت پر نهیں رهتیں - مثلاً
کاشتکار کي محنت اور اُسکا مقدور اور فصل کي نوعیت اور جوت کا
موقع اور یهه که اُسمیں کیا اور کیسي پیداوار هو سکتي هی اور اُسکے
قبضه کا اِطمینان هی یا نهیں اور موسم کا اچها یا بُرا هونا - جو حصه
کل پیداوار کا غله کي فصل میں سے مل سکتا هی اُسکا کم یا زیاده
هونا اُس خرچ پر موقوف هوتا هی جو اُسکي کاشت میں هوتا هی
اور جتنا یهه خرچ زیاده هوتا هی اُتني هي اُس حصه کي مالیت کم
هو جاتی هی - اور اِس (خرچ) میں بهت کمي بیشي هو جاتي
هی مثلاً اُوکهه اور گیهوں کي صورت میں - اِسوجهه سے حقیقت
زمینداري کے ضلعوں میں پچهلے پچاس برسوں سے مالگذاري کي
تشخیص لگان کي مالیت پر کیجاتي هی نه که پیداوار پر - اگرچه
عام طور پر مالگذاري کي تعداد کي جانچ پیداوار سے مقابله کرنے کے
ذریعه سے کر لیجاتي هی - اور اُسکا نتیجه همیشه یهه هوا هی که
پیداوار کي مالیت پر لحاظ کرنے سے مالگذاري مناسب تعداد سے بهت
کم پائي گئي - رعیت واري کے ملکوں میں یعني مدراس اور برهما
میں یهه کوشش کي گئي که مالگذاري کے پرتے پیداوار کے لحاظ سے
لگائے جائیں لیکن جو قاعدے اِس اُصول کے برتنے کے واسطے مقرر
کیئے گئے اُنمیں اِتني قیدوں اور شرطوں کے لگانے کي ضرورت هوئي که
اُنکے برتنے میں وه اُصول هي جاتا رها - اب اُسوقت سے قریب
چالیس برس کے گذرے جب سے دوسرا طریقه خالص پیداوار کي
آدهي (مالگذاري) کا مدراس میں جاري کیا گیا اور اِسکي وجهه یهه
تهي که کل پیداوار کے لحاظ سے مالگذاري مقرر کرنیکا طریقه اگرچه
زیاده شاداب جگهوں کے واسطے اچها تها خراب زمین والوں پر اُس
سے بهت سختي هوتي تهي - مگر جو دوسرا طریقه اختیار کیا گیا
اُس پر بهي تهیک تهیک (هر جگهه ایک سا) برتاؤ نهیں هوسکا
مدراس میں اور اَور مقاموں میں خالص پیداوار کي مالیت اُن نقدي

گورنمنٹ هند

پرتوں سے جو رائج هوں بہت کم لگائي جاتي هی - جو مقدار في ایکڑ پیداوار کي (هر) فصل کي پیداوار کے تجربه کے اعتبار پر نکالي جاتي هی وه واقعي مقدار (في ایکڑ) پیداوار سے بہت کم هوتي هی اور ایسي کهیتي کے لحاظ سے جسمیں فایده نه هو اور منڈي سے فاصله کا اور برسات کے همیشه اچهے نه هونیکا لحاظ کرکے بہت زیاده رقم مالگذاري کے حساب میں گهٹا دیجاتي هی - اِس سب کا نتیجه یهه هی که جو تعدادیں مالگذاري کي بابت حقیقت میں لیجاتي هیں وه مقرره حصه سے بہت کم هوتي هیں - اِسي طرح کي کمي برهما میں مقرره مقدار مالگذاري میں جو وهاں بهي خالص پیداوار کے آدهے کے برابر هی - هوتي هی - اور ضلع هنتهاوادي سے جو پچهلي رپورٹ تشخیص مالگذاري کي آئي هی اُس سے ظاهر هوتا هی که جو مالگذاري اصل میں مقرر کي گئي وه خالص پیداوار کے (نه آدهے حصه سے بلکه) چوتهائي حصه سے بهي قریب قریب بیس روپیه سیکڑه کے حساب سے کم تهي - سچ بات یهه هی که اراضي پر مالگذاري لگانے میں ایسي بہت سي پیچیده اور بدلنے والي حالتوں کا لحاظ کرنا هوتا هی که اگر کل پیداوار یا خالص پیداوار کے کسي حصه کے برابر مالگذاري کي تعداد مقرر کردیجائیگي تو اُسکا (ٹهیک طور سے) هرگز برتاؤ نه هو سکیگا اور اِس سے بڑهکر یهه خرابي هوگي که لوگوں کے سر پر ایسا بوجهه آپڑیگا جس سے اگر قاعده سے اِنتظام کیا جاے وه اُس حال میں بچے هوئے هیں جب سختي سے ایک مقرره مقدار نهیں لیجاتي اور اِس بات کو بهي یاد رکهنا چاهیئے که مهتممان بندوبست کے ذاتي خیالات کیا هوتے هیں اور اُنکا کیا اثر هوتا هی - جو لوگ تشخیص مالگذاري کے واقعي حالات سے واقف هیں وه اچهي طرح جانتے هیں که مهتممان بندوبست اب تشخیص مالگذاري میں نرمي کا زیاده خیال رکهتے هیں - اور اُنکا یهه خیال گورنمنٹ کي اُس پالسي کي وجهه سے بڑهتا جاتا هی جو گورنمنٹ

گورنمنٹ هند

نے ظاهر كردي هى اور جسميں رعايت كا كيا جانا اِس طور پر پورے طور سے ثابت هو گيا هى كه سركاري مالگذاري ميں برابر كمي هوتي رهي هى – عهدهداران گورنمنٹ كو لوگوں سے جس قدر زياده واقفيت هوتي جائيگي اور ايک دوسرے كے حالات سے زياده واقف هوتے جائينگے اُسي قدر سركاري حق كے لينے ميں سختي كا انديشه كم هوتا جائيگا – جتنا كه بندوبست كے كام ميں عهدهداران سركاري كو لوگوں سے ملنے جلنے اور اُنكے حالات معلوم كرنيكا موقع ملتا هى اُتنا كسي اَوْر كام ميں نهيں ملتا – اور كسي عهدهدار كي يهه خواهش نهيں هو سكتي كه جن لوگوں ميں وه اپني زندگي كي بڑي مدت كا خرچ كرتا هى اُنهيں كو تكليف پهنچائے يا ايسا بندوبست كرے جو تهوڑے دن بهي نه چل سكے – جو جو خيال مهتمم بندوبست كے دل ميں آپ هى آپ پيدا هوتے هيں اور جو نئے حكم گورنمنٹ هند كي طرف سے جاري هوتے هيں اُن سب كا مهتمم بندوبست پر يهي اثر هوتا هى كه وه مناسب اور نرم (مالگذاري مقرر كرنے كي) كارروائي كرے *

اگر ايسي تعداد مقرر كرديجاے تو اُسكا كيا اثر هوگا

۱۷ – حقيقت ميں اِس سے زياده صاف كوئي بات نهيں هو سكتي كه جس حال ميں كه خالص پيداوار كے قاعده هي ميں كاشتكار كے فايده كي غرض سے تبديلي كي ضرورت هى اور معمولي طور سے بهي اُسميں تبديلي هوتي رهتي هى – تو اگر كل پيداوار كے اُس طريقه پر ايک سا عمل كيا جائيگا جسكي يهه عرضي دينے والے سفارش كرتے هيں تو اُسكا نتيجه يهه هوگا كه هر جگهه مالگذاري كي تعداد بڑهه جائيگي – ممالک متوسطه كي رپورٹ سے ظاهر هوتا هى كه وهاں كل لگان پيداوار كے چهٹويں حصه سے چودهويں حصه تک كے برابر هى اور اگر كوئي ايسا قاعده برتا جائيگا جيسا كه كل پيداوار كا قاعده هى تو كاشتكار كو (بهنسبت اُس قدر

گورنمنٹ هند کے جو اب دیا جاتا هی) دوگنا دینا هوگا - بنگال نے رپورٹ میں هندوسوں کے ذریعه سے یهه یقین دلایا گیا هی که لگان کي تعداد عام طور سے کل پیداوار کے پانچویں حصه سے بهت کم هی اور اُس سے یهه بهي ظاهر هوتا هی که - اِس قاعده پر لحاظ کرکے - سرکاري علاقوں کے کاشتکار جنکا میعادي بندوبست هوا هی اُن علاقوں کے کاشتکاروں سے زیاده اچهي حالت میں هیں جو مالکوں کے قبضه میں هیں اور جنکا بندوبست اِستمراري هوا هی - مدراس کے جواب میں یهه لکها هی که " اگر گورنمنٹ کل واقعي پیداوار کا پانچواں حصه رعیت سے لیگی تو - ابوب کو الگ کرکے اور پاني کا پورا مطالبه داخل کرکے - حال کي مالگذاري کي پوري دوگني مالگذاري دیني هوگي " - پنجاب کے رعیتواري رقبه میں جس قدر مالگذاري گورنمنٹ لیتي هی وه کسي جگهه کے کل پیداوار کے پانچویں حصه سے زیاده نهیں هی اور اکثر جگهه ساتویں یا آٹهویں حصه کے برابر یا اُس سے بهي کم هی - اِسي طرح کے نتیجوں کي تائید حال کے کمیشن قحط کي رپورٹ سے هوتي هی (فقرههاے ۲۶۱ لغایت ۲۶۸) جسمیں خاص تحقیقاتوں کے نتیجه کے طور پر یهه لکها هی که ممالک متوسطه میں مالگذاري کا پرته پیداوار کي مالیت کے اوسط کے فیصدي ۴ سے بهي کم هی اور برار میں قریب سات روپیه سیکڑه کے هی اور اجمیر میں قریب دس روپیه سیکڑه کے هی اور پنجاب کے ضلع حصار میں ساڑهے تین روپیه سیکڑه اور پنجاب کے اَور حصوں میں ست روپیه سیکڑه هی سواے ضلع دهلي کے جهاں وه دس روپیه سیکڑه هی - دکهن میں غالبا سات روپیه سیکڑه سے زیاده هی اور پنج محالات میں پانچ روپیه سیکڑه هی اور فقط گجرات میں (جهاں کاشتکاري کا منافع بهت هوتا هی) بیس روپیه سیکڑه یعني پانچویں حصه کے برابر هی جسکي تجویز اُن لوگوں نے اپني عرضي میں کي هی - پس چونکه یهه پورے طور سے ثابت هی که موجوده طریقه کے موافق گورنمنٹ

گورنمنٹ هند

پہلے هي سے اُتنے سے کم لوتي هی جتنے کے لیئے کي اب اُس سے
درخواست کیجاتي هی - اور چونکه اوسط پرته سے ظاهر هوتا هی که
(مالگذاري میں) اِضافه نہیں هوتا هی بلکه هر جگہه کمي هوتي
جاتي هی اِسوجہه سے نواب گورنر جنرل بہادر به اِجلاس کونسل
ایسي تجویز کو منظور نہیں کرسکتے جسکے نتیجے اُس مطلب کے اُلتے
هونگے جسکي یهه تجویز کرنے والے اُمید کرتے هیں *

١٨ — دوسري سفارش جسکي طرف گورنمنٹ هند کي توجهه
دلائي گئي هی یهه هی که میعادي بندوبست

بندوبست کي میعاد-یهه سفارش که بندوبست کي میعاد تیس برس سے کم کي نه هوني چاهیئے

کے ضلعوں میں کوئي میعاد بندوبست کي
تیس برس سے کم کي نه هوني چاهیئے -
بندوبستوں کے مختصر حال یهه هیں -
بمبئي میں بہت پچھلے زمانے میں یعني
سنه ١٨٣٧ع میں کورت آف دائرکٹرس نے تیس برس کي میعاد
جاري کي - اِسکے بعد مدراس اور ممالک مغربي و شمالي میں بھي
وهي میعاد جاري کي گئي جہاں وہ پچھلے پچاس برس سے معمولي
میعاد سمجھي جاتي هی - اِسي اُصول پر سنه ١٨٦٧ع میں اُوڑیسه
کے بندوبست کي میعاد بڑھانے میں عمل کیا گیا اور ممالک متوسطه
میں بہت سے بندوبستوں کے منظور کرنے میں سنه ١٨٦٠ع اور سنه
١٨٧٠ع کے بیچ میں یهي طریقه برتا گیا - لیکن پنجاب میں عام
طور سے یهه میعاد کبھي جاري نہیں کي گئي اور اُس ملک کے زیاده
بڑے حصه میں اِس سے کم یعني بیس برس کي میعاد قائم هوتي
رهي هی - سنه ١٨٩٥ع میں اِس بات پر بہت پورے طور پر غور
کیا گیا اور اُسوقت میں آخر میں صاحب سیکریٹري آف اِستیٹ
بہادر نے یهه فیصله کیا که مدراس اور بمبئي اور ممالک مغربي و
شمالي میں تیس برس کي میعاد بطور معمولي میعاد بندوبست کے
جاري رکھي جاے اور پنجاب میں عام قاعده بیس برس کي میعاد کا

گورنمنٹ هند

رهنا چاهیئے (اور بعض صورتوں میں تیس برس کي میعاد مان لیجاے) اور ممالک متوسطه میں بهي بیس برس کي میعاد رهے - أوڑیسه کے دوباره بندوبست میں تیس برس کي میعاد رکهي گئي هی - خراب رقبوں میں مثلاً برهما اور آسام میں اور ایسي خاص خاص صورتوں میں جیسي سندهه میں هیں تیس برس سے کم میعادوں کي اِجازت دي گئي هی - جن سببوں سے یهه فرق کیا گیا هی وه عام طور سے معلوم اور ظاهر هیں - جهاں پوري زمین کي کاشت هوتي هی اور لگان واجبي هیں اور کهیتي کي پیداوار کے یکایک گهٹنے اور بڑهنے کا ڈر نهیں هی وهاں کے لیئے یهه کافي هی که تیس برس میں ایک بار یعني هر پشت کي زندگي کے زمانه میں ایک مرتبه سرکاري مالگذاري میں کمي یا بیشي کیجاے - مگر جهاں کي حالت اِسکے خلاف هی یعني جهاں بهت زمین اُفتاده یعني پرتي هی اور لگان کم هیں اور کاشتکاري کي حالت جلد جلد بدلتي رهتي هی یا جهاں سڑکوں یا ریلوں یا نهروں کے جاري هونے سے یا آدمیوں کي تعداد بڑهنے سے یا غله کي قیمت بڑهه جانے سے پیداوار اور آمدني میں جلد جلد ترقي هوتي جاتي هی وهاں پر پهر بندوبست کرنے کی میعاد کو اِسقدر بڑها دینے سے رعایا کو نقصان هوگا جو یکایک اِضافه مالگذاري برداشت نهیں کرسکتے هیں اور عام محصول دینے والے یعني کل رعایا کے حق میں بهي نا اِنصافي هوگي کیونکه وه کچهه مدت تک اُس زیاده مالگذاري سے محروم رکهے جائینگے جسکا وه جائز طور سے دعوي کرسکتے هیں - اِن باتوں پر لحاظ کرنے سے یهه مناسب معلوم هوتا هی که تیس برس سے کم میعاد کا بندوبست کیا جاے - مگر یهه بات که آیا بالفعل پنجاب اور ممالک متوسطه کي کافي طور سے ایسي حالت هی که مناسب تهی هی که وهاں کم میعاد کا بندوبست کیا جاے - اور

جن باتوں پر لحاظ کرکے بندوبست کي میعاد مقرر کیجاتي هی

گورنمنٹ هند اگر بالفعل ایسا مناسب هی تو آیندہ کچھہ زمانہ گذرنے کے بعد اِس طریقہ کا بدل دینا مناسب هوگا یا نہیں - یہہ دونوں ایسي بڑي باتیں هیں جن پر گورنمنٹ هند مناسب موقع پر احتیاط کے ساتھہ توجهہ کریگي *

۱۹ — یہہ بھي دکھلا دینا چاهیئے کہ بہت سے اعتراض جو ایک

جو اصلاحیں بندوبست کي کارروائي میں کي گئي هیں اُنکي وجہہ سے ترمیم بندوبست میں اب کم تکلیف هوتي هی

وقت میں ترمیم بندوبست کي نسبت کیئے جاتے تھے وہ اب بے اثر هوگئے هیں یا جلد جلد بے اثر هوتے جاتے هیں - خود کارروائي بندوبست کي اب زیادہ جلد هوتي هی اور بہ نسبت پہلے کے اب اُس سے کم تکلیف هوتي هی - تیس برس گذرے کہ اُسوقت میں ایک ضلع کا بندوبست ٦ یا ٨ برس میں ختم هوتا تھا - اب وهي کام معمولاً ایک بڑے ضلع میں قریب قریب چار برس میں اور اکثر اُس سے بھي کم مدت میں ختم هو جاتا هی - گاؤں کے کاغذ اب زیادہ اچھي طرح بنائے جاتے هیں اور وہ ٹھیک وقت پر صحیح کردیئے جاتے هیں اور ایسي حالت میں همیشہ بنے رهتے هیں کہ اُنمیں ضروري تبدیلیاں هو جاتي هیں - اِسوجہہ سے تفصیلوار پیمایش کي اب بہت کم ضرورت هوتي هی اور اُن مقامي تحقیقاتوں کي بھي اب کم ضرورت هوتي هی جو پہلے زمانہ میں چھوٹے درجہ کے عہدہدار کیا کرتے تھے اور کاشتکاروں اور زمیندارروں کو اُس سے بہت تکلیف اور زیرباري هوتي تھي کیونکہ اُن سے زبردستي یہہ لوگ روپیہ لیتے تھے - جو طریقہ اب جاري هی اُس سے مطلب یہہ هی کہ چھوٹے درجہ کے لوگوں کا کچھہ تعلق مالگذاري باندھنے کے کام سے یا اُن تحقیقاتوں سے جو اُس سے پہلے کیجاتي هیں نہ رهے اور لوگوں سے کل معاملہ اور گفتگو مہتمم بندوبست اور اُسکے ماتحت درجہ گزٹ اسسٹنٹ کیا کریں - گورنمنٹ هند اور لوکل گورنمنٹ همیشہ اِس بات پر طیار رهینگي کہ اِس طریقہ

گورنمنٹ هند

میں آوَر زیادہ ترقي کریں اور اُنکا مطلب یہہ هی کہ گاؤں کے ایسے کاغذوں کے قائم رکھنے اور اُنکے وقت پر صحیح کرنے میں زیادہ آساني هو اور اِسطرح اعتبار کے قابل کاغذ لوگوں کے حق اور اِستحقاق کے موجود هوجائیں اور اُن سے یہہ بهي فائدہ هو کہ ایک معتبر ذریعہ اِس بات کا حاصل رهے کہ زمین کے بارہ میں گورنمنٹ کا واجبي حق فوراً معلوم هو جاے *

زمین کي جو اصلاح و ترقي هوتي هی اُسکي بابت مالگذاري کا نہ لگایا جانا

۲۰ — اِسکے سوا گورنمنٹ انگریزي نے یہہ اُصول اختیار کیا هی کہ زمین کي جو اصلاح اور ترقي زمیندار یا آسامي آپ اپني کوشش و همت سے کریں اُسکي بابت مالگذاري نہ لگائي جاے — اگرچہ اِس اُصول کا پچهلے زمانہ میں برتا جانا پایا نہیں جاتا — چنانچہ اِس امر کي نسبت صاف قاعدوں کے ذریعہ سے حکم دیدیا گیا هی یہاں تک کہ احاطہ بمبئي کے لیئے ایسے قانون جاري کیئے گئے هیں جنکي رو سے کاشتکار کو همیشہ وہ پورا فائدہ مل جاتا هی جو آبپاشي کے ایسے ذریعوں سے مثلاً کسي شخص کے بنائے هوئے کؤوں یا تالابوں سے حاصل هوتا هی اور ایسي چهوٹے درجہ کي ترقیوں کا بهي فائدہ اُسي کو حاصل رهتا هی جنکي وجہہ سے زمین کي دوبارہ قسمبندي کے مطابق مالگذاري میں تشخیص جمع کے وقت اِضافہ هو سکتا تها — مدراس کي رعیت کا یہہ حق مان لیا گیا هی کہ خود اُسکي کي هوئي ترقیوں سے جو نفع حاصل هو وہ همیشہ اُسي کو ملتا رهے — اور جو ترقي ایسے کؤوں اور آبپاشي کي نالیوں اور تالابوں کے ذریعہ سے هو جو خاص لوگوں کي ملکیت هوں اُسکے (مالگذاري سے) بري هونے کي نسبت عام لانہ قسم کے حکموں میں حکم دیا گیا هی — بمبئي کي طرح چهوٹي اصلاحوں کي بهي حفاظت (اِضافہ مالگذاري سے) اِسطرح

گورنمنت هند

کردي گئي هى که جو قسمبندي اراضي کي ايک دفعه واجبي طور سے هو جاتي هى أسي کو هميشه کے ليئے صحيح مان ليا جاتا هى ـ جن ملکوں ميں حقيت زميندارى کا طريقه جاري هى جہاں مالگذاري ايک ميعاد کے واسطے پورے موضع يا محال پر لگائي جاتي هى اور أسکے هر خاص قطعه زمين پر الگ الگ مالگذاري نہيں لگائي جاتي سرکار مثل بمبئي اور مدراس کے اپنا حق أن اصلاحوں اور ترقيوں کي بابت حصه پانيکا نہيں چهوڑتي هى جنکے کرنے ميں کاشتکار کي محنت اور خرچ کے سواے زمين کي حيثيت سے بهي مدد ملتي هى ـ ليکن جس أصول پر کام کيا جاتا هى وه يهه هى که مالگذاري ميں إضافه ايسي زمينوں کي بابت أ س وقت تک نہيں کيا جاتا جب تک که إتنا وقت نہيں گذر جاتا هى که أس محنت يا خرچ کا جو أس پر کاشتکار کرتا هى بدله منافع کے طور پر مل جاے ـ پنجاب اور بنگال ميں (ايسي زمينوں کے إضافه مالگذاري سے) بري هونے کے ليئے بلا لحاظ ميعاد بندوبست کے پکے کوؤں کے ليئے بيس برس اور نہر کے رجبہوں کے ليئے پانچ برس اور آبپاشي کي أور تعميروں اور کاموں کے ليئے دس برس کي ميعاد مقرر کي گئي هى ـ ممالک مغربي و شمالي اور ممالک متوسطه ميں آبپاشي کے ايسے کام اور تعميريں جو سرکار نے نه بنائي هوں أس بندوبست کي ميعاد تک جو أنکے بنائے جانے کے بعد هوتا هى (إضافه مالگذاري سے) بري رکهي جاتي هيں چنانچه ممالک مغربي و شمالي ميں إسطرح بري رهنے کي اوسط ميعاد ٣٥ برس کي هوتي هى اور ممالک متوسطه ميں ٢٠ برس کي ـ اور سب ملکوں کے قاعدوں ميں يهه حکم هى که خاص صورتوں ميں إس سے بهي زياده ميعاد کے ليئے أنکو بري کيا جاے ـ جو طريقه کارروائي اب موجود هى أسکے إس خلاصه سے ايسا فرق مختلف جگہوں کے طريقوں ميں معلوم هوتا هى جسکا بالکل دور کردينا اور سب جگهه ايک سا طريقه کردينا ممکن نہيں ـ مگر

گورنمنٹ هند

گورنمنٹ هند كا يهه ارادہ هى كه اوكال گورنمنٹوں كي صلاح سے اِس سارے معاملہ پر اِس غرض سے غور كيا جاے كه ايسے قاعدے بنائے جائيں جنكے سبب سے زميندار اور كاشتكار لوگ اپنا روپيه زمين كي ترقي پر لگانے كي همت كريں اور جو لوگ اِسطرح اپنا روپيه لگاكر زمين كي ترقي كريں اُنكو اِس همت كا واجبي نفع مل جايا كرے ●

اگر چهوٹي ميعادوں كے بندوبستوں كي جگهه زيادہ ميعاد كے بندوبست كيئے جائيں تو اُسكا يهه اثر كه لوگوں كے پاس زيادہ روپيه بچے

۲۱ — اِس بات پر بهت بحث هو چكي هى كه اگر چهوٹي ميعادوں كے بندوبستوں كي جگهه زيادہ ميعاد كے بندوبست كيئے جائينگے تو لوگوں كي خانگي حالت زندگي پر اُسكا كيا اثر پهنچيگا - يهه بات صحيح مان ليجاسكتي هى كه زيادہ ميعاد كے بندوبستوں سے لوگوں كو زيادہ روپيه بچ جاتا هى اگرچه اُنكے ختم هونے پر مالگذاري ميں بهت زيادہ اِضافه كيا جاے - دوسرے طور پر خيال كرنے سے يهه بات پائي جاتي هى كه چهوٹي ميعاد كے بندوبست كرنے سے - جو هندوستاني حكمرانوں كا معمولي طريقه هى - لوگوں ميں ناراضي كم پيدا هوتي هى - بشرطيكه (هر بندوبست كے وقت) بهت سخت جانچ پرتال كي كارروائي نه هو - بعضے لوگ يهه كهتے هيں كه جو اِضافه مالگذاري كا ايك پشت ميں ايك هي دفعه هوتا هى وہ (لوگوں كو) بهت زيادہ ناگوار هوتا هى اور جو اِضافه جلد جلد هوتا رهتا هى اُسكي عادت هو جاتي هى اور وہ اِسوجهه سے زيادہ ناگوار نهيں هوتا - يهه ايسي بات هى كه اِسكي بابت كوئي راے قائم كرنا مشكل هى اور شايد اِسكي ضرورت بهي نهيں هى - مگر جو رعايت گورنمنٹ نے اِس خيال سے كي هى كه پيداوار ميں گورنمنٹ كا حصه كم رہ جاے اور زميندار كو زيادہ ملے اُسكا جتلا دينا مناسب معلوم هوتا هى - پهلے مالگذاري كي تشخيص اراضي كي

گورنمنت هند

اُس اوسط آمدني کي بنياد پر کيجاتي تهي جسکي نسبت يهه اُميد هوتي تهي کہ وہ اُس بندوبست کي ميعاد ميں آيندہ حاصل هوگي - مگر اب اُس آمدني کي بنياد پر مالگذاري لگائي جاتي هي جو حقيقت ميں تشخيص کے وقت موجود هوتي هي اور اِسطرح جو کچهہ نيا فائدہ اُس آمدني سے بڑهکر چاهے خود زميندار کے خرچ کي وجهہ سے يا باهري حالتوں سے اگلے بندوبست کے هونے کے وقت تک هوتا هي وہ سب پورا زميندار هي کو ملتا هي - اِسطرح واقعي آمدني پر تشخيص کا کيا جانا اور آيندہ کے نئے فائدوں کا اُسميں لحاظ نہ کيا جانا ايک بهت بڑا اُصول گورنمنت کے طريقه مالگذاري اراضي کا هو گيا هي *

يهه تجويز کہ مالگذاري ميں اِضافه نہ کيا جاے جب تک کہ زمين کي ماليت (۱) اُن ترقيوں کے سبب سے جو سرکار کے خرچ سے کيجائيں (۲) پيداوار کي ماليت بڑهنے کے سبب سے - نہ بڑهجاے

۲۲ — عرضي دينے والوں نے ايک تجويز يهه بهي پيش کي هي کہ جس ملک ميں رعيت واري طريقه جاري هي " وهاں مالگذاري ميں اِضافه نہ کيا جاے جب تک کہ زمين کي ماليت نہ بڑهجاے - (۱) اُن ترقيوں کے سبب سے جو آبپاشي کے کاموں ميں سرکار کے خرچ سے کيجائيں - اور (۲) پيداوار کي ماليت بڑهنے کے سبب سے - جو اِضافه ماليت کا اُس تيس برس کے نرخ کے اوسط سے نکالا جاے جو نئي تشخيص مالگذاري کے وقت سے پهلے گذرے هوں " - اِس بات کا تهوڑا جواب اُوپر ديديا گيا هي - جو دو شرطيں اِس تجويز ميں قائم کي گئي هيں اُنميں سے پهلي شرط اُس تجويز ميں نهيں هي جو ايلے دت صاحب کي طرف سے هي يعني اُنکي يهه تجويز هي کہ کسي جگهہ نئے بندوبست کے وقت مالگذاري ميں کوئي اِضافه نہ کيا جاے سواے اِسوجهہ کے کہ نرخ بڑهہ گيا هي - اب اِس پوري بات پر غور کيا جاتا هے۔

گورنمنٹ ھند

اِس أصول میں کہ ھند میں سرکار کو زمین کي پیداوار میں حصہ ملنے کا حق حاصل ھی یہہ حق بھي داخل ھی کہ اُس پیداوار یا اُسکي مالیت میں جو بیشي ھو اُسمیں بھي (سرکار کو) حصہ ملے- یہہ بات اُوپر بیان کردي گئي ھی کہ جو بیشي زمیندار یا کاشتکار کي محنت یا خرچ سے ھوتي ھی اُسکي بابت سرکار کا یہہ حق بعضے ملکوں میں بالکل نہیں لیا جاتا اور اَور ملکوں میں بہت کم لیا جاتا ھی - مگر یہہ بحث نہیں کہجاسکتي کہ اِسي طرح سرکار کو اپنا حق اُن ترقیوں کي بابت بھي چھوڑ دینا چاھئے جو آبادي یعني آدمیوں کے بڑھہ جانے سے پیدا ھوں یا ملک کي حالت میں رفتہ رفتہ ترقي ھو جانے کے سبب سے یا نئي قسم کي اجناس کے جاري ھونے سے یا زمین کي قوت پیداوار اور اُسکي پیداوار کي مالیت کے بڑھہ جانے سے ھوں - خاصکر جبکہ اُس بڑھنے کي وجہہ یہہ ھو کہ آبپاشي یا آمد و رفت کے ذریعوں پر خرچ کیا گیا ھو اور وہ خرچ سرکار نے کیا ھو - یہہ اُصول کہ جو ترقیاں زمین کي حالت میں ھوں اُنکا پورا فائدہ زمیندار یا آسامي کو ھي ھمیشہ کے لیئے دیدیا جاے چاھے وہ ترقیاں خود اُس نے کي ھوں یا نہ کي ھوں ایک ایسا اُصول ھی جو اِنتظامي اُصول کے لحاظ سے مناسب نہیں ھی اور اُسکے سواے نہ تو کوئي ایسا اُصول اِس ملک کے رواج کي رو سے پایا جاتا ھی اور نہ اُسکي کوئي نظیر تواریخ میں ھی - حقیقت میں یہہ کارروائي ھوتي ھی کہ زمینداري کے رقبوں میں سرکار کا وہ حصہ جو زمین کي مالیت کے اِضافہ میں ھوتا ھی اِسطرح لیا جاتا ھی کہ سرکار کے حصہ لگان کي بابت زمینداروں کے ساتھہ ایک میعادي بندوبست کر لیا جاتا ھی اور اکثر آسامیوں کے فائدہ کے واسطے سرکار اپنے حصہ میں سے ایک جزو چھوڑ دیتي ھی جسکا واجبي طور پر دعوی ھو سکتا ھی - اِس بات پر احتیاط سے غور کیا گیا کہ زمینداري کے رقبوں میں غلہ کے بھاؤ کي بنیاد پر مالگذاري لگانا ممکن ھی یا

گورنمنت هند

نهیں اور اخیر میں صاحب سیکریٹري آف اسٹیٹ بهادر نے سنہ ۱۸۸۵ع میں اسکو نامنظور کر دیا - بنگال کي رپورٹ کے دیکهنے سے معلوم هو سکتا هی که پچهلي صدي میں اس ملک میں اسوجه سے که گورنمنت نے دست اندازي نهیں کي مالگذاري کي تعداد (مختلف مقاموں میں) کسقدر غیر مساوي (کهیں کم اور کهیں زیاده) هوگئي هی - اور اس سے یهه نتیجه نکلتا هی که جس بندوبست میں سب جگهه برابر (ایک هي پرته سے) مالگذاري بڑها دیجاے یا گهٹا دیجاے اسمیں مالگذاري کي تعداد مختلف مقاموں میں (بمقابله پیداوار) کسقدر غیر مساوي (کهیں کم اور کهیں زیاده) هو جائیگي - زمینداري کے ضلعوں کي خواه کچهه هي حالت هو - اب تو یهه حجت کیجاتي هی که رعیت واري رقبوں میں آینده سواے غله کے بهاؤ بڑهنے کے آؤر کسي سبب سے (مالگذاري میں) اضافه نه کیا جاے - یهه پهلے هي جتلا دیا گیا هی که گورنمنت نے اپنے عهدهداروں کے اس اختیار میں بهت کمي کردي هی که زمین کي قسمبندي میں اس غرض سے تبدیلي کریں که اسکي بنیاد پر مالگذاري میں اضافه کیا جاے - چنانچه بمبئي میں اس قسمبندي میں جو ایک دفعه پورے طور سے قبول کرلي گئي هو. تبدیلي کرنے کي قانوناً ممانعت هی - اور مدراس میں اگرچه گورنمنت هند نے صاحب سیکریٹري آف اسٹیٹ بهادر کي هدایتوں کے مطابق سنه ۱۸۸۵ع میں عمل کرکے آینده قسمبندي میں تبدیلي نه کرنیکا اقرار کرنے سے انکار کیا تب بهي گورنمنت هند نے اس بات کو ظاهر کردیا هی که وه اس اصول کو دل سے پسند کرتي هی که اگر موجوده قسمبندي حقیقت میں واجبي پائي جائیگي تو وه دوباره بندوبست کے وقت بدلي نه جائیگي - ایسي حالت میں اگر سرکار اپنے اس حق کو که مالیتوں میں جو اضافه هو اسمیں اسکو حصه ملنا چاهیئے چهوڑ دے اور سرکار کا حق فقط اس اضافه پر محدود کردیا جاے جو

گورنمنٹ هند

نرخناموں سے پایا جاے - حالانکه خود یهه نرخنامے جانچ کي غرض
سے کامل طور پر قابل اعتبار نهیں هوتے - تو نتیجه یهه هوگا که چند
لوگوں کو وہ اِضافه (پیداوار کا) مل جائیگا جو اُنکي محنت یا خرچ
سے نهیں هوا بلکه کچهه تو سرکاري روپیه کے بڑي تعمیرات سرکاري مثلاً
نهروں اور ریلویوں میں خرچ هونے سے هوا هی اور کچهه اِسوجهه سے
هوا هی که آمدني کے ذریعوں میں افزایش اور طریقه تهذیب میں
ترقي هونے سے عام طور پر چیزوں کي قیمت بڑهه گئي هی ٭

یهه تجویز که زمین کے ابواب کي ایک حد مقرر کردیجاے

۲۳ — اخیر تجویز جس پر جناب نواب گورنر جنرل بهادر
به اجلاس کونسل کو غور کرنا چاهیئے - اور
جو تجویز بهت تهوڑے فرق کے ساتهه دونوں
عرضیوں میں لکهي هی - یهه هی که
زمین کے لگان پر کوئي ابواب سواے ایسي
غرض کے که صاف طور سے زمین کو فائدہ پهنچے نه لگائے جائیں اور
یهه که ایک حد مقرر کردیجاے جس سے بڑهکر (زمین کي آمدني
میں سے) زمین کے محصول کے سواے مقامي محصول نه لیا جاے -
یهه ابواب جو سڑکوں کي طیاري اور مرمت کے واسطے - اور اِسکولوں
اور شفاخانوں کے قائم رکهنے کے واسطے - اور اِسي طرح کے اَوْر ایسے
کاموں کے واسطے لیئے جاتے هیں جو لوکل بورڈوں سے تعلق رکهتے
هیں - عام طور سے نکاسي یا مالیت لگان پر تشخیص کیئے جاتے
هیں کیونکه بهت سے ملکوں میں مالگذاري کے حساب سے اُنکا لینا
واجبي اور ٹهیک نه هوگا - اِس محصول کا پرته بنگال میں لگان کا
۶½ سیکڑہ هی اور دت صاحب نے خود اپني عرضي میں تو اِسي
شرح کو مناسب اور واجبي لکها هی - لیکن دوسري عرضي میں جو
اَوْر لوگوں کي طرف سے بهي هی دت صاحب نے یهه قبول کیا هی -
که بڑي سے بڑي شرح دس روپیه سیکڑہ تک هو سکتي هی - اور
یهه ایسي شرح هی جس سے زیادہ حقیقت میں کهیں نهیں لیجاتي -

گورنمنٹ هند

مگر اِس معاملہ کي بحث کرنے سے پہلے جناب نواب گورنر جنرل بہادر بہ اجلاس کونسل اِس راے سے کہ اِبتدائي تعلیم ایسا کام نہیں هی جسکے واسطے مقامي محصول لیا جاے اور یہہ محصول لگانا ایسے هي کاموں کے واسطے لینا چاهیئے جنکو زمین سے صاف تعلق هو - بہت زور سے اپنا اختلاف ظاهر کرتے هیں - مقامي محصول سے مطلب یہہ هوتا هی کہ لوگوں کو (عام طور پر) اُس سے فائدہ پہنچایا جاے - اور کاشتکاروں میں اِبتدائي تعلیم پهیلنے سے یقینا طور پر اُس سستي اور غفلت میں روک هو جاتي هی جسکے سبب سے لوگ ایک بڑا حصہ اُس بڑهي هوئي مالیت کا جو مستقل گورنمنٹ اور آنے جانے کے بہتر ذریعوں کي وجہہ سے کاشتکاري کي پیداوار میں حاصل هوتي هی اپنے هاتهہ سے کهو دیتے هیں *

مقامي محصولوں کا پرتہ جو اِس وقت هی

٢٤ — رعیت‌واري کے ملکوں (یعني) بمبئي اور مدراس اور کورگ میں مقامي محصول کي (سڑکوں اور اِسکولوں کے واسطے) بالکل وهي شرح جاري هی جو بنگال میں هی - اِس مقابلہ سے یہہ قیاس هوتا هی کہ رعیت‌واري مالگذاري لگان کے برابر هوتي هی - مگر حقیقت میں کاشت شکمي کا طریقہ رعیت واري ملکوں میں اِسقدر کثرت سے جاري هی جس سے ظاهر هوتا هی کہ حقیقت میں مالگذاري لگان کي مالیت سے کم هی اور اِس سبب سے وهاں مقامي محصول کي شرح بنگال کي شرح سے کم هی - نیچے برهما میں مقامي محصول کا پرتہ رعیت واري مالگذاري پر في سیکڑہ ١٠ روپیہ هی اور اسام میں ٣ و ٨ هی اگرچہ یہہ پرتہ اَور ملکوں کے پرتوں سے بڑهے هوئے هیں وہ اُس بڑي سے بڑي شرح سے کم هیں جو (اِس) عرضي میں تجویز کي گئي هی - پنجاب میں یہہ پرتے مالیت لگان پر في سیکڑہ ٢ و ٥ هیں اور کسي اَور ملک میں وہ في سیکڑہ ٤ سے زیادہ نہیں هیں - ممالک

گورنمنٹ هملہ

معربي و شمالي ميں يہہ پرتہ في سيکڑہ ٦ کے حساب سے پايا جاتا هی ليکن اُسميں سے ⅖ گاؤں کي چوکيداري ميں خرچ هوتا هی اور بنگال اور اَؤر ملکوں ميں يہہ خرچ چوکيداري ايک خاص محصول ميں سے ليا جاتا هی جو مقامي محصول سے الگ لگايا اور وصول کيا جاتا هی ٭

گاؤں کے عہدہداروں کي تنخواہ کي بابت گاؤں والوں کي ذمہداري

٢٥ — ليکن يہہ اعتراض هو سکتا هی کہ جو محصول (مقامي محصول کے نام سے) لوکل سيلف گورنمنٹ (يعني اِنتظام خود اختياري) کے واسطے ليا جاتا هی فقط وهي ايک زائد محصول لوگوں سے نہيں ليا جاتا هی بلکہ اُن رقوم کو بهي حساب ميں داخل کرنا چاهيئے جو (زميندار و کاشتکار) لوگ گاؤں کے عہدہداروں يعني چوکيدار اور مکهيا اور پٹواري کي تنخواہ کے واسطے ديتے هيں — اِن عہدہداروں کي تنخواہ بہت قديمي زمانہ سے زميندار و کاشتکار هي ديا کرتے هيں — ممالک متوسطہ اور بمبئي ميں چوکيداروں کو پرانے رواج کے مطابق اب تک اُجرت بذريعہ معافي زمين اور فيس کے ديجاتي هی جو چوکيدار خود (رعايا سے) وصول کرليتے هيں — اَؤر ملکوں ميں چوکيداروں کي اُجرت ايک قسم کے ابواب ميں سے ديجاتي هی جو بعض ملکوں ميں — جيسا کہ هوناهي چاهيئے تها — ايسے لوگوں سے بهي وصول کيا جاتا هی جو کاشتکار نہيں هوتے — مکهيا کا عهدہ رعيتواري گاؤں ميں بہ نسبت زميندارى گاؤں کے زيادہ ضروري هوتا هی — اور سوائے مدراس اور سندهہ اور کورگ کے اَؤر رعيتواري ملکوں ميں يہہ قبول کر ليا گيا هی کہ اُسکي تنخواہ پوري يا کسي قدر اُس مالگذاري کے حساب ميں سے وصول کيجاني چاهيئے جو وہ تحصيل کرتا هی — زميندارى کے ملکوں ميں گاؤں کا مالک اُسکا مکهيا بهي

گورنمنت هند

هوتا هی مگر جس گاؤں کے کئي حصه‌دار هوتے هيں اُسمیں اُنهيں ميں سے ايک يا زيادہ حصه‌دار سب کي طرف سے کام کرتے هيں اور جو مالگذاري اُنکے ذريعه سے ادا هوتي هی اُسکي بابت کميشن بطور حق کے پاتے هيں جسکي شرح عام طور سے پانچ روپيه سيکڑه هوتي هی - يهه اِنتظام گاؤں کے لوگوں کا کيا هوا بهت قديمي زمانه کے طريقه کے مطابق هی - چند برسوں سے پٹواري کے کام بهت بدل گئے هيں کيونکه اب وه اپنے گاؤں کے حالات زراعت کے کاغذ جو هميشه بنتے رهتے هيں بنايا کرتا هی - پٹواري کے کاموں ميں اِس کام کے بڑهه جانے کي وجهه سے بعضے ملکوں ميں اُسکي تنخواه ميں سرکاري خزانه سے روپيه ديا جاتا هی مگر بمبئي اور برار اور برهما اور آسام کے سوا اَور ملکوں ميں پٹواري کي پوري تنخواه يا اُسکے ايک حصه کي بابت ايک خاص ابواب (يا محصول) مقرر هوتا هی - جناب نواب گورنر جنرل بهادر به اِجلاس کونسل کا يهه خيال نهيں هی که يهه سب رقميں جو قديمي رواج کے موافق بطور حصه تنخواه گاؤں کے عهده‌داروں کے ديجاتي هيں پوري پوري مقامي محصول کي مد ميں داخل سمجهي جاسکتي هيں - جو کميشن زمينداري رقبوں ميں مالک اپنے قائم‌مقاموں کو ادا کرتے هيں وه کسي طرح محصول نهيں سمجها جاسکتا اور بيشک يهه ضرور هی که چوکيداري کے ابواب ميں سے وه رقم جو بعضے ملکوں ميں سوائے کاشتکاروں کے اَور لوگ ديتے هيں نکال ڈالي جائے اور بعد اِسکے اُس ابواب کو اُن محصولوں ميں داخل کيا جائے جو زميندار اور کاشتکاروں سے ليئے جاتے هيں - مگر يهه بات مان کر که اُن رقموں کو نکالنے کے بعد جو کچهه گاؤں کے عهده‌داروں کو ديا جاتا هی وه محصول سمجهنا چاهيئے يهه بات جتلانے کے قابل هی که سوائے سندهه اور مدراس اور کورگ کے کسي اَور ملک ميں مقامي محصول اُس بڑي سے بڑي تعداد سے زيادہ نهيں هی جو عرضي دينے والوں نے تجويز کي،

گورنمنٹ هند

مقامي محصول كے حد مناسب سے زيادہ هونے كي نسبت عام نتيجے

هى اور إن ملكوں ميں الگ الگ أس محصول كا پرتہ رعيتواري مالگذاري پر ۱۲¼ اور ۱۰¾ اور ۱۳½ سيكڑہ كے حساب سے هوتا هى - إسميں شك نهيں كه اگر صحيح ماليت لگان پر إسكا حساب لگايا جائيگا تو إس سے بڑي بهت كم هوگا - جو عام نتيجه گورنمنٹ هند نے نكالا هى وہ يهه هى كه يهه خيال كرنے كي كوئي وجهه نهيں كه مقامي محصول اگر ٹهيك اور واجبي طور سے (بطور حصه رسدي) لگايا جاے تو وہ سب باتوں كا لحاظ كركے حد مناسب سے زيادہ هوتا هى - بلكه عام طور پر وہ پهلے هي سے أس حد سے كم هى جسكا مقرر كرنا عرضي دينے والے تجويز كرتے هيں - مگر يهه شبهه هو سكتا هى كه يهه محصول لوگوں پر ٹهيك اور واجبي طور سے (بطور حصه رسدي) نهيں لگايا جاتا هى - اور زميندار أس بوجهه كو جو قانون كي رو سے أنكے ذمه هى آساميوں پر ڈال ديتے هيں - إسوقت ميں كه بهت سے لوگ تعليم وغيرہ ميں پچهڑے هوئے هيں إس نا إنصافي كو پورے طور سے دور كرنا ممكن نهيں هى - اور يهه خيال پيدا هوتا هى كه كيا يهه بهتر نه هوگا كه جب جب موقع هو أن محصولوں كو كم كرديا جاے جنكے سبب سے كاشتكاروں پر ايسي سختي كيجاتي هى جو قانون كے حكم كے خلاف هى - گورنمنٹ هند خوشي سے أن تدبيروں كو سوچكر اختيار كريگي جو إس سختي كے روكنے كے ليئے مناسب معلوم هونگي *

زميندارون كا ناجائز ابواب لينا

۲۶ — مگر جن رقموں كے ليئے جانے كي شكايت كيجاتي هى وہ فقط قانوني ابواب هي نهيں هيں - جو ابواب - چاهے وہ كيسے هي هوں - گنتي ميں تهوڑے اور روپيه كي مقدار ميں بهت كم تعداد كے هوتے هيں - بعض زميندارى كے رقبوں ميں بهت سے

گورنمنت هند

ايسے ابواب ديهي لیئے جاتے هيں جنکے لینے کي کوئي (قانوني) اجازت نهيں هى اور جنکا ذکر أن لوگوں نے جو موجوده طريقوں پر اعتراض کرتے هيں (اپني عرضي ميں) نهيں کيا هى مگر إن ابواب کو وه لوگ اچهي طرح جانتے هيں جو هند کے گاؤں کے إنتظام کے حالات سے واقف هيں - بهت جگهوں ميں يهه ابواب جنکا لينا (کسي قانون سے) جائز نهيں کيا گيا هى اور جنکا لينا اکثر مناسب نهيں هوتا أن سب ابوابوں سے زياده هوتے هيں جو سرکار انگريزي کے إنتظام ميں (قانون کے حکم سے) وصول کیئے جاتے هيں - قانون سنه ١٧٩٣ع کي رو سے إن ابوابوں کا لينا منع کر ديا گيا هى اور أسوقت سے اب تک هميشه برابر گورنمنت هند أنکو روکتي رهي هى کيونکه أنکي وجهه سے رعيت کو تکاليف هوتي هى اور زمين کے اچهي طرح کاشتکاري هونے ميں هرج هوتا هى - إسوقت ميں کاشتکار لوگوں کي حالت تعليم کے لحاظ سے اچهي نهيں هى إس واسطے گورنمنت کي کارروائي سے پورے طور پر يهه (نا جائز ابواب) بالکل موقوف نهيں هوسکتے - مگر يهه ايسي بات هى که جو لوگ کاشتکاروں کي بهلائي چاهتے هيں أنکو إس معامله ميں کوشش کرني مناسب هى اور إن بالکل ناجائز ابوابوں کے روکنے ميں اگر وہ گورنمنت کي - جو إس (زياده لينے کے) طريقه کے خلاف هى - مدد کرينگے تو أنکي کوششوں سے بهت فائده هوگا *

٢٧ — جناب نواب گورنر جنرل بهادر به إجلاس کونسل اپني

مفصل طور سے إس بيان کي نسبت غور کيا جاتا که مالگذاري اراضي کے زياده هونے کے سبب سے لوگوں کے پاس إسقدر روپيه نهيں بچتا که وه قحط کي سختي کا مقابله کرسکيں

راے أن خاص خاص تجويزوں کي نسبت ظاهر کرچکے جو دت صاحب اور أور عرضي دينے والوں نے پيش کي هيں - اب أس خاص خيال کا ذکر کرنا باقي هى جس خيال سے يهه همت إن سب لوگوں کے دلوں ميں پيدا هوئي هى اور جو خيال دت صاحب کي عرضي کے بعضے حصوں

گورنمنٹ هند

میں صاف ظاهر هوا هی - وہ خیال یهہ هی کہ قحط کي بڑي وجهہ یهہ هی کہ گورنمنٹ هند جس قدر مالگذاري -کسي نہ کسي شکل میں - لوگوں سے لیتي هی وہ بهت زیادہ هوتي هی اور اگر تشخیص مالگذاري میں نرمي کیجائیگي تو قحط کم هوا کرینگے یا کم سے کم اِتنا تو ضرور هوگا کہ اگر قحط هوگا بهي تو لوگوں کو تکلیف نهایت هی کم هوگي - جناب نواب گورنر جنرل بهادر بہ اِجلاس کونسل کي یهہ راے نهیں هی کہ جو واقعات تاریخ کي کتابوں میں لکهے هیں اُن سے یا موجودہ زمانے کے حالات سے یهہ خیال سچا معلوم هوتا هی - جو باتیں اِس ریزولیوشن میں لکهي گئي هیں اُن سے ثابت هی کہ مالگذاري میں ساري پچهلي صدي میں برابر کمي هوتي رهي هی اور یهہ کمي اخیر کے پچاس برس میں اَور بهي زیادہ هوئي هی - پس اگر قحط کي سختي مالگذاري کي تعداد کے ساتهہ گهٹتي بڑهتي تو اُنیسویں صدي کے پهلے حصہ کے قحط اُسکے پچهلے حصہ کے قحطوں سے بهت هي زیادہ سخت هوتے - مگر یهہ سب جانتےهیں کہ یهہ کہا گیا هی کہ اصل میں اِسکے بالکل خلاف هوا هی - اور واقعات سے (سواے گجرات کے جهاں سو برس سے بهت سختي کے ساتهہ قحط نهیں پڑا تها اور اِسوجهہ سے وهاں کے لوگ قحط کي سختي کم برداشت کرسکتے تهے - اَور مقاموں کي بابت) یهہ حجت بهي صحیح ثابت نهیں هوتي کہ حال کے قحط هند کے اُن حصوں میں زیادہ سخت هوئے جهاں مالگذاري کي تعداد زیادہ تهي - چنانچہ حال کے کمیشن قحط نے اِس حجت کے صحیح هونے سے صاف اِنکار لکها هی - ممالک متوسطہ کي نسبت یهہ بات چیف کمشنر کے بیان کے بموجب قطعي طور سے غلط پائي گئي کہ سنہ ۱۸۹۹-۱۹۰۰ع کے قحط میں جن ضلعوں میں قحط کا بهت زیادہ سخت اثر هوا وہ وهي ضلعے تهے جنکو نئي تشخیص کي هوئي مالگذاري کے ادا کرنے سے معاف کیا گیا تها - (بلکہ حقیقت میں)

گورنمنٹ هند

جن ضلعوں میں سنه ۹۷-۱۸۹۶ع میں سب سے زیادہ قحط کي سختي هوئي وه ایسے ضلعے تھے جنمیں چالیس برس سے کچھه مالگذاري نہیں بڑھائي گئي تھي *

۲۸ — یهه غلط خیال (لوگوں کو) اِسوجهه سے پیدا هوا هی که وه پورے طور سے اِس بات پر غور نہیں کرتے که جو بڑے بڑے نقصان فصل پیدا نه هونے کي وجهه سے هوتے هیں اُنکے مقابله میں مالگذاري کي رقم بہت هي تھوڑي چیز هوتي هی - یهه تخمینه کیا گیا هی که ممالک متوسطه میں کھیتي کے کام سے علاقه رکھنے والے لوگوں کو پچھلے سات برس میں چالیس کرور روپیه کا نقصان هوا اور یهه رقم پچاس برس کي پوري مالگذاري کے برابر هی - اور جو روپیه اِن صوبوں میں سرکار نے سنه ۱۸۹۶ع سے قحط کي اِمداد میں خرچ کیا اُسقدر روپیه کے پھر جمع هونے کے واسطے سات برس کي مالگذاري درکار هی - اِسي طرح کا حساب اَور قحط والے ملکوں کي نسبت هوسکتا هی - پس ظاهر هی که مالگذاري چاهے کتني هي کم کردیجاے بلکه اگر بالکل موقوف کردیجاے تو بھي ایسي بڑي اور ڈرانے والي مصیبت کا مقابله آساني سے آدمي کا کوئي گروه نہیں کرسکتا *

جو نقصان کھیتي کے کام سے علاقه رکھنے والوں کو قحط کے سبب سے هوتے هیں

۲۹ — یهه بات صحیح هی که اگر سرکار مالگذاري بہت گھٹادے اور جس قدر رقم گھٹائي جاے وه واجبي طور سے آسامیوں (کے لگان میں) سے گھٹا دیجاے اور اسامي اُسکو بچا رکھیں اور بے سمجھے بوجھے خرچ نه کریں اور نه وه آدمیوں کے بڑھه جانے سے خرچ هو جاے اور نه کسي ایک خاص گروه کے تصرف میں آجاے تو ایک ایسي

اگر مالگذاري اراضي گھٹا دیجاے تو لوگوں کے مقدور پر غالبا اُسکا کیا اثر هوگا

گورنمنٹ هند

بچت كي پونجي قائم هو سكتي هى جس سے كاشتكار لوگ أسوقت ميں جب برسات ميں پاني نه برسے زيادہ آساني سے اپنے نقصان كو برداشت كرسكتے هيں - مگر افسوس هى كه اِس ملك كے پچهلے يا موجودہ زمانه كے حالات سے يهه اِطمينان نهيں هو سكتا كه يهه يقين كرليا جاے كه جو مالگذاري اِسطرح سركار چهوڑ ديگي أس سے خود رعايا ايك بچت كي پونجي قحط ميں كام آنے كے ليئے قائم كريگي بلكه تجربه سے يهه ثابت هوا هى كه اِس قسم كي بهت زيادہ نرمي كا يهه اثر هوتا هى كه كاشتكار لوگ سست هو جاتے هيں اور محنت كم كرتے هيں أور زمين كو مهاجنوں اور درمياني لوگوں كے هاتهه زيادہ منتقل كرتے هيں اور جس فائدہ كے كاشتكاروں كو پهنچانے كا إرادہ هوتا هى وہ اِن لوگوں كو پهنچ جاتا هى اور كاشتكار لوگ غلامي كي سي حالت پر پهنچ جاتے هيں - تمثيل كے طور پر بهار كا ذكر كيا جاتا هى جهاں اِستمراري بندوبست هى اور مالگذاري اِسقدر كم هوجاتي هى كه تخمينا آسّي لاكهه روپيه سالانه وهاں كے لوگوں كو مالگذاري ميں سے چهوڑ ديا جاتا هى - مگر اِس سے فقط زميندار لوگ نفع أٹهاتے هيں اور بهار كے آسامي ملك هند كے ايسے آساميوں ميں سے هيں جنكا لگان سب سے زيادہ سخت هى اور وہ پچهلے تيس برس كے دو قحطوں ميں أور سب جگهه كے آساميوں سے كم اِس مصيبت كے برداشت كرنے كے قابل پائے گئے *

كن لوگوں كو قحط ميں زيادہ تكليف هوتي هى

۳۰ — ايك أور غلطي اِس غلط خيال سے پيدا هوئي هى كه جن لوگوں كو قحط ميں زيادہ تكليف هوتي هى اور جنكو اِمداد قحط ديجاتي هى وہ خاصكر كاشتكاري كے كام سے علاقه ركهنے والے لوگوں ميں سے وهي لوگ هوتے هيں جو لگان يا مالگذاري ادا كرتے هيں - اگر كسي اِمداد قحط كے بڑے كاموں كو ديكها جاے تو اگرچه يهه پايا جائيگا كه آساميوں ميں سے زيادہ غريب قسم كے لوگ بهي

گورنمنٹ هند

اِن کاموں پر آتے هیں مگر یہہ بھي ثابت هوگا کہ اُن پر زیادہ وہ لوگ آتے هیں جو رعیت (آسامي) نہیں هوتے بلکہ کھیتي کے کام کے مزدور هوتے هیں جن پر اصل میں مالگذاري کا کچھہ اثر نہیں پہنچتا ٭

۳۱ — یہہ بات ذکر کرنے کے قابل هی کہ جس غلط خیال کي یہاں بحث کي گئي هی اُسکي تائید اُن تجربہ کار لوگوں نے نہیں کي جنھوں نے حال میں اِس معاملہ کے حالات کي تحقیقات کي هی یعني سنہ ۱۹۰۱ع کے کمیشن قحط کے میمبروں نے - اِن قحط

سنہ ۱۹۰۱ع کے کمیشن قحط نے اس خیال کو غلط قرار دیا هی کہ مالگذاري اراضي کي تعداد کو قحط سے کچھہ تعلق هی

کے کمشنروں نے یہہ بیان کرکے کہ جن ملکوں میں وہ گئے اُنمیں سے هر ملک میں زمین پر مالگذاري کس کس قدر تھي - جس مالگذاري کي تعدادیں اُوپر لکھہ دي گئي هیں - اپنے اِس بیان کا نتیجہ یہہ لکھا هی کہ سواے بمبئي کے جہاں اُنکي راے میں مالگذاري کا پرتہ پورا تھا اَور ملکوں میں معمولي سالوں میں مالگذاري کا پرتہ کم هوتا هی اور وہ کسي جگہہ ایسا زیادہ نہیں هی کہ فقط اُسي کے سبب سے کسي طرح قرض لینے کي نوبت پہنچے - قحط کي اصلي وجہوں کي نسبت تو کچھہ حجت نہیں مگر اِس موقع پر یہہ ضرور نہیں هی کہ اِس بات کي بحث کیجاے کہ قحط کي اور اُس مفلسي اور قرضداري کي جو قحط کے سبب سے پیدا هوتي هی دوسري وجہیں کیا هیں - مگر یہہ بات ظاهر هی کہ جو شخص ایسا هو کہ اُن سب باتوں سے جو نیچے لکھي جاتي هیں اپني آنکھیں بند کرلے - یعني اِن باتوں سے کہ اِس زمانہ میں ملک هند میں محنت اور خانگي اِنتظام کي کیا حالتیں هیں جو کھیتي کرنے والوں کے طریقہ زندگي سے خود بخود ظاهر هوتي هیں - اور جو یہہ خیال نہ کرے کہ همیشہ (اِس وجہہ سے کہ کاشتکاري پیشہ لوگ زمین ملنے کي بہت هي خواهش رکھتے هیں اور آسامي بطور قدیمي عادت کے

گورنمنٹ هند

هرگز یهه پسند نهیں کرتے که اپنے پیدایش کي جگهه سے هٹ کر بهت تهوڑے فاصله پر بهي زمین لینے کے لیئے جائیں) زمین کي تقسیم بڑهتي چلي جاتي هی - اور سوا‌ے کاشتکاري کے آوْر سب پیشے محنت کے بهت کم رہ گئے هیں اور زیادہ بے رحم قسم کے زمیندار اور خاصکر زمیندار اور آسامي کے درمیان کے مختلف درجوں کے لوگ آسامیوں سے بهت سخت لگان لیتے هیں - اور مهاجن مناسب سے بهت زیادہ شرح سے سود مانگتے هیں اور بے فائدہ نالشي کارروائیوں میں خرچ کیا جاتا هی اور خوشي کے موقعوں میں فضول خرچیوں پر لوگ آمادہ رهتے هیں اور بهت سي رقمیں خود کاشتکار لوگ بطور چهوٹي چهوٹي رشوتوں کے دیا کرتے هیں - اور جو شخص (اِن سب باتوں سے آنکهیں بند کرکے) اپني نگاہ کو اُن لوگوں کي مفلسي کے سببوں میں سے فقط ایک هي سبب پر پورے طور سے جما دیتا هی اور فقط اُسي سبب کا خیال کرتا هی اُس شخص کو اِس بیماري (مفلسي) کا جسکے پهچاننے پر وہ آمادہ هوا هی بهت هي کم حال معلوم هوتا هی اور اُسکے رفع کرنے کے علاج بهي جو گورنمنٹ کے اختیار میں هیں یا جنکا عمل میں لانا گورنمنٹ پر فرض هی اُس شخص کو پورے طور سے معلوم نهیں هوتے ٭

تین حالتیں جنمیں سختي کا هونا ممکن هی توجهه کے قابل هیں

۳۲ — جناب نواب گورنر جنرل بهادر به اِجلاس کونسل اِس خاص بحث کو ختم کرنے سے پهلے مالگذاري کي اُن تین حالتوں کا ذکر کرنا چاهتے هیں جنمیں تین طرح پر زیادہ غریب زمینداروں پر سختي کا هونا ممکن هی اور جو حالتیں جناب موصوف کو اُن اِعتراضوں سے بهت زیادہ لحاظ کے قابل معلوم هوتي هیں جنکي نسبت اب تک جناب ممدوح نے بحث کي هی - پهلي یهه حالت هی که مالگذاري میں یکایک بهت سا اِضافه کردیا جاے - اور دوسري یهه حالت هی که جو مالگذاري اچهي فصل کے

گورنمنٹ هند

سال میں لیجاے وهي خراب فصل کے سال میں لیجاے اور یہ
خیال کر لیا جاے کہ جو بچت اچھی فصل میں هوتي هی اس
سے خراب فصل کا نقصان دور هو سکیگا - اور تیسري یہہ حالت هی
کہ خاص خاص جگہوں میں جو خرابیاں پیدا هو جاتي هیں ان
اثر مالگذاري کے ادا کرنے پر کیا هوتا هی *

۳۳ — بڑي میعاد کے بندوبستوں کا یہہ ضروري نتیجہ هوتا هی
کہ مالگذاري میں (یکایک) بہت اضا

(ا) مالگذاري میں یکایک بہت اضافہ هونا

هو جاتا هی اور اسمیں شک نہیں
اعتراضوں میں اس بات کا ذکر اسي سبب
سے بچایا گیا هی کہ اس سے تهوڑي میعاد کے بندوبست کا اچھا
ثابت هوتا هی جسکي وجہہ سے یکایک بہت اضافہ نہیں هوتا
اسمیں شک نہیں هی کہ جب کسي خاندان کي آمدني یکایک
ایک تہائي یا اس سے زیادہ گھٹ جائیگي - جیسا کہ مثلاً اس صور
میں هوتا هی جب کسي بندوبست کے اخیر میں وہ خاندان
آمدني کا فیصد پچھتر (بطور منافع کے) پاتا هو اور اسکے بعد
بندوبست میں اسکا منافع فیصد پچاس رہ جاے - تو ضرور اس
یہہ بات سختي کي هوگي - اس مسئلہ کي اس صورت پر جو
بحث میں هی (جیسا کہ کبھي کبھي قیاس کر لیا گیا هی) حقیقت
میں ان وجہوں کا کچھہ اثر نہیں پہنچتا جنکي بناء پر اضافہ
جاتا هی - کیونکہ اگر مالگذاري میں اسوجہہ سے بہت سا اضافہ
جاے کہ کاشتکاري بہت بڑھہ گئي هی تو بهي وہ اسي قدر ناگو
هوگا جس قدر اس حالت میں هوگا جب کہ نرخ کے بڑھہ جانے
اضافہ هو - یہہ دلیل کیجا سکتي هی کہ اس (بڑي میعاد
بندوبست کي) صورت میں ایک خاندان کو اس آمدني کا بہت
فائدہ پہنچ جاتا هی جو چھوٹي میعاد کے بندوبست میں ا

گورنمنٹ هند

حاصل نہ هوتي - اور اُس خاندان کو چاهیئے کہ اپني فاضل آمدني کو اِس غرض سے بچا رکھے کہ جب اُسکي آمدني کم هو جاے تو اُسکو کام میں لائے - اور سرکار کو بڑي میعاد کے بندوبست سے بہت نقصان پہنچیگا اگر سواے اُن کل اِضافوں کے نقصان کے جو ایسے بندوبست کي میعاد کے اندر هوئے هوں سرکار اپنے حق کا کچھہ حصہ اُس بندوبست کے ختم هونے کے بعد بھي چھوڑ دے - مگر اِس مسئلہ پر غور کرنے میں اِس بات کا ضرور لحاظ کرنا چاهیئے کہ حقیقت میں عملي طور سے کیا کیا حالتیں پیش آتي هیں اور اِنساني طبیعت کي کیا حالتیں هوتي هیں - لوگوں کو یہہ حکم دینے میں سرکار کو بہت تامل هوگا کہ وہ یکایک اپنے گھر بار کے خرچ میں کمي کردیں چاهے اُصول کي رو سے سرکار کا مطالبہ (مالگذاري) کیسا هي واجبي کیوں نہ هو - اِنسان کي عادت یہہ هوتي هی کہ جب اَوروں کا دینا اُسکے ذمہ بڑھہ جاتا هی تو جو واقعي طور سے بڑھتا هی اُس کا وہ زیادہ خیال کرتا هی اور اُن حساب کے طریقوں کا بہت کم خیال کرتا هی جنکي رو سے وہ اِضافہ اُسکے ذمہ واجبي قرار پایا هو - اگر کوئي شخص تیس برس تک ایک هزار روپیہ بابت مالگذاري کے ادا کرتا رهے اور نیا بندوبست هونے پر اُسکو دو هزار روپیہ (مالگذاري کي بابت) ادا کرنیکا حکم دیا جاے تو اِس بات کے کہنے سے اُسکي تسکین نہیں هوتي کہ جب وہ هزار روپیہ اُسکو دینا هوتا تھا تو اُسکي پہلي آمدني میں سے پچاس روپیہ سیکڑہ لیئے جاتے تھے اور اب اگرچہ اُسکو دو هزار روپیہ دینے هونگے تب بھي اُسکي موجودہ آمدني میں سے اُسکو فقط سینتالیس روپیہ سیکڑہ دینے هونگے - غرض کہ فیصد آمدني پر مالگذاري میں کمي کرنے کي وجہہ سے اُسکا وہ بار هلکا نہیں هو سکتا جو اِضافہ کے سبب سے اُسکے دل پر هوگا *

اِن خرابیوں کو دور کرنے کے واسطے کیا طریقہ اختیار کیا گیا هی

۳۴ — اِن خرابیوں کو دور کرنے کي غرض سے گورنمنٹ هند اِس پر زور دینا چاهتي هی کہ جب کبھي یکایک تھوڑي مقدار سے زیادہ مالگذاري بڑھائي جاے تو اِضافہ تھوڑا تھوڑا کرکے پورا کیا جاے - چنانچہ هند شمالي کے

گورنمنٹ هند

بندوبستوں میں مدت سے اِسي أصول پر عمل هوتا هی که بڑے اِضافے
کي سختي اِسطرح کم کردیجاتي هی که اِضافه مجوزه کئي برسوں
تک تهوڑا تهوڑا بڑهاکر لیا جاتا هی (اور سب یکایک نهیں لیا جاتا
هی) - مگر اِس أصول پر باقاعده طور سے عمل چند سال گذشته
تک نهیں هوا - سنه ۱۸۹۵ع میں گورنمنٹ هند نے به اِتفاق صاحب
سیکریٹري آف اِسیٹٹ بهادر کے عام طور سے توجهه اِس بات پر دلائي
که آهسته آهسته اِضافه کرنے کے طریقه پر زیاده عمل کرنا مناسب
هی - ممالک مغربي و شمالي میں پهلے هي سے اِس أصول پر بهت
کامل طور پر عمل هوتا هی - اور ممالک متوسطه میں ضلع سیوني
کے دو باره بندوبست کے وقت حال میں اِسي قسم کے قاعدوں
عمل کیا گیا اور اب اِس بات پر غور کیا جائیگا که آیا یهه مناسب
هوگا یا نهیں که أن ممالک میں عام طور سے عمل کرنے کے لیئے
طریقه مقرر کیا جاے - جو قاعدے اِس باره میں بنگال کے مجموعه
بندوبست میں هیں وه خاص طور سے رعیت اور حقداران قبضه
متعلق هوسکتے هیں لیکن وه ایسے هیں که أنکے ذریعه سے أرزیسه
بندوبستوں میں اِضافه بتدریج (یعني هر سال تهوڑا تهوڑا زیاده)
جاسکتا هی - اگرچه اِن قاعدوں میں کوئي مقرر طریقه بتدریج اِضافه
مقرر نهیں کیا گیا هی اور حقیقت میں أن بندوبستوں میں بتدریج
اِضافوں کے طریقه پر بهت زیاده عمل کیا گیا جس سے که سرکار کو قریب
قریب آٹهه لاکهه روپیه کا نقصان هوا - پنجاب میں بتدریج اِضافوں
طریقه پر اِس وجهه سے عمل نهیں کیا گیا که اگرچه أنکے سبب سے بڑے
زمیندار پر سے اِضافه کي سختي بهت کم هو جاتي هی چهوٹے درجه
زمینداروں کي حالت کے مناسب نهیں هی جو پنجاب میں به نسبت
بڑے زمینداروں کے زیاده هیں - عام طور سے یکایک بهت اِضافه
نه کرنے کي غرض سے مناسب مقدار سے کم کا اِضافه کیا جاتا هی
لیکن یهه بات بحث کے قابل هی که ایا وه تدبیر جو هند کے ا

گورنمنٹ ہند

ملکوں میں فائدہمند ثابت هوئي پنجاب میں فائدہ کي اُمید سے اختیار کیجا سکتي هی یا نہیں اور اِس بات پر غور کیا جائیگا اگرچہ اِس ملک میں بتدریج اِضافوں کا اثر یہہ هوگا کہ گورنمنٹ کي مالگذاري بڑهیگي اور کم نہ هوگي - رعیتواري بندوبستوں کا یہہ حال هی کہ مدراس کے مجموعہ بندوبست کے قاعدہ کے بموجب اُس اِضافہ کي حد جو پورا ایک دفعہ کردیا جاسکتا هی فیصد پچیس مقرر کردي گئي هی اور اُس سے زیادہ سالانہ قسطوں کے ذریعہ سے لیا جاتا هی اور کوئي قسط اصلي مالگذاري کے فیصد ۱۲½ سے زیادہ نہیں هوتي - اِس طریقہ سے رعیت کو چهہ برس کي مہلت مل جاتي هی کہ اِس عرصہ میں وہ اپني مالگذاري کي دوگني رقم ادا کرنے کي عادي هو جاے - احاطہ بمبئي میں بهي بڑي رقمیں اِضافہ کي کئي برسوں پر تقسیم کردیجاتي هیں اور زیادہ سے زیادہ اِضافہ کي تعداد پہلي رقم کے دوگنے سے زیادہ نہیں هو سکتي - مگر یہہ ظاهر هی کہ اِن قاعدوں کے خلاف بهي عمل هونے دیا گیا هی - رعیتواري بندوبستوں کا طریقہ ایسا هی کہ مالگذاري تشخیص کرنے والے عہدہدار کو یہہ مشکل هوتا هی کہ اپني تجویزیں قائم کرنے کے وقت پورے طور سے هر شخص کي حالت پر لحاظ رکهے اور اِسوجهہ سے عام قاعدوں کي زیادہ ضرورت هی تاکہ خاص صورتوں میں سختي نہ هونے پائے گو یہہ مان لیا جاے کہ جو لوگ خود اپني زمین کي کاشت کرتے هیں وہ زیادہ بڑي تعداد فیصد اِضافہ کي برداشت کر سکتے هیں بہ نسبت اُن لوگوں کے جو لگان کي آمدني پر گذر کرتے هیں - بهر حال یہہ ایسي بحث هی جسمیں زیادہ غور کي ضرورت هی اور اِسکي نسبت زیادہ غور کیا جائیگا *

(۲) ایسي حالت میں کہ پیداوار کبهي کم هو اور کبهي زیادہ مالگذاري کي ایک هي مقرر تعداد کا لیا جانا

۳۵ — یہہ بات کہ فصل کے اچهے یا بُرے هونے کے مطابق مالگذاري میں بیشي یا کمي کیجاے مثل اُسي بات کے هی جسکا اُوپر ذکر کیا گیا هی کیونکہ اِسوجهہ سے بهي اُصول بندوبست سے هٹنے کي ضرورت پڑتي هی جس سے سرکار کي مالگذاري کا نقصان هوتا هی - اُصول

گورنمنٹ هند

یہہ هی کہ سرکاري مالگذاري اُس رقم کے برابر هی جو واجبي طور سے اوسط درجہ کي فصل میں لیجا سکتي هی اور اُس مالگذاري کے لگانے میں یہہ یقین کیا جاتا هی کہ کاشتکار لوگ اچهي فصلوں کي فاضل رقم بچاکر بُري فصلوں کے نقصان کو اُس سے پورا کردینگے۔ مگر یہہ ظاهر هی کہ جن رقبوں میں خراب فصل کا زیادہ اندیشہ هوتا هی اُنکي نسبت یہہ بہت مشکل هی کہ مالگذاري لگانے کے واسطے پرتہ قائم کرنے میں فصل پیدا نہ هونیکا لحاظ کرلیا جاے - اور یہہ بهي ظاهر هی کہ کاشتکار لوگوں نے معمولي طور پر ابهي تک یہ بات نہیں سیکهي هی کہ اچهي فصل کے وقت میں خرچ زیادہ نہ کریں بلکہ جو روپیہ اُس وقت میں ملے اُسکو خراب فصل کے وقت کے لیئے بچا رکهیں - سچ یہہ هی کہ ایک غریب خاندان کے لیئے خراب فصل بڑي هي سخت هوتي هی - مالگذاري میں اُنکي اراضي کي کل پیداوار کا تهوڑا هي حصہ خرچ هوتا هی - مگر اُن لوگوں کي حالت کا اچها یا بُرا هونا اُنکي خالص آمدني پر موقوف هوتا هی اور (فصل کي خرابي کے وقت) مالگذاري اُس آمدني کے بڑے حصے کے برابر هو جاتي هی اور یہہ ظاهر هی کہ خراب زمین میں پیداوار کے کم هونے کے وقت شاید کچهہ بهي خالص آمدني نہ بچے - پس (جب بچا هوا روپیہ موجود نہ هو) مالگذاري فقط قرضہ سے یا زندگي کي ضروري چیزوں کے کم کردینے سے ادا کیجاسکتي هی - اور جب ایسي کمي (خالص آمدني میں) بار بار هو تو پوري مالگذاري لینے جانے سے وہ سختیاں بہت بڑهہ جاتي هیں جو غریب اور جاهل لوگوں کو سهني هوتي هیں *

مالگذاري کي تعداد میں زیادہ کمي و بیشي کرنے کي ضرورت

۳۶ — جن رقبوں میں فصل کي اوسط پیداوار میں زیادہ کمي بار بار نہیں هوتي هی اُسمیں ایسا مطالبہ مناسب هو سکتا هی کیونکہ گو اُسکي وجہ سے خاص خاص صورتوں میں سختي هونا ممکن هی لیکن اُس سختي کا بدلہ اُنکو

گورنمنٹ ہند

آسان طریقہ اور تعلیم دینے والے اثر سے ہو جاتا ہی - مگر جہاں
زمین کی پیداوار میں آبپاشي نہ ہونے یا حالت موسم کے اِنقلاب سے
بار بار اور بہت کمي و بیشي ہوتي رہتي ہی وہاں کي نسبت یہہ
ڈر ہو سکتا ہی کہ ایسي مالگذاري جو ایک مرتبہ مقرر کردیجاے
رعایا کو تعلیم دینے سے پہلے اُنکو تباہ کردے - (اِسي خیال سے)
مختلف صورتوں کے طریقہ مالگذاري میں خاصکر مدراس اور پنجاب
میں اِس بات کي ضرورت مان لي گئي ہی کہ اُن زمینوں پر جنکو
سرکاري آبپاشي کے کاموں سے پاني مل سکتا ہی فصل پیدا نہ ہونے
کي حالت میں مالگذاري کے معاف کیئے جانیکا خاص اِنتظام کیا جاے -
مدراس میں ایسي اراضي قابل آبپاشي کي بابت مالگذاري نہیں
لیجاتي ہی جسکي فصل بوجہہ نہ ملنے پاني کے پکنے نہ پائے - اور
پنجاب میں اِس اُصول کو زیادہ ترقي دي گئي یعني جب پیداوار
میں کمي ہوتي ہی اگرچہ فصل بالکل ضائع نہیں ہوتي تو بھي
رعیت مستحق اِس بات کي سمجھي جاتي ہی کہ فصل کي کمي کے
مطابق مالگذاري کے پرتہ میں بھي کمي کردیجاے - اِس طریقہ کي
وجہہ سے ایک لمبي چوڑي کارروائي فصل کے معاینہ کي کرني ہوتي
ہی اور ہندوستاني ماتحت عہدہداروں پر بہت ذمہداري پڑ جاتي
ہی لیکن یہہ طریقہ اب تک اچھا چلا ہی اور پھیلتا جاتا ہی - برھما
اور آسام کے رعیتواري ملکوں میں ایسي غیر آبپاشي کي زمینوں کي
بابت جنمیں تخمریزي نہ کیجاے معمولي طور سے مالگذاري نہیں
لیجاتي ہی - مگر قریب قریب فقط یہي ملک ایسے ہیں کہ جنمیں
عام قاعدہ کے خلاف یہہ کارروائي ہوتي ہی کہ جن زمینوں کي آبپاشي
فقط بارش کے پاني پر موقوف ہی اُنکي بابت مقررہ مالگذاري بدون
لحاظ اُنکي پیداوار کے لیجاتي ہی - پچھلے پچیس برسوں میں بڑے
بڑے افسروں نے مختلف وقتوں میں گورنمنٹ ہند کو یہہ جتلایا ہی
کہ یہہ بہت فائدہ کي بات ہوگي کہ اِس قسم کي زمینوں کي بابت

گورنمنٹ هند مالگذاري میں وقتاً فوقتاً کمي بیشي کرنیکا طریقه اختیار کیا جاے اور
اِن قائدوں کي نسبت لوکل گورنمنٹوں سے بہت سوچ سمجھکر بحث
کیی گئي هی - زیادہ عہدہداروں کي راے (طریقه تقرر مالگذاري میں)
تبدیلي کرنے کے خلاف هی - مگر اِسکي وجهه کچهه تو یهه معلوم
هوتي هی که یهه خیال کیا گیا هی که جو تخفیف بعض برسوں میں
کیجائیگي اُسکا فائدہ اَور برسوں میں مالگذاري میں اِضافه کے سبب
سے جاتا رهیگا اور کچهه یهه که یهه بات بہت مشکل سمجھي جاتي
هی که هزاروں چھوٹي چھوٹي جوتوں میں سے هر جوت میں جو
نقصان هوا هو اُسکا اندازہ کیا جاے - گورنمنٹ هند آزادي سے قبول
کرتي هی که یهه طریقه که مالگذاري همیشه گھٹتي بڑھتي رهے جسکے
معني یهه هیں که مالگذاري کي زیادہ سے زیادہ تعداد کي حد نقد
روپیه میں مقرر نه کیجاے بلکه وہ هر سال فصل کي پیداوار کے لحاظ
سے بڑھائي گھٹائي جاے ایسا هی که اُس پر واجبي طور سے عمل هونا
بہت هي مشکل هی اور اُسکے سبب سے ماتحت عہدہداروں کو
مناسب سے زیادہ اختیار حاصل هو جاتے هیں اور اُس سے وہ ترغیب
کفایت شعاري کي نه رهیگي . جو گورنمنٹ اپنے طریقه مالگذاري کے
ذریعه سے پیدا کرنا چاهتي هی - بلکه ایسے طریقه کا اختیار کرنا بجاے
ترقي اِنتظام کے اُسکے تنزل کا باعث هوگا - اور اُسکے معني یهه هونگے
که اِس ملک کے پچھلے بادشاهوں کے طریقوں کو پھر اختیار کیا جائیگا -
مگر اِن اِعتراضوں کا اُسقدر اثر اِس طریقه پر نه هوگا که جب خاص
خاص فصلوں کي پیداوار اُسقدر سے بھی کم هو جس قدر کم هونے کي
حالت میں عام وجوہ سے اِمداد کي ضرورت سمجھي جاے تو اُنہیں
فصلوں کي پیداوار کي مقدار سے صرف یهه اندازہ کرلیا جاے که مقررا
رقم مالگذاري میں کمي کا کیا جانا مناسب هی - جو زیادہ تجربہ
حال کے قحط کے برسوں میں هوا هی اُس سے یهه ظاهر هوتا هی کہ
جب کسی پورے گاؤں میں یا اَور ایسے رقبه میں جسکي مالگذاري

گورنمنٹ هند

الگ لگائي گئي هو فصل خراب هو تو جو دقت اِس بات میں پیش آتي هی که هر جوت کي حالت الگ الگ معلوم کیجاے وہ اِسطرح کم هو سکتي هی که پهلے کل کي حالت معلوم کرکے هر ایک جوت (یا کهیت) کي حالت دیکهي جاے یعني پهلے پورے گاؤں یا آؤر ایسے رقبه (مثلاً محال) کي نسبت یهه قرار دیا جاے که کسقدر تخفیف مالگذاري کي کیجاني چاهیئے اور پهر اچهے چال چلن کے ماتحت عهدہداروں پر فقط یهه بات چهوڑ دیجاے که اِس رقم کو سب جوتوں پر بطور حصه رسدي اُس نقصان کي کمي یا زیادتي کا لحاظ کرکے تقسیم کردیں جو هر جوت (یا کهیت) میں هوا هو - جهاں رعیت اور گورنمنٹ کے درمیان زمیندار هو تو اِس تقسیم کے کرنے میں اُسکي مدد اکثر فائدہ مند هوگي کیونکه اِس تقسیم کے واجبي هونے سے اُسکو اپنا لگان وصول کرنے میں آساني هوگي - اِسمیں شک نهیں که ایسے طریقه میں بهي مشکلیں پیش آئینگي اور بهت هوشیاري کے ساتهه نگراني کي ضرورت هوگي - مگر گورنمنٹ هند کا یهه خیال هی که بعضے ایسے رقبوں میں جنکي زمین کي خرابي مشهور هی اور جن میں فصل کي پیداوار میں کبهي بهت کمي اور کبهه بهت زیادتي هو جاتي هی لوگوں کے فائدہ کي غرض سے کسي ایسے طریقه کا اختیار کیا جانا مناسب معلوم هوتا هی - اور ایسے طریقه کے جاري هونے کي نسبت پهر غور کیا جائیگا - یهه ضرور هوگا که جب ایسے طریقه کو کام میں لایا جاے تو هر حال میں اُسکے جاري هونے کے بعد پهلے چند سالوں میں تجربه کار یوروپین عهدہدار نگراني کے واسطے مقرر کیئے جائیں *

۳۷ — اِس ملک هند میں جو ایسا لمبا چوڑا هی اور جسکے حصوں کي حالتیں ایک دوسرے سے اِسقدر مختلف هیں یهه ضروري بات هی که هر جگهه کاشتکاري میں برابر ترقي نه هو اور ایسے مقام بهي هیں جهاں حقیقت میں حالت ابتر هی - (اِس بات کے کهنے

(۳) جب کسي خاص رقبه کي حالت خراب هو اُسکي نسبت فوراً رعایت کا کرنا مناسب هي

گورنمنت هند

میں) جناب نواب گورنر جنرل بہادر بہ اجلاس کونسل کو فقط اُنہیں نقصانوں کا خیال نہیں هی جو مردم شماري اور پیداوار میں سخت قحط کے سبب سے هوتے هیں بلکہ اُن رقبوں اور گاؤوں کي حالتوں کا بھي خیال هی جو اپني حثیت کھوتے جاتے هیں ایسي خاص وجہوں سے جیسے کہ میلیریا بخار کي قاتل وبا یا آؤر حالتیں چاهے وہ موسم کي سختیوں سے تعلق رکھتي هوں یا کسي آؤر وجہ سے - پچھلے کئي برسوں سے گورنمنت هند نے اِس بات پر زور دیا هی کہ جب کسي خاص مقام میں کوئي خرابي پیدا هو تو اُسکا بہت جلد دریافت کرلینا ضرور هی اور صوبوں کے محکمہ کاغذات دیہي زراعت کو یہہ کام سپرد کیا هی کہ اِس غرض کے حاصل هونے کے لیئے باقاعدہ طور پر برابر تحقیقاتیں عمل میں لائي جائیں - مگر جو حالتیں اِن تحقیقاتوں سے معلوم هوتي هیں اُن سے همیشہ پورے طور پر فائدہ نہیں اُٹھایا جاتا هی اور ایسي صورتیں پیش آچکي هیں جنمیں مالگذاري کي تخفیف فوراً نہیں کي گئي ، اور لوگوں کي مصیبتیں اِس سبب سے بڑھگئیں کہ اُنکو پوري مقررہ مالگذاري دینے کي فکر کرني هوئي - بیشک یہہ سچ هی کہ جو کمي مالگذاري میں کیجائیگي وہ اُس اصلي معاهدہ کے خلاف هوگي جسکي رو سے زمیندار اُس نفع کے بدلے جسکي اُسکو اُمید هوتي هی نقصان کي ذمہداري بھي قبول کرلیتا هی مگر اِس معاملہ میں رعایا کا فائدہ عین سرکار کا فائدہ هی اور یہہ مناسب نہیں هی کہ فقط اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے اُسکے ادا کرنیکا معاهدہ کرلیا هی اُن لوگوں سے جو مفلس هو گئے هوں وہ مالگذاري زبردستي لیجاے جو وہ حقیقت میں ادا نہ کرسکتے هوں - جناب نواب گورنر جنرل بہادر بہ اجلاس کونسل کو یقین هی کہ ایسي حالتوں میں فوراً رعایتوں کا کیا جانا نہایت مناسب هی چاهے یہہ حالت بڑے بڑے رقبوں کي هو یا اکیلے گاؤں کي اور گو ایسي رعایت سے اُصول بندوبست کے خلاف عمل کرنا

گورنمنٹ هند

هو - جو رقم مالگذاري كي اِس رعايت كي وجهه سے سركاري آمدني
ميں سے كم هو جائيگي وه اُن فائدوں كے مقابله ميں كچهه بهي لحاظ
كے قابل نه هوگي جو مصيبت زده إنسانوں كو مدد دينے اور اُنكي
همت بندهانے سے حاصل هونگے *

۳۸ — گورنمنٹ هند يهه دعوىل كرتي هى كه سركاري طريقه
مالگذاري كي نسبت اپني راے لكهنے ميں
خلاصه اُن اُمور كا جو جو اب ختم هونگي وه اُمور ثابت كرديئے
ثابت كرديئے گئے
گئے جو نيچے لكهے جاتے هيں اور جنكا
آساني كي غرض سے اِس ريزوليوشن كے ختم هونے سے پهلے بطور خلاصه
كے لكهنا مناسب معلوم هوتا هى —

(۱) يهه كه بندوبست إستمراري كے سبب سے بنگال ميں يا
كسي اَور جگهه ميں - قحط كے واقع هونے اور اُسكے
نتيجوں سے كچهه حفاظت نهيں هو سكتي *

(۲) يهه كه جن رقبوں ميں سركار كو اپني مالگذاري زمين
كے مالكوں سے ملتي هى اُنكي نسبت گورنمنٹ كا
طريقه مالگذاري اِس اُصول پر قائم هى كه مالگذاري
ميں آهسته آهسته نرمي هوتي جاے اور يهه كه وه
تعداد مالگذاري كي جو قريب قريب هميشه (اور
هر جگهه) ليجاتي هى نكاسي كے ۵۰ روپيه سيكڑه
پر مقرر كيجاتي هى اور جب اِس سے خلاف كارروائي
كيجاتي هى تو وه زياده تر كمي كي طرف هوتي هى
نه كه زيادتي كي طرف *

(۳) يهه كه ايسے رقبوں ميں (جنكا ذكر اوپر هوا) سركار نے
اِس بارة ميں كبهي اعتراض نهيں كيا كه قانون كے
ذريعه سے أساميوں كي حفاظت زميندارون كي

زیادتیوں سے کیجاے اور نه اِس باره میں سرکار تامل کرتي هی *

گورنمنت هند

(۴) یهه که جن رقبوں میں سرکار مالگذاري کاشتکاروں سے لیتي هی اُنمیں اِس تجویز کا که نکاسي خام کا پانچواں حصه بطور مالگذاري کے لیا جاے نتیجه یهه هوگا که رعایا پر بهت بوجهه پڑ جائیگا *

(۵) یهه که آهسته آهسته بڑي میعاد کے بندوبستوں کے طریقه میں توسیع کیجا رهي هی اور جهاں ایسا نهیں کیا جاتا هی وهاں کي خاص حالتوں کے سبب سے ایسا کرنا مناسب نهیں هی *

(۶) یهه که جو طریقه گورنمنت نے سوچ سمجهکر اختیار کیا هی اُسمیں یهه امر داخل هی که نئے بندوبستوں کي کارروائي کو زیادہ آسان کردیا جاے اور اُسکا خرچ کم کردیا جاے اور لوگوں کو اِس امر سے محفوظ رکها جاے که (هر بندوبست کے موقع پر) ماتحت عهدهداران بندوبست کي ایک فوج اُنکو دق اور پریشان کرے *

(۷) یهه که اِس اُصول پر هر جگهه عمل هوتا هی که جو ترقي زمین کي لوگ کریں اُس (کے منافع) کي بابت مالگذاري بالکل نه لیجاے یا بهت کم لیجاے ـ مگر ممکن هی که اِس اُصول کے پهیلانے کي ضرورت هو *

(۸) یهه که ایسي نکاسي کے لحاظ سے جسکے حاصل هونے کي آینده اُمید هو بندوبستوں کا کیا جانا موقوف کر دیا گیا هی *

گورنمنٹ هند

(۹) يهه که سب باتوں کا لحاظ کرکے مقامي محصول نه تو مناسب سے زيادہ هيں اور نه باعث تکليف اگرچه کسي قدر اِس بات کي ضرورت هی که وہ زيادہ واجبي طور سے (بطور حصه رسدي) کاشتکاروں پر لگائے جائيں *

(۱۰) يهه که يهه بيان صحيح نهيں هی که مالگذاري اِسقدر زيادہ ليجاتي هی که وہ هند ميں مفلسي اور قرضداري کي عام يا بڑي وجهه هی - اور يهه که اِنصافاً يهه خيال نهيں کيا جاسکتا که سواے اَوْر وجهوں کے مالگذاري کا زيادہ هونا بهي قحط کي ايک وجهه هوتي هی *

گورنمنٹ هند نے (نيچے لکهي هوئي باتوں کي نسبت) آيندہ کي هدايت کے ليئے اَوْر زيادہ نرمي کے اُصول مقرر کر ديئے هيں اور جب اِسکي ضرورت ثابت کيجاے تو اِس سے بهي زيادہ نرمي کرنے پر تيار هوگي *

(۱۱) بڑے اِضافوں کا آهسته آهسته اور تهوڑا تهوڑا کرکے لگانا (يعني بڑے اِضافه کي پوري تعداد کا فوراً نه ليا جانا) *

(۱۲) مالگذاري تحصيل کرنے ميں زيادہ نرمي کا کيا جانا - اور فصلوں کے اچهے يا بُرے هونے اور لوگوں کي حالتوں کے لحاظ سے مالگذاري ميں کمي يا بيشي کا کيا جانا *

(۱۳) خاص مقاموں ميں خرابيوں کي صورت ميں زيادہ عام طور سے مالگذاري ميں تخفيف کا کيا جانا جب

بندوبست كي شرطوں كے بموجب ايسي تخفيف كا دعوى نه كيا جاسكتا هو *

گورنمنت هند

خاتمه

٣٩ — گورنمنت هند اپنے اِس طريقه كے اِسطرح بيان كرنے ميں يهه دعوى نهيں كرتي هى كه برٹش انڈيا كا طريقه مالگذاري (هر طرح) ٹهيك اور درست هى يا يهه كه وه نقص اور خرابي سے بالكل پاك هى اور نه گورنمنت ايسا دعوى كرسكتي هى - (يهاں كي) مالگذاري كي حالت تاريخي يهه هى كه سب سے پہلے وه اُن طريقوں پر قائم كي گئي جو هندوستاني حكومت كے سب سے زياده خرابي كے زمانه ميں جاري تهے - اور اُس (مالگذاري) كا طريقه ايسا هى جو آهسته آهسته تبديليوں كے بعد - جو غلطي سے خالي نه تهيں - ايسے شخصوں نے قائم كيا جو اِس ملك كے رهنے والے نه تهے اور بهت مشكل سے اور بهت آهسته آهسته لوگوں كي ضرورتوں يا اُنكے دلوں كے خيالات كو دريافت كرسكتے تهے - چونكه عقل كے اُصول سے زياده عادت اور رواج پر لحاظ كرنا ضروري تها اِس باره ميں اصلاح كرنے ميں اِحتياط اور هوشياري كي ضرورت هوئي - اور چونكه يهه طريقه ايسي حالتوں ميں قائم كيا گيا اور اُسكے عمل درآمد ميں بهت طرح كي مختلف حالتوں كا اور بهت مختلف طريقوں كے اور مختلف عادتوں اور حالتوں كے آدميوں كا لحاظ ركهنا ضروري تها - اور اُسكو آهسته آهسته بدلنے اور درست كرنے كے زمانوں ميں زياده تر اِس بات كي ضرورت تهي كه وه هر مقام ميں آساني اور واجبيت سے عمل ميں لايا جاسكے به نسبت اِسكے كه اُسكو فقط خيال اور ذهن ميں هر طرح موزوں يا علم، اُصول كے مطابق ٹهيك اور درست قائم كرليا جاے - اِن وجهوں سے يهه اُميد نهيں كيجاسكتي هى كه وه اُصول منطق كے مطابق هر طرح ٹهيك اور درست اور صاف اور ساده هوگا - حقيقت

گورنمنٹ ھند

یہہ ھی کہ اِس ملک کے طریقہ مالگذاري کے بارہ میں گورنمنٹ ھند یہہ دعوی ھرگز نہیں کرتي کہ اُسکي نسبت یہہ لحاظ کرنا صحیح ھی کہ وہ ایک علم ھی - کسي ملک میں بھي زمین کي مالیت کے اندازہ کي نسبت یہہ بات نہیں کہي جا سکتي - اور گو ھند میں (زمین کے متعلق بہت سے) کاغذ اور تخمینے اور نقشے ھوتے ھیں تو بھي یہہ ملک اُس عام حالت سے علیحدہ نہیں ھی جو تمام (دنیا کے) ملکوں کي ھی - جو اِعتراض اِس طریقہ مالگذاري پر کیئے گئے ھیں اُنکا ایک نقص اِس غلط خیال سے پیدا ھوا ھی کہ مالگذاري کے طریقوں کي نسبت ایک ھي مقرر قاعدوں کے بموجب عمل کیا جا سکتا ھی یا وہ علم حساب کي ٹھیک ٹھیک معین رقموں پر قائم کیئے جا سکتے ھیں - مالگذاري کي تعداد اور طریقہ ایسے امر نہیں ھیں جو بطور مقررہ اُصول عامي کتابوں میں لکھہ دیئے جائیں اور مالگذاري مقرر کرنیکا کام اِسطرح نہیں چل سکتا کہ اِس حکم سے قاعدے مقرر کردیئے جائیں کہ اُن سے کبھي کچھہ اِنحراف نہ کیا جاے بلکہ یہہ کام اِطمینان کے لائق فقط اِسطرح ھو سکتا ھی کہ مہتمم بندوبست گاؤں میں پہنچکر کھیتوں پر مالگذاري کا اندازہ قائم کرے - اگرچہ مالگذاري کي تعداد کي تشریح اور توضیح رقموں اور جنسوں میں کیجا سکتي ھی مگر پہلے سے مالگذاري کي تعداد رقموں اور ھندسوں میں مقرر کردینے سے واقعي کارروائي کے وقت روک و حرج ھوتا ھی - گورنمنٹ کا ٹھیک کام یہہ ھی کہ عام اور نرمي کے اُصول عہدہداروں کي ھدایت کے لیئے مقرر کردے جنمیں ھر ملک کي قدیمي حالتوں اور رواجوں کا اور ھر مقام کي خاص حالتوں کا مناسب لحاظ رکھا جاے اور یہہ حکم دیا جاے کہ اِضافہ میں نرمي اور مالگذاري کے تحصیل کرنے میں ھمدردي کرني چاھیئے - سب سے بڑھکر گورنمنٹ کا فرض یہہ ھی کہ جن عہدہداروں کو اِن نہایت نازک اور جواب دھي کے کاموں پر مقرر کرے اُنکے منتخب کرنے میں

گورنمنٹ هند

بهت هوشياري كام ميں لائے - جناب نواب گورنر جنرل بهادر به اِجلاس
كونسل اُن خدمتوں كي شكرگذاري كرتے هيں جو اِس باره ميں
بهت سے جان نثار اور لائق عهدهداروں نے كي هيں - اور جناب
موصوف يقين كرتے هيں كه اگر اُس طريقه پر جو اب موجود هى
اُن هدايتوں كے موافق عمل كيا جائيگا جو (اِس ريزوليوشن ميں)
لكهي گئيں هيں تو وه طريقه اِس ملك كي موجوده حالتوں كے
بهت موافق پايا جائيگا اور اُسكي آينده ترقي كے ليئے بهي مفيد هوگا
اور جو تعداد مالگذاري كي اِس طريقه كے بموجب قائم هوگي اور جو
پرته كے لحاظ سے اُن سب تعدادوں سے كم هى جو هند كي تاريخ كے
كسي پهلے زمانه ميں قائم تهي وه ايسے طور سے لوگوں سے وصول
كيجاسكتي هى كه اُن پر بالكل كسي قسم كي سختي نه هو اور
نه كوئي ناراض اُنكے دلوں ميں پيدا هو *

باب ۲ — لوکل گورنمنٹوں کے جوابوں کا خلاصہ

مختلف لوکل گورنمنٹوں کے جواب اُن خاص خاص بیانوں کي بابت جو دت صاحب نے ہر لوکل گورنمنٹ کے طریقہ مالگذاري کي نسبت لکھے ہیں اگلے بابوں میں درج کیئے جاتے ہیں - گورنمنٹ ہند نے اِس ریزولیوشن میں جو باب ۱ میں لکھا ہے اِن بیانوں کي نسبت سلسلہوار خود اپني راے نہیں لکھي ہے بلکہ اِن بیانوں کا جواب دینے کا کام لوکل منتظمان ملک پر چھوڑ دینا بہتر سمجھا - اور اُمید کیجاتي ہے کہ اُنکے جوابوں کو سلسلہوار چھاپ دینے سے لوگوں کو یہہ فائدہ پہنچیگا کہ ایسے شک جاتے رہینگے جو زیادہ تر اِس سبب سے پیدا ہوئے ہیں کہ لوگ گورنمنٹ کے طریقہ مالگذاري کے حالات کو اور جو جو تبدیلیاں اور ترقیاں اُسمیں ہوتي رہي ہیں اُنکو پورے طور سے نہیں جانتے ہیں - جو اِلزام دت صاحب نے ہر ملک (کے اِنتظام مالگذاري) پر لگائے ہیں اور اُنکے جواب یہاں خلاصہ کے طور پر بعد اُس عام کیفیت کے جو اُوپر بیان کي گئي ہے لکھے جاتے ہیں *

ممالک متوسطہ

۲ — (الف) یہہ کہ سنہ ۶۸-۱۸۶۳ع کے بندوبستوں میں اور حال کے نئے بندوبستوں میں دونوں موقعوں پر آسامیوں کے لگان بہت زیادہ اور نکاسي خام کے چھٹے حصہ سے بہت بڑھکر مقرر کوئے گئے تھے - اِن ممالک میں عام طور سے لگانوں کے پرتے کم ہیں - جو اِضافے سنہ ۶۸-۱۸۶۳ع کے بندوبستوں سے ہوئے وہ گورنمنٹ نے اپنے حکم سے نہیں کیئے بلکہ وہ زمینداروں اور آسامیوں کي رضامندي سے

...صه پرووِنشيل
...پورٹوں کا

قائم کيئے گئے تھے - آدھے سے زيادہ ضلعوں ميں حقيقت ميں کچھه
بھي اِضافه لگان کا نهيں کيا گيا اور جو اِضافے هوئے وه بھي بغير دقت
کے ادا کر ديئے گئے اور اُنکے ديئے کے بعد بھي لگانوں کے پڑتے بہت کم
رھے - اِن بندوبستوں کے ٣٠ برس کي ميعاد کے اندر بعضے رقبوں
ميں لگانوں کے پڑتے بہت بڑھه گئے اور اِسکي وجهه زيادہ تر يهه تھي
که خود زميندارون ھي نے لگان زيادہ بڑھا ديئے - جب حال ميں پھر
بندوبست هوئے تو گورنمنت نے دخل ديکر جو پڑتے سختي کے درجه
تک بڑھے هوئے معلوم هوئے اُنهيں کمي کرا دي - جو اِضافے اُن
اَساميوں پر کيئے گئے جنکے لگانوں ميں اُنکے زميندارون نے اِضافه نهيں
کيا تھا اُن اِضافوں کے پڑتے کم تھے اور سواے سمبھل پور کے کسي ضلع
ميں بھي ١٦ روپيه سيکڑہ سے زيادہ اِضافه کا پڑته نه تھا اور سمبھل پور
ميں رعيت بلا واسطه زميندار کے گورنمنٹ کي طرف سے قابض هيں
اور وهاں پہلي مرتبه کي تشخيص مالگذاري قريب قريب براے نام
تھي اور مهتمم بندوبست نے في ايکر مزروعه فقط ½٥ آنه تک اِضافه
کيا - موجودہ پڑتے کسي ضلع ميں نکاسي خام کے چھٹے حصه تک
نهيں پہنچے هيں اور زيادہ تر ضلعوں ميں يهه پڑتے دسويں حصه کے
قريب هيں - اِن پڑتوں کو چھٹے حصه تک بڑھا دينے سے لوگ تباہ
هو جائينگے اور ايک عزت دار شخص نے جو خود بھي زميندار هيں
اور حال ميں اِن ممالک کي طرف سے نواب گورنر جنرل بہادر کي
ليجسليٹيو (قانون بنانے والي) کونسل ميں ميمبر تھے عام مجمع
ميں يهه بيان کيا که دت صاحب کي تجويز کي هوئي شرح مناسب
نهيں هے *

---

٣ - (ب) يهه که سنه ١٨٦٣-٦٨ع کے بندوبستوں ميں اور
حال کے نئے بندوبستوں ميں گاؤں کے مالگذاروں پر مالگذاري کي
تشخيص حد سے زيادہ سختي کي گئي - سنه ١٨٦٣-٦٨ع کے

خلاصه پروونشیل ریورٹوں کا

بندوبستوں میں ممالک متوسطه کي مالگذاري میں تخفیف کي گئي - اِن باندوبستوں کي میعاد کے اندر اِن ممالک میں لوگ بہت خوشحالي اور سرسبزي کي حالت میں رہے - اور اُن بندوبستوں کے وقت سے اگلے ۳۰ برس تک جو ترقي اُن ممالک میں هوئي اُس سے زیاده ترقي غالبا هند کے کسي حصه میں نہیں هوئي - زمین کي قیمت جلد جلد بڑهنے لگي اور مال کے باهر جانے کي تجارت میں بڑي ترقي هوئي - اُن نو ضلعوں میں سے جنکا بندوبست حال میں ختم هو چکا هی فقط دو ضلعے ایسے هیں جنمیں زمیندار کي آمدني کا وه حصه جو گورنمنٹ لیتي هی اُس حصه سے زیاده هی جو اُس سے پہلے گورنمنٹ لیتي تهي اور اِن دونوں ضلعوں میں الگ الگ اِضافه فقط اِسقدر کیا گیا هی که ۵۰ روپیه سیکڑه کي جگهه ۵۱ روپیه سیکڑه اور ۴۹ کي جگهه ۵۰ روپیه سیکڑه کردیا گیا هی - باقي کے سات ضلعوں میں گورنمنٹ کے حصه میں کمي کي گئي هی اور بعضي صورتوں میں مالگذاري بہت کم کردي گئي هی - جن ضلعوں کا نیا بندوبست قحط سے پہلے هوا - مثلاً راےپور اور بلاسپور - اُنمیں نئي مالگذاري کے تحصیل هونے میں کچهه دقت نہیں هوئي اگرچه وه پہلي مالگذاري سے بہت بڑهي هوئي تهي اور اخیر میں یهه بات کہنے کے قابل هی که اگر اِس بات کا بهي لحاظ کیا جاے که وهاں کي زمین بہت زیاده کمزور هی تو بهي مزروعه اراضي پر مالگذاري کا پرته اب بہت هي کم هی یہاں تک که نو ضلعوں میں سے فقط ایک ضلع کي مالگذاري في ایکر ایک روپیه کے قریب هی اور چار ضلعوں میں في ایکر ۱۲ آنه سے بهي کم هی ٭

---

۴ — (ج) یهه که سنه ۱۸۵۵ع کے اِس قاعده کے موافق که

" مالگذاري آمدني کي آدهي هوني چاهئیے " گورنمنٹ کو لازم تها که

موجوده لگان کے آدهے سے زیاده بطور اپني مالگذاري کے نه لے — اور

خلاصہ پروونشیل دیوانوں کا

یہہ کہ عام طور سے گورنمنٹ ہند کے اِس قاعدہ پر لحاظ نہ کرنے سے اور اخیر میں سنہ ۱۸۸۸ع میں اُس قاعدے کے بالکل منسوخ کردینے سے لوگوں کے حق میں نا اِنصافي ہوئي - یہہ اعتراض ایک غلطي کے سبب سے کیا گیا ہی جو پورے طور سے اُوپر ظاہر کردي گئي ہی اور دت صاحب کي اِس دلیل کے غلط ہونے کي نسبت آنریبل چیف کمشنر بہادر کے منٹ (یادداشت) کو دیکھنا چاہیئے جسمیں تفصیل کے ساتھہ اِس دلیل کو غلط ثابت کیا گیا ہی *

۵ — (د) یہہ کہ جس طریقہ سے زمین کي مالیت (آمدني) لگانوں میں اِضافہ کرنے کي غرض سے دریافت کیجاتي ہی وہ اِسقدر پیچیدہ ہی کہ لوگ اُسکو نہیں سمجھہ سکتے اور اُسکے سبب سے اِضافہ کي تعداد بہت بڑھجاتي ہی - جدا جدا کھیت یا جوت کي زمین کي مالیت کے نکالنے میں ہمیشہ ایک خاص قسم کي حساب کي ترکیب ہوني ضرور ہی - مختلف قسموں کي زمین کي مالیت معلوم کرنے کے لیئے یہہ ضروري بات ہی کہ مختلف پرتے جنمیں زمینوں کي حیثیت کے موافق فرق ہو لگائے جائیں اور جو حساب کي رو سے (شرحوں کے) اندازے ممالک متوسطہ میں اِستعمال کیئے گئے وہ ایسے اندازے ہیں جنکے درمیان ایک دوسرے سے بہت تھوڑي تھوڑي کمي یا زیادتي ہی اور اُن سے یہہ آساني ہوتي ہی کہ ایسي آمدنیاں معلوم ہو جاتي ہیں جو کسي بڑے رقبہ کي آمدني اوسط نہیں ہوتي ہیں بلکہ خاص خاص گاؤں کے لیئے موزوں ہوتي ہیں اور جو رقمیں پہلے سے ادا ہو رہي ہیں اُن سے فقط اُسي قدر زیادہ ہوتي ہیں جس قدر اِضافہ کا کیا جانا مناسب ہوتا ہی - اوسط شرحوں کے ایسے مقرر اندازے جنمیں کمي بیشي نہ ہو سکے ایسے ملک کے لیئے موزوں نہیں ہیں جسکي زمینیں بہت مختلف حیثیتوں کي ہیں -

خلاصہ پروونشیل رپورٹوں کا

اور جہاں لگانوں کے پرتے کم ہوتے هیں اور هر جگهہ ایک یا برابر پرتہ نہیں ہوتا وهاں ایسے مقرر اندازوں پر عمل کرنے سے اکثر یہہ نتیجہ ہوتا هی کہ اِضافے اُسقدر سے زیادہ هو جاتے هیں جس قدر آسامیوں سے لینا مناسب هوتا هی - اِس طریقہ سے غرض یہہ هی کہ اِضافہ میں نرمي اور کمي هو اور یہہ غرض نہیں هی کہ اِضافہ کرنے میں آساني هو - اور یہہ طریقہ بہت سخت لگانوں میں تخفیف کرنے میں بہت فائدہمند ثابت هوا هی اور حال کے کئي نئے بندوبستوں میں ایسي تخفیف کرنےکا بہت بڑا لحاظ رکھا گیا هی - زمین کي قسمبندي اُس فرق کے موافق کیجاتي هی جو زمینوں کے درمیان هوتا هی اور اُس قسمبندي میں زمینوں کے ایسے نام لیئے جاتے هیں جنکو لوگ اچھي طرح جانتے هیں اور کئي طرح کي زمین کي قسموں کے موافق اُنکي آمدنیاں مقرر کرنے میں لوگوں کي راے پر بہت اِحتیاط کے ساتھہ ہمیشہ لحاظ کیا جاتا هی *

---

٦ — (ه) یہہ کہ مالگذاري کے سوا سرکار ابواب لیتي هی

جو نکاسي کے فیصد $12\frac{1}{2}$ کے برابر هوتے هیں - دت صاحب نے غلطي سے یہہ خیال کرلیا هی کہ ابواب نکاسي کے حساب سے لیئے جاتے هیں - (حقیقت میں) ابواب مالگذاري پر لیئے جاتے هیں اور اگر مالگذاري نکاسي کے آدھے کي برابر هو تو ابواب نکاسي کے فقط $6\frac{1}{4}$ سیکڑہ کے برابر هوتے هیں - اگر ابواب ایسي مالگذاري پر بڑھائے جائیں جو (نکاسي کے) فیصد ٦٠ کے برابر هو تو مالگذاري بڑھکر $67\frac{1}{2}$ سیکڑہ کے برابر هو جاتي هی اور ٧٠ اور ٨٠ سیکڑہ تک جیسا کہ خیال کیا گیا هی نہیں پہنچتي *

---

٧ — (و) یہہ کہ جو مصیبت لوگوں پر پچھلے سات برسوں

میں هوئي وہ زیادہ تر مالگذاري کے زیادہ هونے سے واقع هوئي - جن

خلاصہ پروونشیل رپورٹوں کا

ضلعوں میں زیادہ سے زیادہ خرابي هوئي - یعني ساگر اور دموہ
میں - اُنکي بابت پچھلے سات برسوں میں اِتني مالگذاري بھي
وصول نہیں هوئي جو اُنکي بابت پہلے بندوبست کي رو سے واجب
تھي - اور یہہ غیر ممکن ثابت هوا کہ مالگذاري کے پرتہ میں اور
اِمداد قحط کي اُس رقم میں جو درکار هوئي کوئي تعلق دریافت
هو سکے *

مدراس

۸ — (الف) یہہ کہ جو اُصول رعیت واری بندوبست کے
شروع کے سالوں میں مان لیئے گئے اُن سے رعیت کو بندوبست
اِستمراري کا حق حاصل هوا اور یہہ حق نا اِنصافي سے پچھلے ۴۰
برس میں ضبط کرلیا گیا - سواے ایک اِشتہار کے جو بغیر کسي حکم
یا اِجازت کے ضلع سلیم کے مہتمم بندوبست نے جاري کیا جسکو ۱۰۰
برس سے زیادہ عرصہ هوا کوئي اعلان رعایا سے ایسا نہیں کیا گیا جسکي
رو سے بندوبست اِستمراري کرنے کي گورنمنٹ پابند هوتي - رعیت واري
بندوبست کے جاري هونے اور اُسکي کارروائي میں رفتہ رفتہ ترقي
هونے کے وقتوں میں جو مباحثے هوئے اُنمیں کچھہ اشخاص نے -
جنمیں سے بعض بڑے درجہ کے عہدہدار سرکاري تھے - ایسي راے
لکھي جسمیں آخر میں تشخیص مالگذاري کے اِستمراري هونے کي
تائید کي گئي - اور اِسوقت سے تھوڑے هي عرصہ پہلے یعني سنہ
۱۸۶۲ع میں صاحب سیکریٹري آف اِسٹیٹ بہادر نے بہت اِحتیاط
کے لفظوں میں اِس راے سے اِتفاق ظاهر کیا - مگر اُسوقت میں اِن
رایوں کو گو کیسا هي اچھا سمجھا گیا هو تب بھي وہ گورنمنٹ کے
آیندہ اِنتظامي اُصول کے بارہ میں فقط اِظہار راے کي حیثیت سے
تھیں اور نہ تو کبھي اُن پر حقیقت میں عمل کیا گیا اور نہ وہ کبھي

خلاصہ پروِنشل رپورٹوں کا

بطور ایسے اُصول کے اختیار کي گئیں جس پر فوراً عمل ہونا چاہیئے - بندوبست اِستمراري کے جاري ہونے سے پہلے یہہ کارروائي ضروري تھي کہ زمین کي واجبي اِبتدائي مالیت مقرر کیجاتي اور رعیتواري بندوبست کي صورت میں یہہ بہت مشکل کام تھا جو پورے طور پر فقط اِسطرح ہو سکتا تھا کہ بہت برسوں تک تجربہ کیا جاتا اور بہت سی ایسي غلطیاں دور کردیجاتیں جو (شروع میں) خواہ مخواہ ہوتي ہیں - اِسکي سزا پچھلي صدي کے پہلے پچاس برسوں میں اِس ملک کي مالگذاري کے اِنتظام میں اِسوجہہ سے بہت خلل پڑا کہ بار بار مالگذاري کي تعداد کم کرنے کي ضرورت ہوئي اور بندوبست اِستمراري اِس وجہہ سے جاري نہ ہو سکا کہ یہہ غیر ممکن تھا کہ اُس سالانہ مالگذاري کو جو اُسقدر سے زیادہ تھي جسکو لوگ ادا کرسکتے تھے ہمیشہ کے لیئے مستقل طور پر قائم کردیا جاتا - اِسي درمیان میں گورنمنٹ کي راے اور اُصول اِنتظام میں ایک تبدیلي ہوئي اور سنہ ۱۸۹۸ع میں صاحب سیکریٹري آف اِسٹیٹ بہادر نے یہہ اخیر فیصلہ کیا کہ کوئي اِس قسم کا اعلان نہ کیا جاے کہ موجودہ تعداد مالگذاري اِستمراري کردیجائیگي - بس مدراس کي رعایا کا دعوی بندوبست اِستمراري کي نسبت فقط اِس بنیاد پر قائم ہو سکتا ہی کہ ایک وقت میں یہہ خیال کیا گیا تھا کہ آخر میں ایسا بندوبست کردیا جاے - اور اُسکے بعد جو یہہ فیصلہ کیا گیا کہ ایسا وقت ابھي نہیں آیا ہی کہ مالگذاري کي زیادہ سے زیادہ تعداد مقرر کردیجاے اُس سے کسي کے حق میں کچھہ نقصان نہیں پہنچا *

---

۹ — (ب) یہہ کہ اِس اُصول کو مان کر کہ مالگذاري کي تعدادوں میں ایک مقرر میعاد کے بعد کمي بیشي کیجاني چاہیئے لوگوں پر ناواجبي اِضافہ سنہ ۱۸۸۵ع کے اِس فیصلہ کي رو سے کیا گیا کہ مالگذاري میں غلہ کي قیمتیں بڑھہ جانے کے سواے جسکا ثبوت

خلاصہ پروونشیل رپورٹوں کا

هو سکتا هی اَوْر وجہوں سے بھي اِضافہ کیا جا سکتا هی - اِس حجت کي نسبت اِس ریزولیوشن کے فقرہ ۲۲ میں بحث کي گئي هی اور مدراس کے بورڈ مال کي چٹھي کے فقرہ ھاے ۱۴ لغایت ۳۳ میں اِسکي نسبت بہت کامل طور سے بحث کي گئي هی اور وہ چٹھي اِس ریزولیوشن کے ساتھہ شامل کردي گئي هی •

۱۰ — (ج) " یہہ کہ خالص پیداوار " کا حساب لگاکر اُسکو تشخیص مالگذاري کي بنیاد قائم کرنے میں خراب قسم کي زمینوں کي پیداوار میں سے کاشتکاري کے خرچ کي بابت جو منہائي کیجاتي هی وہ بہت کم هوتي هی - یہہ بہت مشکل هی کہ رعیت کے اُس خرچ کا جو مختلف قسموں کي زمین کی کاشت میں هوتا هی انداز یا تخمینہ کیا جاے - مگر گورنمنٹ مدراس نے همیشہ اِس بات کي احتیاط رکھي هی کہ دوسري وجہوں کے لحاظ سے کل پیداوار میں سے بہت سي منہائي کیجاتي هی اور اِسکے سواے عام طور سے ایسے فرضي پرتے (منہائي کے) اختیار کیئے جاتے هیں جو اُن پرتوں سے کم هوتے هیں جو حساب سے نکلتے هیں - یہہ صاف ظاهر هی کہ عام طور پر خراب زمین کي کاشتکاري میں اچھي زمین کي کاشتکاري کي نسبت کم روپیہ لگایا جاتا هی اور کم محنت کیجاتي هی - یہہ غیر ممکن هی کہ خرچ کے ایسے پرتے قائم کیئے جائیں جو واقعي خرچ کے بالکل هي برابر هوں اور فقط ایسے هي پرتے قائم کیئے جاسکتے هیں جو واقعي خرچ کے قریب قریب برابر هوں - مگر اِسکا کوئي ثبوت نہیں کہ جو کم سے کم شرح منہائي کي کاشتکاري کے خرچ کي بابت لگائي گئي هی وہ واجبي سے کم هی - جب دت صاحب نے یہہ لکھا کہ هند کي کسي قابل زراعت زمین کي کاشتکاري کا خرچ اِسقدر کم نہیں هو سکتا کہ فقط چھہ روپیہ هو تو بیشک اُنھوں نے یہہ خیال

خلاصہ پروونشیل ریورٹوں کا

نہیں کیا کہ ایسي خراب زمینیں کسقدر کثرت سے ہیں جنکے جوتنے میں بہت محنت نہیں کیجاتي اور جنمیں چھوٹا اناج مثلاً باجرا وغیرہ بویا جاتا ہی - سواے اِسکے یہہ بھي ثابت کیا گیا ہی کہ خراب زمینوں کي پیداوار میں سے جو منہائیاں کیجاتي ہیں اُنکے پرتے اگرچہ کم ہوتے ہیں مگر وہ پرتے اُن پرتوں سے بڑھے ہوئے ہوتے ہیں جو اچھي زمینوں کي بابت ہوتے ہیں اور اِن منہائیوں کے کافي ہونیکا ایک ثبوت اِسطرح ظاہر ہوتا ہی کہ اگر یہہ مان لیا جاے کہ پیداوار کا تخمینہ کافي (ٹھیک ٹھیک) ہوتا ہی تو اُس رعیت کو کچھہ بھي منافع نہیں بچیگا جو آدھي پیداوار بطور لگان کے دیتا ہو اور معمولي شکمي پٹے اِسي پرتہ پر لکھے جاتے ہیں - مگر جیسا کہ ریزولیوشن کے فقرہ ۱۶ میں بیان کیا گیا ہی پیداوار کے اور کاشتکاري کے خرچ کے ان تخمینوں پر ٹھیک ٹھیک اور پورا پورا عمل نہیں کیا جاتا - بلکہ جو پرتے حقیقت میں حساب میں لگائے جاتے ہیں وہ اُن پرتوں سے بہت کم ہوتے ہیں جو واجبي طور سے اِس اُصول کے مطابق ہونے چاہئیں کہ لگان " خالص پیداوار کا آدھا " ہو - (اِس موقع پر) اِس بات کا بیان کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہی کہ ... ٹ صاحب نے جو یہہ لکھا ہی کہ خراب زمینوں پر لگان مقرر کرنے کے پرتے اِتنے سخت ہیں کہ اُنکي وجہہ سے تیس لاکھہ ایکر زمین (بطور برتي کے) کاشتکاري سے چھوتي رھي اِسکا کوئي ثبوت نہیں ہی - (بخلاف اِسکے حقیقت میں) رعیتواري بندوبست کي حالت میں رقبہ کاشتکاري اِسقدر بڑھہ گیا کہ پچھلي صدي کے اخیر پچاس برسوں میں في سو ۶۳ سے کم اِضافہ نہیں ہوا - اور جس رقبہ کي بابت اب ایسا لکھا ہی کہ کسي کاشتکار کے قبضہ میں نہیں ہی وہ زیادہ تر ایسي زمین ہی جو صرف نام کے واسطے کاشتکاري کے قابل ہی *

۱۱ — (د) یہہ کہ مالگذاري کي زیادہ سے زیادہ تعداد کل پیداوار (یعني نکاسي خام) کے فیصد ۳۰ کے برابر مقرر کر دینے سے

مناسب سے زیادہ مالگذاري قائم هو جاتي هی - سنه ۱۸۵۱ع میں
گورنمنت مدراس نے یهه لکها تها که کل پیداوار (نکاسي خام) فرضي
کا فیصد ۳۰ بطور اندازه تعداد مالگذاري کے قرار دیا جاے - مگر
کورٹ آف ڈائرکٹرس نے اُسکو بطور اصول کے اختیار کرنے کي نسبت
اعتراض کیا اور سنه ۱۸۶۴ع میں اُسکے اختیار کرنے کی نسبت
ممانعت کردي گئي - اگر دت صاحب کي راے کے مطابق اب پهر
یهه طریقه اختیار کیا جاے که مالگذاري کل پیداوار (نکاسي خام)
بنیاد پر لگائي جاے اور اُسکا پانچواں حصه بطور حصه سرکار
یعني مالگذاري) کے قائم کیا جاے تو موجوده مالگذاري کي تعداد
دوگني هو جائیگي کیونکه جو مالگذاری اب لیجاتي هی وه زمین کي
پیداوار کے گیارهویں حصه کے قریب حساب سے هوتي هی حالانکه چارا
اور دوسرے درجه کي پیداوار یعني بهوسا وغیره کي قیمت اُس کل
پیداوار کے حساب میں داخل نهیں هی *

۱۲ — (۵) یهه که بموجب ایکٹ آبپاشي سنه ۱۹۰۰ع کے
محصول پاني کا لازمی طور سے ایسی زمین کي بابت لیا جاتا هی
جسمیں (اگرچه پاني کي ضرورت نهیں هوتي مگر) کسي نهر وغیره
کا پاني بهتا هی اور اِسطرح رعیت کے ساتهه بے اِنصافي هوتي هی -
کسي زمین کي بابت اُسوقت تک محصول پاني کا نهیں لیا جاتا
جب تک که اُسمیں پاني کي ضرورت نهیں هوتي اور پاني کافي طور
پر کسي آبپاشي کے جنس کے واسطے اُسمیں نهیں پهنچ جاتا اور
اُس حالت میں بهي کچهه محصول نهیں لیا جاتا جب کسي
سرکاري نهر وغیره کے پاني کے رسنے کا فقط یهه اثر هوتا هی که کوئوں
کے پاني کي آبپاشي میں آساني هو جاتي هی - یهه ایکٹ گورنمنت
مدراس اور گورنمنت هند نے خوب پورے طور پر غور کرنے کے بعد
جاري کیا تها اور گورنمنت هند کي راے کے مطابق یهه شرط لازم

خلاصہ پروونشل ریزولیشنوں کا

کردي گئي تهي کہ پاني کا محصول فقط اُن صورتوں میں لیا جاے جنمیں یہہ یقین ہو کہ پوري مقدار پاني کي همیشہ مل سکتي هی - اور اِس ایکٹ کا عام اثر یہہ هی کہ اُن لوگوں سے جنکي زمین کو سرکاري تعمیرات آبپاشي سے فائدہ پہنچتا هی تهوڑا سا محصول ایکر عام محصول ادا کرنے والوں کو اُن تعمیرات کے خرچ کا ایک حصہ دینے سے بچا دیا گیا *

بمبئي

۱۳ — (الف) یہہ کہ جب سے کہ اِس ملک میں انگریزي عملداري هوئي هی مالگذاري بڑهتي هي چلي آئي هی اور حال کي مالگذاري شروع عملداري کے وقت سے کہیں زیادہ هی - سنہ ۱۸۸۰ع میں مقابلہ کیا گیا تو اُس سے یہہ ظاہر ہوا کہ جو تعداد مالگذاري کي سنہ ۷۹-۱۸۷۸ع میں تهي وہ قریب قریب اُس تعداد کے برابر تهي جو اِس ملک کے لوگ پچهلے بادشاہوں کے اخیر زمانہ میں دیتے تهے - سنہ ۷۹-۱۸۷۸ع سے جو اِضافے مالگذاري کي تعداد میں هوئے هیں اُن سے فقط ۱۵ روپیہ سیکڑہ کا اِضافہ (اب تک) هوا هی اور عام نتیجہ (اِن اِضافوں کا) یہہ هی کہ جو ترمیمیں تشخیص مالگذاري میں پچهلے تیس برسوں میں هوئي هیں اُن سے صرف وہ کمي پوري هو گئي هی جو پچهلي صدي کے شروع میں مالگذاري میں کردي گئي تهي

۱۴ — (ب) یہہ کہ تشخیص مالگذاري میں نہ تو پیداوار کا لحاظ کیا جاتا هی اور نہ نرخ کا اور (اِسوجہہ سے) مالگذاري کي تعداد بہت زیادہ هوتي هی یعني کل پیداوار (نکاسي خام) کے پانچویں حصہ سے - جو مالگذاري کي زیادہ سے زیادہ تعداد تجویز

خلاصه پروونشيل رپورٹوں کا

کيجاتي هی - زياده هو جاتي هی - بمبئي ميں مالگذاري کي
تشخيص اسطرح کيجاتي هی که پهلے ايک بڑے رقبه کي (مثلاً کئي
گاؤں يا محالوں کي) مالگذاري تجويز کرليجاتي هی اور بعد اسکے
اُس رقبه کے چھوٹے چھوٹے حصوں کي - اور جب سرکار سيدھے
کاشتکاروں سے (بغير کسي درمياني شخص زميندار وغيره کے) معامله
کريگي تو خواه مخواه هميشه يهي طريقه اختيار کرنا هوگا گو دل ميں
کوئي آؤر اُصول تشخيص مالگذاري کا قائم کرليا جاے - (حقيقت
ميں کارروائي اسطرح کيجاتي هی که) هر ايک بڑے رقبه کي نسبت
خاص طرح پر يهه دريافت کرنے کے ليئے جانچ کيجاتي هی که پچھلے
بندوبست کے بعد زمين کي ماليت اور حيثيت ميں کيا کيا ترقي
هوئي هی - اور اُس اضافه مالگذاري کا تخمينه بنايا جاتا هی جو
واجبي طور سے اُس کل رقبه - يعني کئي گاؤں کے رقبه - کي
مالگذاري ميں کيا جانا چاهيئے اور اس اضافه کو رعايا (آساميوں)
کي جوتوں پر (بطور حصه رسدي) اُنکي ماليت کے لحاظ سے تقسيم
کر ديا جاتا هی اور جوتوں کي ماليت اُنکي زمين کي پيمايش اور
حيثيت کي بنياد پر قائم کيجاتي هی - يهه ماليت هر جوت کي
اصلي اور قطعي ماليت نهيں هوتي بلکه وه ماليت هوتي هی جو
آؤر جوتوں کي ماليت اور حيثيت سے مقابله کرکے نکالي جاتي هی
اور اس ماليت کا فقط اسي غرض سے لحاظ کيا جاتا هی که کل رقبه
پر جو مالگذاري تجويز هوئي وه اُسکي مختلف جوتوں پر تقسيم
کرديجاے - (هر جوت کي) مالگذاري کي واقعي تعداد اُس کل
تعداد مالگذاري سے نکالي جاتي هی جسکي نسبت يهه تجويز کيا
جاتا هی که وه واجبي طور سے اُس کل رقبه پر يعني کئي گاؤں کے
اکٹھے رقبه پر قائم کيجا سکتي هی - کل رقبه پر اضافه تجويز کرلے
ميں محض نرخ هي پر لحاظ نهيں کيا جاتا اگرچه جن باتوں پر
لحاظ کيا جاتا هی اُنميں ايک نرخ بهي هی اور يهه ثابت کها جاسکتا

خلاصہ پرووِنشیل رپورٹوں کا

هی کہ عام طور سے اِضافے اُتنے نہیں کیئے گئے جو غلہ کي قیمت بڑهجانے کی بنیاد پر واجبی طور پر مقرر کیئے جاسکتے تھے - اور اِسکا ثبوت یہہ هی کہ زمین کی مالیت بڑهگئي هی اور تجارت پیشہ اور مہاجن لوگ زمینداري کی خریداري میں روپیہ کا لگانا پسند کرتے هیں - اِس بات کی کوشش نہیں کیجاتي کہ مالگذاري کي تعداد کل پیداوار کے کسی ایسے حصہ کے برابر هو جو دل میں مقرر کرلیا جاے - مگر یہہ ثابت کیا جا سکتا هی کہ پورے احاطہ بمبئي کي اکٹھي مالگذاري کے لحاظ سے مالگذاري کي تعداد کل پیداوار (نکاسي خام) کے پانچویں حصہ سے بہت کم هوتي هی - اور اگر یہہ بهي مان لیا جاے کہ هر تین برس میں ایک برس کاشتکاري کے لیئے خراب هوتا هی توبهی حقیقت میں مالگذاري کي تعداد کل پیداوار کے دسویں حصہ سے کچھہ هي زیادہ هوتي هی - گجرات کے سر سبز ملک میں بہ لحاظ مقدار کل پیداوار کے مالگذاري کي تعدادیں اَور مقاموں سے بہت بڑهي هوئي هیں اور ضلع بروچ میں جو تعداد مالگذاري کي هی وہ اَور سب جگہہ سے زیادہ هی مگر وهاں بهي کل پیداوار غلہ کی خام نکاسي کے پانچویں حصہ کے قریب قریب برابر هوتي هی - اور اگر اِس بات کا لحاظ کیا جاے کہ وهاں پر زیادہ تر کپاس کي کاشت کیجاتي هی جو بہت قیمتي هوتي هی تو مالگذاري کي تعداد کل پیداوار کے پانچویں حصہ سے بهي کم هی - رعایا (آسامی) عام طور سے کل پیداوار کے آدهے کے برابر لگان پر زمین شکمي کاشت پر دیتے هیں اور اوسط مالگذاري اُس تعداد کے پانچویں حصہ کے قریب هوتي هی جو اُسقدر لگان کے حساب سے اُس شخص کو ملتي هی جو مالگذاري ادا کرتا هی *

---

۱۵ — (ج) یہہ کہ جو اِضافے هر شخص پر علیحدہ علیحدہ

کیئے جائیں وہ اُن مقداروں سے زیادہ نہ هونے چاهئیں جو بنگال میں

خاصہ پروونشیل ریپ رٹنوں کا

قانون کی رو سے اُن قانونی اِضافوں کے لیئے مقرر کیئے گئے ہیں جو زمیندار آسامیوں کے لگانوں میں کرسکتے ہیں - اور یہہ کہ اُن کارروائیوں کی نسبت جو مالگذاری تشخیص کرنے والے عہدہ‌دار کریں دیوانی عدالتوں میں اِعتراض کا پیش کیا جانا جائز کردیا جاے -

معلوم ہوتا ہی کہ یہہ دلیل اِس قیاس کی بنیاد پر کی گئی ہی کہ سرکاری مالگذاری کا لحاظ اُسقدر سے زیادہ نہ ہونا چاہیئے جس‌قدر ہر شخص کی آمدنی کا ہونا چاہیئے - اور (اِس قیاس کی بنیاد پر کہ) سرکار پر اِسقدر اِطمینان نہیں ہو سکتا کہ اُسکو اپنے محصولوں کی تشخیص اور تحصیل کے لیئے خاص اختیارات حاصل ہوں - ایسے اختیار سرکار کو عام طور سے ہر ملک میں حاصل ہیں اور بغیر اُنکے ملک کا اِنتظام نہیں ہو سکتا - جو قیدیں قانون کی رو سے بعض ملکوں میں زمینداروں کے اِضافہ لگان کی نسبت لگا دی گئی ہیں اُن سے خاص مطلب یہہ ہی کہ جو منافع سرکاری مالگذاری ادا ہونے کے بعد زمیندار اور کاشتکار کے درمیان تقسیم ہونے کے لیئے باقی رہے اسمیں سے جو حصہ آسامیوں کو ملتا ہی وہ زیادہ ہو جاے - اور یہہ مناسب نہیں ہی کہ وہی قیدیں (اِضافہ مالگذاری کی نسبت) اختیار کیجائیں اور اسطرح سرکاری مالگذاری میں نقصان پہنچایا جاے - سواے اِسکے بنگال کے ایکٹ قبضہ اراضی کی رو سے لگان کے اُن اِضافوں کے لیئے جو عدالت کے ذریعہ سے کراے جاتے ہوں کوئی مقرر مقداریں قائم نہیں کی گئی ہیں اور وہ اِضافے اِس بنیاد پر کیئے جاتے ہیں کہ موجودہ لگان اُس لگان سے کم ہی جو (عام طور سے) رائج ہی یا غلہ کی قیمت بڑھ جانے کی وجہہ سے مقدار مناسب سے کم ہو گیا ہی - غلہ کی قیمت بڑھ جانے کی حالت میں اُس بڑھتی کی پوری حد تک اِضافہ لگان کردینے کی اِجازت نہیں ہی - مگر بمبئی کے قواعد بندوبست کے مطابق جب مالگذاری کا اِضافہ

خلاصه پروونشيل رپورٹوں كا

غله كے نرخ ناموں كي بنياد پر كيا جاتا هى تو پورے اضافه ميں كچهه كمي چهوڑ ديجاتي هى - چنانچه اسي بات كي ايك مثال رپورٹ بمبئي كے فقره ۱۰ ميں لكهي هى *

۱۶ — (د) يهه كه مالگذاري كي تعداد عام طور سے بهت زياده تشخيص كيجاتي هى اور يهه كه اس سبب سے لوگ غريب هوگئے هيں اور انكو اس بات كا مقدور نهيں رها كه وه خراب فصلوں كے برسوں ميں (اپني بچت سے) اپني گذر كرسكيں - يهه پهلے بيان كرديا گيا هى كه مالگذاري اسقدر سے بهت كم هى جو دت صاحب كي اس تجويز كے بموجب هوتي كه كل پيداوار كا پانچواں حصه ليا جاتا - اور مالگذاري اس لگان سے كم هوتي هى جس پر بهت زياده زمين شكمي كاشت پر ديجاتي هى اور جسميں مالگذاري كے فيصد دو سو سے تين سو تك كا منافع ليا جاتا هى - جن پرتوں سے ايسي زمين كي مالگذاري مقرر كي گئي جو كسي كي كاشت ميں نه تهي انكے سبب سے اس بات ميں كچهه هرج نهيں هوا كه لوگ اسكي كاشتكاري كريں اور يهه اسطرح صاف ظاهر هى كه ان چاليس برسوں ميں جو ۱۸۹۵-۹۶ع كے آخر ميں ختم هوئے مزروعه زمين ميں فيصد ۶۰ كا اضافه هوا - جس اضافه كي تعداد آدميوں كے اضافه كي تعداد سے دوگني هى - كوئي ثبوت اس بات كا نهيں هى كه مالگذاري كي تعداد مناسب سے زياده هى مگر اسكا اثر لوگوں پر حال كے زمانه ميں فصلوں كے بهت خراب هونے سے بيشك بهت سخت پيچيده هوگيا - اس انتظام ميں كه اوسط مالگذاري ايسي لگائي جاے كه خراب فصلوں ميں لوگوں كو تكليف نه هو يهه مان ليا جاتا هى كه لوگ اچهي فصل كا منافع اس غرض سے بچا ركهينگے كه وه اس كام آئے كه خراب فصلوں كے نقصانوں سے انكو تكليف نه هو - مگر ايسا معلوم هوتا تجربه سے پورے طور پر ٹهيك ثابت نهيں هوا پهر يهه بچا لے

خلاصہ پروونشیل رپورٹوں کا

سال کے قحط کی حالتوں کو سنہ ۷۷-۱۸۷۶ع کے قحط کی حالتوں کے ساتھہ مقابلہ کرنے سے بہت سی ایسی باتیں ظاهر هوتی هیں جن سے تسکین هوتی هی - حال کے قحط میں لوگوں نے دکھن میں زمین کو بہت هی کم چھوڑا اگرچہ پچیس برس پہلے (کے قحط میں) یہہ بات بہت کثرت سے هوئی تھی اور حال کے قحط میں قحط کے کاموں پر امداد چاهنے والے کاشتکاروں کی تعداد پہلے قحط کی تعداد سے بہت کم تھی حقیقت میں بیجاپور اور شولاپور کے سوا جہاں فصل بالکل پیدا نہیں هوئی اور سب جگہہ کاشتکار بغیر سرکار کی مدد کے اپنی گذر کرسکے اور ان دو ضلعوں میں بھی جن لوگوں نے مدد چاهی اُنکی تعداد کبھی سب کاشتکاروں کے فیصد ۱۲ سے نہیں بڑھی *

پنجاب اور ممالک مغربی و شمالی و اودهہ اور بنگال

۱۷ — دت صاحب کے اعتراضوں کی نسبت جہاں تک کہ وہ هندوستان کے شمالی ملکوں سے تعلق رکھتے هیں اب صرف تھوڑا سا لکھنا باقی رہ گیا هی - یہہ ثابت کردیا گیا کہ اگر پنجاب میں کل پیداوار کا پانچواں حصہ سرکاری مالگذاری کی حد کے طور سے مقرر کیا جائیگا تو مالگذاری کی تعداد میں بہت اضافہ کرنا هوگا - حقیقت میں یہہ یقین هی کہ اور سب ملکوں سے زیادہ اضافہ کرنا هوگا کیونکہ پنجاب میں مالگذاری بہت هی تھوڑی هی اور اُس تعداد سے بہت کم هی جو آدھی نکاسی کے اُصول کے مطابق واجبی طور سے بغیر کسی رعایت کے هونی چاهیئے - اِسی طرح ممالک مغربی و شمالی کی رپورٹوں سے بھی یہہ ظاهر هوتا هی کہ گورنمنٹ نے اِس بات کا بہت لحاظ رکھا هی کہ اِس اُصول پر ایسی حالت میں عمل نہ کیا جاے جب سرکار کے اُس حق کو حاصل کرنے کی غرض سے بہت بڑے اضافے کرنے هوں - چنانچہ پچھلے پندرہ برسوں میں جو ۱۸ ضلعوں میں

خلاصہ پرووِنشیل رپورٹوں کا

پھر بندوبست ہوا ھی اُنمیں مالگذاري کي تعداد کل آمدني کے فقط ۴۷ کے برابر پڑتي ھی *

۱۸ — دت صاحب کا یہہ خیال ھی کہ اِن صوبوں کي نسبت مناسب ھی کہ سرکار اَوْر زیادہ اِس معاملہ میں دخل دے کہ زمیندار اپنے آسامیوں کو بیدخل نہ کرنے پائیں اور اُن سے بہت زیادہ لگان نہ لیں - یہہ بات ظاھر ھی کہ زمیندار اور آسامي کے درمیان جو تعلق ھی وہ شمالي هند ھي کے لیئے ایک خاص یا نئي بات نہیں ھی - بمبئي اور مدراس اور برھما کے رعیتواري طریقوں کے بموجب بہت سي زمین ھمیشہ ادھی پیداوار کے لگان پر کاشت شکمي میں دیجاتي ھی اور اِسطرح زمین کا لینا بڑھتا جاتا ھی اور تشخیص مالگذاري کے نرم ھونے کا ثبوت اور نتیجہ یہہ ھی کہ ایسے کاشتکاروں کا گروہ قائم ھوتا اور بڑھتا جاتا ھی جنکو روزي کا ذریعہ زمین اور اُسکے فرضي کاشتکاروں کے درمیان ملا ھی - مگر هند کے شمالي صوبوں میں یہہ طریقہ کہ زمین کي کاشت کے واسطے آسامي قائم کیئے جاتے ھیں ھمارے طریقہ مالگذاري کا کوئي نیا نتیجہ نہیں ھی بلکہ یہہ طریقہ بہت مدت سے چلا آتا ھی اور عام طور سے یہہ طریقہ اِسطرح قائم ھوا ھی کہ جو حق واقعي کاشتکار کے اور جو حق سرکار کے تھے اُنکے درمیان کے حق اَوْر لوگوں نے یا تو دوسروں کو دیدیئے یا خود حاصل کرلیئے - اور اِن صوبوں میں گورنمنٹ نے اِس معاملہ میں اِسقدر دخل دیا ھی کہ (اگر واقعي طور سے نہیں تو بھي) قانون کي رو سے آسامیوں کے ایک گروہ کي یہہ حفاظت کردي ھی کہ اُنکي جوت اُنکے زمینداروں ھي کي مرضي پر موقوف نہ رھے - اِنتظامي خیال سے یہہ بات نہایت ضروري ھی کہ جو آدمي حقیقت میں زمین کو جوتے اُسکو ایسي ھمت اور ایسا مقدور ھو کہ وہ اچھي طرح اُسکو جوت سکے - اور یہہ افسوس کي بات ھی کہ ممالک مغربي و شمالي و اودھ کے حال کے بندوبستوں میں واقعي طور سے وہ لگان کم نہ کیئے جاسکے جو اِسقدر بڑھے ھوئے تھے

خلاصہ پرونشیل ریورٹوں کا

که مالکداری انکي بلعواد پر نه لگائي جاسکتي تهي - مگر جو اسامي
خود کاشتکار بهي هو اُسکے فائده کے لیئے (سرکار کي) مداخلت کا
مقصد جاتا رهتا هی - اور جب اُسکا نتیجه صرف یهي هوتا هی
جیسا که حقیقت میں اکثر هوتا هی - که ایک گروه (یعني
آسامیوں) کے لیئے وه نفع محفوظ کر دیا جاتا هی جسکو وه خود
اِسطرح کم کودیتا هی که اَوروں کو زمین کاشت شکمي پر دے دیتا هی
تو کوئي مطلب سرکار کا حاصل نهیں هوتا سواے اِسکے که رعایا میں عام
طور سے امن و امان قائم رهتا هی - پچهلے پندره برسوں میں قانون
کي رو سے ایک بڑا گروه آسامیان دخیلکار کا بنگال میں قائم کیا گیا
اور اودهه میں آسامیوں کي حفاظت اِس باره میں کر دي گئي که اُن
پر جلدي جلدي اور بار بار مناسب تعداد سے زیاده اِضافه نه هونے
پائے - اور ممالک متوسطه میں هر آسامي کا قبضه واجبي لگان پر
مستقل کر دیا گیا - آسامیوں کے مقبوضه رقبه میں سے ممالک مغربي
و شمالي کا رقبه قریب دو تهائي کے اور پنجاب کا رقبه قریب پانچویں
حصه کے ایسے آسامیوں کے قبضه میں هی جنکو دخیلکاري کا حق
حاصل هی - یهه ایسا موقع نهیں هی که اُس قانون کي نسبت
مباحثه کیا جاے جو ممالک مغربي و شمالي میں آسامي کا حق بڑهانے
کے لیئے حال میں وهاں کي قانون بنانے والی کونسل نے جاري کیا هی -
اور پنجاب کا حال یهه هی که وهاں یهه تجویز کي گئي هی که
سرکاري پڑتي کي زمینوں میں جهاں نئي نهریں نکلي هیں کاشتکار
لوگ آباد هوکر کاشتکاري کرسکتے هیں - چنانچه اُن تجویزوں میں
سے جو حال میں اِنتظام زمین کي نسبت کي گئي هیں اِس تجویز
میں بڑي کامیابي هوئي هی - اور یهه اُمید کیجاتي هی که اِس
تجویز کي وجهه سے آینده کچهه مدت تک اِس بات کي ضرورت نه
هوگي که جو دقت آسامیوں کو اُس حالت میں هوتي هي جب بهت
سے لوگ اُنکي جوت کي زمین لینا چاهتے هیں اُس سے اُنکو بچانے کے
لیئے سرکار (آسامیوں اور زمیندارون کے معامله میں) دخل دے *

باب ۳ — ممالک مغربي و شمالي و اودهه

گورنمنٹ ممالک مغربي و شمالي و اودهه کي طرف سے گورنمنٹ هند کے نام - نمبر ۴۲۵۶ — مقام الهآباد — تاريخ ۲۲ دسمبر سنه ۱۹۰۰ع

۱ — مجهکو هدايت هوئي هی که يهه لکهوں که آپ کي چٹهي نمبر ۴۶-۲-۱۳ اکتوبر سنه ۱۹۰۰ع کي پهنچي جسکے ساتهه ايک نقل آر سي دت صاحب کي اُس چٹهي کي تهي جو اُنهوں نے هند شمالي کے زمين کے بندوبستوں کي بابت لکهي هی - اور جسمیں آپ نے يهه لکها هی که اِس ملک کے مال کے اعلی حاکموں سے صلاح کرکے گورنمنٹ هند کے پاس دت صاحب کے جواب میں اِس معاملہ کا حال لکهه کر بهيجا جاے *

۲ — مجهکو يهه هدايت هوئي هی که (آپکي چٹهي کے) جواب میں گورنمنٹ هند کي اِطلاع کے واسطے ايک نقل اُس چٹهي کي بهيجوں جو بورڈ مال کے پاس سے آئي هی جس سے اُس درخواست کے بموجب جو آپ کي چٹهي میں لکهي تهي صلاح لي گئي - اور يهه لکهوں که نواب لفٹنٹ گورنر بهادر بورڈ کي اِس راے سے اِتفاق کرتے هيں که جهاں تک اِن صوبوں سے تعلق هی دت صاحب کي تجويزوں کي نسبت کچهه لکهنے کي ضرورت نهيں هی *

۳ — دت صاحب نے اپني چٹهي کے پهلے حصه میں ان صوبوں کے بندوبستوں کا حال لکها هی - اور اسکے پرته مالگذاري کا نسبت کسي بڑي بحث کي ضرورت نهيں هے - ان صوبوں میں انگريزي عملداري کے شروع میں مالگذاري

ممالک مغربي و شمالي و اودهه

کے پرتہ کي حد اُس شرح کے مطابق رکھي گئي جو هندوستاني بادشاهوں کے زمانہ میں لیجاتي تهي - تجربہ کے بعد سرکار انگریزي کو معلوم هوا کہ وہ پرتہ مناسب سے زیادہ هے اِسوجهہ سے غدر سے پہلے اُس پرتہ میں کمي کرکے مالگذاري کي تعداد نکاسي کي فیصد پچاس قائم کي گئي - اب یهي تعداد - یعني نکاسي کي آدهي - مالگذاري سرکاري کي جاري هی - اگرچہ حقیقت میں اِسقدر مالگذاري اکثر نہیں لیجاتي هی بلکہ بہت هي کم ایسا هوتا هی کہ اِسقدر مالگذاري لیجاے - چونکہ دت صاحب خود اِس بات کو مانتے هیں کہ نکاسي کي آدهي تعداد کا بطور مالگذاري کے لیا جانا واجبي هی اُنکي چٹهي کي اِس بات کي بابت کچهہ اَور لکهنے کي ضرورت نہیں هی اور حقیقت یہہ هی کہ گورنمنٹ ممالک مغربي و شمالي و اودهہ اِس بارہ میں اُسقدر سے زیادہ نرمي کرتي هی جس‌قدر نرمي دت صاحب چاهتے هیں ٭

حفاظت اسامیوں کي

۴ --- دت صاحب نے اپني چٹهي کے فقرہ ۱۲ میں لکها هی کہ پہلا کام گورنمنٹ کا یہہ هی کہ کاشتکاروں کي حفاظت کرے اور یہہ بات موجودہ قانون سے پورے طور پر حاصل نہیں هوتي - دت صاحب نے اپني یہہ اُمید ظاهر کي هی کہ گورنمنٹ اِس قانون کو اِسطرح بدل دے کہ هند شمالي کے سب چهپربند اسامیوں کو (جواُسي گاؤں میں رهتے هیں جسمیں کاشت کرتے هیں) دخیلکاري کا حق ملجاے - گورنمنٹ هند کو معلوم هی کہ نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کو جب سے وہ اپنے اِس عہدہ پر هیں همیشہ اِس بات کا خیال رها هی کہ یہہ ضرور هی کہ اِن ممالک کے آسامیوں کي اُس سے زیادہ حفاظت کیجاے جس‌قدر موجودہ قانون سے اُنکي حفاظت هوتي هی - مگر یہہ ایسي بات هی جسمیں اُس‌سے زیادہ مشکلیں هیں جو دت صاحب

ممالک مغربي و شمالي و اودهه

جانتے هیں - اور اگر اُنکي یهه تجویز عمل میں لائي جائیگي که کل چهپربند آسامیوں کو دخیلکاري کا حق دیا جاے تو اُس قانون میں جو اِسوقت جاري هی اُسقدر سے زیاده سخت تبدیلي کرني هوگي جس قدر که اِن صوبوں کي حالت کے لحاظ سے مناسب هی - ایک مسوده قانون لگان کا قانون بنانے والي کونسل میں اِسوقت پیش هی جسکي رو سے موجوده قانون میں ایسي تبدیلیاں تجویز کي گئي هیں جو بهت سي بحث اور غور و خوض کے بعد نواب لفتننت گورنر بهادر نے مناسب سمجهیں اور جنکي نسبت یهه تجویز کیا که وه منظوري کے واسطے گورنمنت هند اور جناب ملکه معظمه کے سیکریتري آف اِستیت کے حضور میں پیش کیجائیں - اِسوجهه سے نواب لفتننت گورنر بهادر اِس بارہ میں زیاده لکهنا نهیں چاهتے مگر فقط اِسقدر لکهتے هیں که اگرچه دت صاحب نے اپنے قابل تعریف خیال سے آسامیوں کے حق اور فائدوں کو ایسے خاص طور پر فوقیت دي هی مگر لفتننت گورنر پر - جنکو آسامیوں کے فائده کا دل سے خیال هے - یهه بهي لازم هی که زمینداروں کے حق میں بهي اِنصاف کریں *

۵ — دت صاحب نے اپني چتهي کے فقره ۱۸ میں اپني اُن تجویزوں کا خلاصه لکها هی جو اُنهوں نے اپني اِس مضمون کي مختلف چتهیوں میں لکهي هیں اور اِس خلاصه کي سات مدیں (اِلف) سے (ز) تک قائم کي هیں - دت صاحب کي اُس چتهي سے جسکا یهه جواب لکها جاتا هی معلوم هوتا هی که اُنکي راے میں اِن صورتوں سے فقط چار مدیں یعني (الف) اور (د) اور (ه) اور (ز) تعلق رکهتي هیں کیونکه ممالک مغربي و شمالي و اودهه کي نسبت جو راے اُنهوں نے لکهي هی اُسمیں کسي ایسي باتوں کا ذکر نهیں کیا گیا هي جو اَور مدوں میں لکهي هیں *

ممالک مغربي و شمالي و اودهه

سرکار کے حصہ آمدني کاشتکاري میں تخفیف کا کیا جانا

٦ — فقرہ ١٨ (الف) میں دت صاحب نے یہہ راے لکھي هی
کہ جہاں کہیں سرکار مالگذاري زمینداروں
کے ذریعہ سے لیتي هی وهاں هر مقام میں
" سہارنپور کے قاعدوں " کے موافق کرنا
چاهیئے اور سرکاري مالگذاري لگان کي
آدهي تعداد سے بڑهني نہیں چاهیئے- یہہ بات سب کو معلوم هی کہ
ممالک مغربي و شمالي و اودهه میں هر جگہہ اِسي قاعدہ کے موافق
کیا جاتا هی - مگر اِس بات کا ظاهر کردینا ضرور هی کہ اگرچہ
سنہ ١٨٥٥ع سے یہي قاعدہ جاري رها هی مگر اُسوقت سے اِس قاعدہ
پر ٹهیک ٹهیک عمل نہیں کیا جاتا هی بلکہ زمینداروں اور کاشتکاروں
کے فائدہ کي غرض سے اِس اُصول میں بہت سي تبدیلیاں کردیجاتي
هیں - جب لگان کے ٦٦ روپیہ سیکڑہ کے حساب سے مالگذاري لینا
موقوف کیا گیا اور نکاسي کي آدهي مالگذاري کا قاعدہ پہلے پہل
جاري کیا گیا تو مالگذاري تشخیص کرنے والے عہدہداروں کو اِس بات
کا بہت اختیار دیا گیا کہ جب مناسب جانیں اُسمیں کمي یا زیادتي
کردیں - پس اُن عہدہداروں نے اُن مقاموں میں مالگذاري کم کردي
جہاں وہ بہت سخت یا سنگین پائي گئي اور جہاں اُنکو یہہ معلوم
هوا کہ مالگذاري آساني سے ادا هو سکتي هی وهاں یا تو اُسي قدر
مالگذاري قائم رکهي جو پہلے سے موجود تهي یا اُسمیں اِضافہ کر دیا
اور مالگذاري کي تعداد مقرر کرنے میں اِسکا زیادہ خیال نہیں کیا کہ
وہ جمعبندیوں کے مطابق آدهے لگان سے بالکل کم یا زیادہ نہ هو -
جب بعد اِسکے نکاسي کي تعداد معلوم کرنے کے قاعدے مقرر کیئے گئے
تو (اُنکے مطابق) واقعي لگان کے حساب سے مالگذاري کا باندهنا
ضروري بات نہیں تهي بلکہ اُس لگان کا تخمینہ کرلیا جاتا تها جو
مناسب اِنتظام سے مل سکتا تها (اور اُسي حساب سے مالگذاري مقرر
کیجاتي تهي) - اگر مہتمم بندوبست یہہ خیال کرتا تها کہ لگان کي

ممالک مغربي و شمالي و اودهه

تعداد واجبي سے کم هی تو وہ يهہ مان ليتا تها کہ زميندار اُسمين اِضافہ کرسکتا هی اور اُسکو اِضافہ کرنا چاهيئے اور اِسي خيال کے موافق يهہ سمجهکر کہ گويا اُسي قدر اِضافہ هو گيا هی جس قدر مهتمم بندوبست کي راے ميں مناسب تها اُسي حساب سے مالگذاري لگاتا تها - اب حال کے سب بندوبستوں ميں يهہ طريقہ موقوف کرديا گيا کہ آيندہ کي نکاسي کے تخمينہ کے حساب سے مالگذاري لگائي جاے - اور گورنمنٹ کا اب يهہ مطلب هوتا هی کہ فقط اُسقدر مالگذاري ملے جو اُس نکاسي کي ادهي هو جو بندوبست کے وقت حقيقت ميں موجود هو مگر وہ ايسي نکاسي نہ هو جو دهوکا ديني کي نيت سے يا غفلت سے بہت تهوڑي رکهي گئي هو - جب مالگذاري باندهي جاتي هی تو اِس حساب کے سوا اَور بهي اِسطرح کمي کيجاتي هی کہ زميندار کي کي هوئي ترقي حيثيت زمين کي بابت اور اِس لحاظ سے کہ زمين کا کهيتي سے بڑا رهجانا ممکن هی اور زميندارون پر قرضہ هونے يا اُنکے مفلس هونے کے لحاظ سے اور اِس خيال سے کہ (مالگذاري کي موجودہ رقم پر) اِضافہ بہت زيادہ نہ هو جاے مالگذاري کي تعداد بہ نسبت مقرر اندازہ کے کم کرديجاتي هی - اِسکے سوا جهاں خود زميندارهي کاشتکاري کرتے هيں وهاں اُنکي سير کي بابت ايسے پرتہ سے جو کهيں کچهہ اور کهيں کچهہ هوتا هی مالگذاري کي مقرر تعداد ميں عام طور سے کمي کرديجاتي هی - اور جو اِنتظام اب يهہ کيا گيا هی کہ جب کوئي بڑا اِضافہ مالگذاري ميں تجويز کيا جاے تو وہ سب ايک ساتهہ نہ ليا جاے بلکہ کچهہ کچهہ مدت کے بعد تهوڑا تهوڑا کرکے بڑهايا جاے اِس سے بہت بڑا فائدہ زميندارون کو پہنچيگا - عام قاعدہ يهہ هی کہ نئے بندوبست کے پہلے پانچ برسوں ميں نئي مالگذاري اُسقدر تعداد سے زيادہ نہيں ليجاتي جو پہلے کي مالگذاري اور اُسکے پچيس روپيہ سيکڑہ کے برابر هو اور اگر اِضافہ چاليس روپيہ سيکڑہ سے زيادہ هوتا هی تو پہلے پانچ برس کے بعد بهي اُنکے آگے کے

ممالک مغربي و شمالي و اودهه

پانچ برس تک پورا اِضافه نہیں لیا جاتا - نکاسي کا حساب لگانے میں بھي ایسے لگان حساب میں داخل نہیں کیئے جاتے جو مناسب سے زیادہ ہوتے ہیں - اور (اِس سے بھي بڑھکر یہہ بات ہی کہ) لگانوں کے اِضافه میں جن پر کہ مالگذاري کا اِضافه موقوف ہی شرطیں اور قیدیں لگادي گئي ہیں - یعني ممالک مغربي و شمالي میں قانون دخیلکاري کي رو سے قیدیں لگادي گئي ہیں جسکے سبب سے بہت زیادہ آسامیوں کے لگان اُس مقدار سے بہت کم رہتے ہیں جس مقدار تک کہ وہ اِن قیدوں کے نہ ہونے کي حالت میں اِسطرح بڑھائے جاسکتے تھے کہ اَور کاشتکار اُنکي زمینیں زیادہ لگان دیکر لینا چاہتے - اور اودهه میں اُن قانوني قیدوں کے سبب سے جو حال کے ایکٹ لگان میں قائم کي گئي ہیں لگان کي تعداد کم رہتي ہی - اِسطرح اگرچہ نکاسي کي آدهي مالگذاري کا قاعدہ تو نہیں بدلا مگر اُس پر عمل کرنے میں بہت سي تبدیلیاں زمینداروں کے فائدہ کے لیئے کردي گئي ہیں - پہلے یہہ طریقہ تھا کہ جب مہتمم بندوبست یہہ خیال کرتا تھا کہ اچھے اِنتظام سے لگان موجودہ میں اِضافه ہوسکتا ہی تو وہ اکثر اُسقدر سے زیادہ مالگذاري مقرر کر دیتا تھا جو موجودہ لگان کے حساب سے ہوني چاهیئے تھي - مگر اب مہتمم بندوبست (واجبي مالگذاري تشخیص کرنے کے لیئے) اِس سے زیادہ کچھہ نہیں کرتا کہ جو پرتے لگان کے حقیقت میں دیئے جاتے ہیں اُنکو تحقیق کرلیتا ہی - البتہ جب سخت فریب یا غفلت کے سبب سے لگانوں کي تعداد بہت کم ہوتي ہی تو تشخیص مالگذاري میں واقعي لگان کا لحاظ نہیں کیا جاتا ہی - مگر جب جمعبندي میں لکھے ہوئے لگانوں کي نسبت مہتمم بندوبست یہہ سمجھتا ہی کہ وہ مناسب سے زیادہ ہیں اور ہمیشہ ادا اور بیباق نہیں ہو سکتے تو وہ اکثر اُس آمدني کو جو اُن لگانوں کے حساب سے ہوتي ہی (تشخیص مالگذاري کے لیئے) صحیح آمدني نہیں مانتا (یعني اُس آمدني سے کم رقم کے حساب سے مالگذاري تشخیص کرتا ہی) *

مالگذاري اراضي کے اِنتظام کا حال

ممالک مغربي و شمالي و اودهه

۷ — (اول تو) آمدني کے اندازه کے طريقه ميں يهه تبديلي زميندارون کے فائده کے ليئے کردي گئي هي

يهه مالگذاري کا ايسي نکاسي پر جو معلوم کرلي گئي

اور پهر (اِس تبديلي يعني آمدني کي تعداد کم مان لينے کے بعد) بهي آمدني کي پوري آدهي تعداد بابت مالگذاري کے نهيں ليجاتي بلکه اُسميں بهي اُن وجهوں سے جنکا اُوپر کے فقره ميں ذکر کيا گيا هي کمي کرديجاتي هي - نيچے لکهے هوئے نقشه سے ظاهر هوتا هي که اُن سب ضلعوں ميں جنميں پچهلے پندره برس ميں بندوبست هوا بندوبست کے وقت کي آمدني کے سيکڑه پر کس پرته سے مالگذاري لي گئي *

ملک کا نام	ضلع کا نام	بندوبست کي ميعاد برسوں کے حساب سے	نکاسي	مالگذاري	مالگذاري کي شرح فيصدي نکاسي پر
			روپيه	روپيه	
ممالک مغربي و شمالي	قصبه جالون - واقع ضلع جالون	۱۶	۱۵,۷۲,۷۵۲	۷۵۴,۲۲۹	۴۷٫۹
	دهره دون (دون شرقي و غربي)	۲۰	۱,۶۸,۶۲۷	۸۲,۴۷۶	۴۸٫۹
	گورکهپور ...	۳۰	۵۲,۵۳,۱۹۰	۲۴,۳۸,۱۱۲	۴۶٫۴۰
	بستي ...	۳۰	۴۲,۴۹,۰۲۶	۱۹,۴۴,۱۷۵	۴۵٫۷
	بلندشهر ...	۳۰	۴۱,۶۱,۳۴۸	۱۹,۷۶,۲۵۹	۴۷٫۵
	سهارنپور ...	۳۰	۳۰,۴۱,۶۹۲	۱۴,۳۲,۴۲۷	۴۷٫۰۹
	مظفرنگر ...	۳۰	۳۳,۰۷,۲۲۳	۱۵,۹۱,۲۲۶	۴۸٫۱۱
	جهانسي (للت پور چهوڑکر)	۲۰	۱۱,۰۷,۲۸۵	۵,۵۱,۱۷۵	۴۹٫۷۸
	بجنور ...	۳۰	۲۲,۹۸,۹۸۰	۱۰,۶۶,۹۲۷	۴۶٫۴۱
	للت پور (ضلع جهانسي)	۲۰	۴,۰۲,۴۷۹	۱,۹۷,۳۹۸	۴۹٫۰۵
اوده	اُناؤ ...	۳۰	۳۳,۲۱,۱۰۵	۱۶,۰۳,۰۲۸	۴۶٫۵۳
	پرتابگڑهه ...	۳۰	۲۹,۶۸,۴۷۶	۱۳,۴۶,۵۱۲	۴۵٫۳۶
	باره بنکی ...	۳۰	۴۴,۵۰,۰۴۲	۲۰,۲۸,۳۹۹	۴۶٫۰۰
	راے بريلي ...	۳۰	۳۴,۰۹,۱۰۲	۱۶,۰۶,۹۴۸	۴۷٫۱۳
	سلطانپور ...	۳۰	۳۲,۱۰,۸۷۶	۱۴,۹۹,۷۰۵	۴۶٫۷
	لکهنؤ ...	۳۰	۲۱,۰۳,۵۳۰	۹,۸۲,۰۶۹	۴۶٫۹
	سيتاپور ...	۳۰	۳۴,۹۴,۲۷۳	۱۶,۱۵,۷۶۰	۴۶٫۳
	فيض آباد ...	۳۰	۳۲,۹۶,۴۹۰	۱۴,۶۱,۹۲۲	۴۴٫۳۵

ممالک مغربي و شمالي و اودهه

بندوبست کی میعاد

۸ — دت صاحب کي چٹهي کے فقره ۱۸ (د) میں بندوبست کي میعاد کا ذکر هی - اِن صوبوں میں بندوبست کي میعاد کا معمولي قاعده یهه هی که تیس برس سے کم میعاد کا بندوبست نهیں کیا جاتا - اور کئي مقاموں میں اِس سے بهي زیاده میعاد کا بندوبست کیا گیا هی - اور اب - سواے دهره‌دون اور جهانسي کے اور ضلع جالون اور ضلع نیني تال کے کسي قدر حصه کے - کوئي ضلع بهي ایسا نهیں هی جسمیں بیس برس سے کم میعاد کا بندوبست هوا هو *

زمین پر ابواب

۹ — دت صاحب نے اپني چٹهي کے فقره ۱۸ (ه) میں یهه راے لکهي هی که زمین کے لگان پر کوئي ابواب مقرر نه کیئے جائیں سواے اُن ابواب کے جن سے یهه غرض هوکه صاف طور پر زمین کو فائده پهنچے اور ایسے ابواب کي میزان کسي حالت میں لگان کے فیصد $6\frac{1}{4}$ سے زیاده نهوني چاهیئے - جن وجهوں سے ابواب کا مقرر کیا جانا مناسب سمجها گیا اُنکي نسبت اُسوقت بحثیں اور دلیلیں هوچکیں جب اِس باره میں مختلف ایکٹ جاري کیئے گئے - اور اب پهر اگر اِس بات کي بحث کیجائیگي که جو جو ابواب مقرر کیئے گئے هیں اُنمیں سے دت صاحب کے مطلب کے موافق زمین کو فائده پهنچانے والے کون سے هیں تو ایک بڑي لمبي بحث لکهني هوگي - جیسا که بورڈ مال نے لکها هی دت صاحب خاصکر فقط اُن ابواب پر اعتراض کرتے هیں جو اِسکولوں اور شفاخانوں کے واسطے لیئے جاتے هیں - اور اِن ابواب کے روپیه کي تعداد بهت کم هوتي هی - جو جو ابواب اِن صوبوں میں لیئے جاتے هیں اُن سب کے روپیه کي تعداد اِسقدر هی که اُسکا پرته لگان کے فیصد ۸ کے برابر هی اور اِسوجهه سے وه اُس پرته سے جو دت صاحب نے اپني چٹهي میں تجویز کیا هی فیصد بقدر $1\frac{3}{4}$ کے زیاده

ممالک مغربي و شمالي و اودھ

ہی - فقط یہي ایک ایسي بات ہی جسمیں دت صاحب کي تجویزوں کے اختیار کرنے سے اِس قسم کي تبدیلي ہوسکتي ہی کہ جو طریقہ اِن صوبوں میں اب تک جاري ہی اُسمیں اَوْر زیادہ نرمي ہو جاے - اگر اُس پرتہ میں کمي کیجائیگي جسکے حساب سے ابواب لیئے جاتے ہیں تو لوکل † آمدني اور پرووِنشیل ‡ آمدني اور اِمپیریل § آمدني سب کا اِنتظام بدلنے کي ضرورت ہوگي - اور نواب لفتننت گورنر بہادر اِس بات کو ایسا نہیں سمجہتے کہ اُسکي نسبت حجتیں اور دلیلیں لکھیں مگر میں نواب لفتننت گورنر بہادر کي ہدایت کے موافق یہہ ظاہر کرتا ہوں کہ چونکہ مالگذاري کے لگانے میں بہت نرمي کیجاتي ہی اِس سبب سے جس قدر روپیہ مالگذاري اور ابواب دونوں کي بابت لیا جاتا ہی وہ سب ملکر اکثر صورتوں میں حقیقت میں اُسقدر سے کم ہوتا ہی جو خود دت صاحب کي راے کے موافق بھي واجب اور مناسب سمجھا جا سکتا ہی - یہہ بات سب جانتے ہیں کہ معمولي طور پر ابواب مالگذاري کے حساب سے لگائے جاتے ہیں اور لگان کے حساب سے نہیں لگائے جاتے - مہتمم بندوبست کل نکاسي پر فیصد ۸ ابواب تشخیص کرنے کے بدلے مالگذاري پر فیصد ۱۶ کے حساب سے ابواب تشخیص کرتا ہی - اگر مالگذاري کل نکاسي کے فیصد ۵۰ کے حساب سے لگائي جاے تو کل تعداد مالگذاري اور ابواب دونوں کي

---

† لوکل آمدني میں وہ سرمایے داخل ہیں جو قانوناً یا اَور طرح خاص خاص اُمور سے متعلق ہیں اور صرف اُنہیں اُمور میں صرف کیئے جا سکتے ہیں *

‡ پرووِنشیل آمدني اُس آمدني کو کہتے ہیں جو خاص ایک ہي ملک کے خرچ کے واسطے مقرر کردیجاتي ہی *

§ اِمپیریل آمدني اُس آمدني کو کہتے ہیں جو تمام ملک ہند سے گورنمنٹ ہند کے خزانہ میں پہونچ جاتي ہی *

ممالک مغربي و شمالي و اودهه

بابت کل آمدني کے فيصد ۵۶ ۱/۳ کے قريب قريب برابر هوگي جس
تعداد کو دت صاحب واجبي سمجهتے هيں - اورجب مالگذاري کي
تعداد نکاسي کے فيصد ۴۸،۵ سے کم هوگي تو جو رقم مالگذاري اور
ابواب دونوں کي بابت ليجائيگي وه نکاسي کے فيصد ۵۶ ۱/۲ سے کم
هوگي - يعني اگر مالگذاري نکاسي کے فيصد ۴۸ کے حساب سے لگائي
جاے تو کل تعداد مالگذاري اور ابواب دونوں کي نيچے لکهي هوئي
تعداد کے برابر هوگي - يعني —

$$\frac{48}{100}\left(1+\frac{16}{100}\right) = \frac{1}{100}\left(48+\frac{16+48}{100}\right) = \frac{1}{100}$$

(۷،۶۸+۴۸) = ۵۵،۶۸ فيصد نکاسي پر - جو اوسط في
سو اِس چٹهي کے فقره ۷ ميں لکهے هيں اُنکے ديکهنے سے صاف
ظاهر هوتا هے که اِن صوبوں کے قريب قريب سب ضلعوں ميں
گورنمنت پهلے هي سے اُسقدر سے زياده نرمي اور رعايت مالگذاري
ادا کرنے والوں (يعني زمينداروں) کے ساتهه کرتي هے
جس قدر کي درخواست دت صاحب نے اپني عرضي ميں
کي هے *

تشخيص مالگذاري کي بابت اختلاف کا فيصله

۱۰ — دت صاحب نے اپني چٹهي کے فقره ۱۸ (ز) ميں يهه
درخواست کي هے که جب تشخيص
(مالگذاري) کي بابت کاشتکاروں اور مهتمم
بندوبست کے درميان کوئي اختلاف هو تو
اُسکے اپيل کي ايسي عدالت ميں اجازت هو جو آزادي سے اپني
راے کے موافق حکم دے سکے - اِس تجويز کي نسبت دت صاحب نے
اپني چٹهي کے اندر کچهه بحث نهيں لکهي هے يعني يهه نهيں لکها
هے که وه کن وجهوں سے يهه تجويز کرتے هيں - اگر يهه تجويز قبول
کرليجائے تو يهه قياس ميں آسکتا هے که اُسکا خراب اثر سرکار کي مالي

ممالک مغربي شمالي و اوده،

حالت پر پڑے - اور اُسکي وجهه سے بیشک وہ سب اُصول اُلٹ جائینگے جن پر اب تک برٹش اِنڈیا (یعني هند کي عملداري انگریزي) میں تشخیص مالگذاري میں عمل هوتا هی - قدیم سے سرکار کا حق زمین کي پیداوار کے ایک حصہ کي بابت چلا آتا هی اور اُسمیں کبھي کچھہ حجت نہیں هوئي اور خود گورنمنت هي اِس بات کا فیصلہ کرتي رهي هی کہ وہ حصہ کتنا هونا چاهیئے - جس قاعدہ سے گورنمنت فقط آدهي نکاسي (بطور مالگذاري کے) لیتي هی اُس قاعدہ کو خود گورنمنت هي نے اپنے لیئے مقرر کرلیا هی اور گورنمنت یہہ گوارا نہیں کرسکتي کہ کسي ایسے شخص یا عدالت کو جسکو خود وهي مقرر کرے یا (تنخواہ وغیرہ دیکر) قائم رکھے یہہ اِجازت دے کہ اُسکے اور مالگذاري ادا کرنے والے کے درمیان کے معاملہ کا فیصلہ کرے - کسي محکمہ یا عدالتوں کو سواے صیغہ مال کے محکمہ یا عدالتوں کے وہ ضروري حال معلوم نہیں هوتے جنکي بنیاد پر تشخیص مالگذاري کے جھگڑوں کا فیصلہ هوسکتا هی اور نہ کوئي حاکم سواے خود گورنمنت کے اُس سختي کو کم کرسکتا هی جو واجبي پرتہ پر مالگذاري لینے سے (مثلاً نکاسي کے ۵۰ روپیہ سیکڑہ کے پرتہ پر مالگذاري لینے سے) مالگذاري ادا کرنے والوں پر هوسکتي هی - فقط گورنمنت هي اِس فیصلہ کي ذمہ‌دار رهني چاهیئے کہ کسي گروہ یا کسي شخص کی نسبت اِس قاعدہ کے مطابق کس طرح عمل کرنا چاهیئے - یہہ اِس ملک کي بڑي مصیبت کي بات هوگي کہ گورنمنت اِس فرض کي خود ذمہ‌دار نہ رهے اور اُسکو دیواني عدالتوں کو سپرد کردے - کیونکہ اِس فرض کو اب تک خود گورنمنت هي عمل میں لاتي رهي هی اور فقط گورنمنت هي اُسکو اِسطرح عمل میں لا سکتي هی کہ سب لوگوں کے نفع اور نقصان کا واجبي لحاظ کیا جاے اور اِسکے ساتھہ هي اِسقدر نرمي اور رعایت بھي کیجاے جسکي کسي خاص وقت یا مقام کي حالتوں سے ضرورت معلوم هو ۰

ممالک مغربي و شمالي و اودهه

بورڈ مال ممالک مغربي و شمالي و اودهه كي طرف سے - گورنمنت ممالک مغربي و شمالي و اودهه كے نام — نمبر $\frac{۲۶۴}{۱-۲۹۳ (اے)}$ —

تاريخ ۲۱ نوامبر سنه ۱۹۰۰ع

مجهكو هدايت هوئي هى كه گورنمنت كے حكم نمبر $\frac{۴۵۴۹}{۱-۹۶۲ (ڈي)}$

مورخه ۲۳ اكتوبر سنه ۱۹۰۰ع كے جواب ميں بورڈ كي نيچے لكهي هوئي راے اُن معاملوں كي نسبت لكهوں جنكا ذكر آر سي دت صاحب نے اپني چٹهي مورخه ۱۲ مئي سنه ۱۹۰۰ع ميں هند شمالي كے بندوبستوں كي نسبت كيا هى *

اِجلاس
آنريبل ايچ ايف ايونس صاحب سي ايس آئي
اور
آنريبل ڈي تي رابرٹس صاحب

۲ — دت صاحب كي چٹهي ميں ممالک مغربي و شمالي و اودهه كے بندوبستوں كي بابت ايسي كوئي بات نهيں هى جسكي نسبت بحث يا اِظهار راے كي ضرورت هو - دت صاحب خود هي اِس بات كا اِقرار كرتے هيں كه " جس أصول پر هند شمالي ميں مالگذاري اراضي مقرر كيجاتي هى - يعني آدهے لگان كا بطور مالگذاري كے ليا جانا - وه واجبي هى " - پس (هماري طرف سے) كسي جواب كي ضرورت نهيں معلوم هوتي - مگر ممكن هى كه وه يهه نه جانتے هوں كه زميندارون كے گروهوں كي ايسي حالتوں ميں جنميں كه لگان كے آدهے كے برابر مالگذاري كا اُن سے لينا مناسب نه تها - جس مقدار كو دت صاحب واجبي سمجهتے هيں تو گورنمنت نے اپني اِس پوري مقدار ميں كس قدر كمي كر دي *

۳ — دت صاحب نے مالگذاري كي تعداديں يهه ظاهر كرنے كے ليئے لكهي هيں كه اودهه اور گڈهوال اور بدايوں ميں نئے بندوبستوں ميں مالگذاري ميں بهت بڑے اِضافه كر ديئے گئے جس اِس بات پر

ممالک مغربی و شمالي و اودهه

لحاظ کیا جاے که جو مالگذاري نئے بندوبستوں میں مقرر کي گئي وہ بهي عام طور سے آدهي نکاسي سے کم تهي - تو یهه نتیجه نکلتا هے که پچهلے بندوبستوں کي مالگذاري بهت سي وجهوں سے اُس مقدار سے بهت کم هوئي تهي جنکي نسبت دت صاحب یهه قبول کرتے هیں که وہ نکاسي کا اُسقدر واجبي حصه هی جو سرکار کو ملنا چاهیئے اور یهه که فقط اِسي سبب سے نئے بندوبست کے وقت بڑے اضافے هوئے *

یهه جو دت صاحب نے لکها هی که اودهه میں لگانوں کے پرتے بندوبست کي ترمیم کے سبب سے بڑهه گئے اور اُسي کا نتیجه یهه هوا که مالگذاري میں بهي اِضافه کیا گیا - اِسکي تائید اُن حالات سے نهیں هوتي جو مالگذاري تشخیص کرنے والوں نے اُس ترمیم بندوبست کے وقت تحقیق کرکے پوري تفصیل سے لکهے تهے *

۴ — دت صاحب نے اپني چٹهي کے فقرہ ۱۶ میں ابواب کے طریقه پر اعتراض کیئے هیں - وہ یهه حجت کرتے هیں که مالگذاري کو لگان کے ۶۶ روپیه سیکڑہ سے گهٹا کر ۵۰ روپیه سیکڑہ کردینے سے اُس حالت میں کچهه بهي فایدہ نهیں هوسکتا جب وهي رقم اِسطرح گهٹا دیجاے پهر ابواب کے نام سے لے لیجاے - مگر حال یهه هی که جب مالگذاري نکاسي کے ۵۰ روپیه سیکڑہ سے زیادہ کے حساب سے لیجاتي تهي تب بهي ابواب لیئے جاتے تهے - دت صاحب یهه اِقرار کرتے هیں که ابواب سڑک قابل اعتراض نهیں - اور ابواب پٹواري اور ابواب چوکیداري کي نسبت اُنهوں نے کچهه راے ظاهر نهیں کي هی - اور غالباً اُنهوں نے کوئي وجهه ایسي نهیں پائي که اُن پر اعتراض کریں - غرض که اُنهوں نے فقط ابواب اِسکول اور ابواب شفاخانه کي نسبت اعتراض کیا هی اور اِنکي بابت بهت هي تهوڑي رقم لیجاتي هی *

ممالك مغربي و شمالي و اودهه

٥ — دت صاحب كي اُس راے كا جو اُنهوں نے (اپني چٹهي كے) فقره ١۴ ميں لگانوں كے واجبي هونے اور كاشتكاروں كے قبضه زمين كي حفاظت كي نسبت لكهي هى - جواب يهه هى كه اِن باتوں كے ا طے قانون بنانے كي ضرورت اِس ملك ميں پورے طور سے مان لي گئي هى اور جب قانون لگان كا مسوده بطور ايكٹ كے پاس هو جائيگا تو بےشك دت صاحب اِس بات كو مان لينگے *

